

مفت محمد اسحاق خاں

وثنالوق بخشش

جلد اول

== شرح ==

وثنالوق بخشش

اعلیٰ حضرت مولانا محمد علی علیہ الرحمۃ

== مشاج ==

مولانا مفتی غلام حسین آزاد مجیدی علیہ السلام

جمعیت شاعرت اہلسنت

لاہور

ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا
بیشک شعر حکمت ہے اور بیان جادو۔ (الحديث)

ذائقہ بخشش

حصہ اول

شرح

ذائقہ بخشش

المحضت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ
از: مولانا مفتی ابوالظفر غلام یسین رازا مجدی اعظمی
صدر المدین دارالعلوم قادریہ رضویہ ملیر سعود آباد کراچی

جمعیت اشاعت اہلسنت

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی نمبر ۲

وثائق بخشش تشریح حدائق بخشش (حصہ اول) فہرست

پیش لفظ

مکمل سخن کی شاہی تم کو رضا کا مسلم
جس برکت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان قادری
فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ القوی فی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ لیکن ہم ساری
کو ناہی اور سستی کہ اتنے سالوں بعد بھی ہم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا تعارف
بحیثیت شاعر صبح معنوں میں نہ کر سکتے باوجود اس کے کہ ان کا مقبول عام سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ برہم ہدایت پہ لاکھوں سلام

دنیا کے کونے کونے میں پڑھا اور سنا جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ
کا اعتقاد یہ دیوان حدائق بخشش کافی عرصے سے چھپ رہا ہے لیکن ضرورت اس کی
شرح کی تھی تاکہ عوام بھی اس سے مستفید ہو سکیں اور لوگ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ
کی شخصیت کو پہچاننے۔ چنانچہ اسی کے پیش نظر حضرت مولانا مفتی غلام یاسین آزاد امدی
مظلہ العالی نے اسکا بیڑا اٹھایا اور اس کی شرح فرمائی۔ اور یہ شرح کافی پہلے چھپ چکی ہے
لیکن ہماری تنظیم اسے اپنے سلسلہ مفت اشاعت کے تحت چھاپ رہی ہے اور اس
کے شروع میں ایک فہرست بھی مرتب کر دی گئی تاکہ قاری کو لغت ڈھونڈنے یا بکملہ
میں آسان ہو۔

آخر میں گزارش کرتا ہوں کہ اگر کسی شخص یا عالم دین کے پاس کوئی شرح موجود ہو یا
وہ کرنا چاہیں تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ ہم اسے بھی چھاپیں گے۔
اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کاوش کو قبول فرمائے اور اسے مقبول عام و خاص
فکر کرے۔

آمین سبحانہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

طکالہ بقیہ

محمد عسرفان قادری ضیائی
(ناظم اعلیٰ جامعہ اشاعتیہ اہلسنت پاکستان)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	دیباچہ	۳
۲	انتساب	۴
۳	تقریظ مبارک	۵
۴	واہ کیا جود و کرم ہے شہد بظہا تیرا	۹
۵	واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالاتیرا	۲۰
۶	تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا	۶۱
۷	الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا	۷۹
۸	ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماویٰ ہے ہمارا	۹۳
۹	غصم ہو گئے بے شمار آقا	۱۰۰
۱۰	محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزت ہے	۱۱۰
۱۱	لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا	
۱۲	لم یات فظیلک فی نظر	۱۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

تقریظ مبارک

حضرت علامہ الحاج فخر الاسلام محمد عبد المصطفیٰ ماجد الانصاری شیخ
الحديث دارالعلوم اجدیہ کراچی۔ ممبر قومی اسمبلی پاکستان۔
شاعری ایک مذموم صفت ہے اگر وہ دین اور شریعت کے خلاف ہو
قرآن مجید نے اس حقیقت کی طرف سورہ شعرا میں اشارہ کیا ساتھ ہی اچھی شاعری کی
تعریف و توصیف بھی کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان من الشعر محکمہ فرما کر اچھے
اشعار کی تعریف کی اور عمدہ اشعار سننے اور پسند فرمائے شعراء کو بیش بہا انعام سے نوازا
سہ سوادش عطا فرمائے و خلعت فاخرہ مرحمت فرمائے۔ اسی لئے حضرت حسان بن ثابت
حضرت عبداللہ بن روم حضرت کعب بن مالک اور حضرت کعب بن جحیر نے نعت و
منقبت کے بیش بہا خزانے بارگاہ بیکس پناہ میں پیش کئے، اس کے بعد ہر زمانہ میں
شعراء و ادباء نظم و نثر میں بارگاہ بیکس پناہ میں اپنے اپنے انداز میں پیش کرتے رہے حضرت
علامہ محمد بصری نے قصیدہ بردہ اور قصیدہ ہزیم جیسے عظیم قصائد نعت میں
کہے ان کے اشعار کو سن کر طمانے آکو اشعر العلماء اور اعظم الشعراء کا لقب دیا۔
اور پھر انھیں کے طرز پر ہر زمانہ میں لوگوں نے بیشمار قصائد لکھے یہاں تک
کہ مصرعے عظیم شاعر احمد شونی نے بھی بیچ البردہ نامی نعتیہ قصیدہ پیش فرمایا
اسی طرح فارسی شعراء نے بھی بڑے عظیم نعتیہ قصائد لکھے اور علامہ جامی اور
شیخ مصلح الدین سعدی اور بڑے بڑے شعراء نے اس صنف میں کمال سخن

انتساب

میں اپنی اس ناقص جدوجہد کو اپنے ربی و روحانی
پیشوا امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل
بریلوی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

ابوالظفر آزار عظمیٰ

لب بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت !
کیوں غنچہ کہوں ہے میرے آقا کا زہن پھول
اور فرماتے ہیں۔

صبح نے نورِ مہر میں مٹ کے بتا دیا کہ یوں
اور فرماتے ہیں۔

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سونی تیرے چہ رخ لے کے چلے

اگر شاعرانہ انداز کے اشعار جمع کئے جائیں تو ایک دفتر تیار ہو جائے
شعریت و شریعت ادبیت و ادب، سوز و گداز، ذوق و شوق، خیال
و تصور، حقائق و واقعات، آیات و نبیات و معجزات، غرض ایک سمندر
کو کون سے میں بند کر دیا اور اس کا نام "حدائقِ بخشش" رکھ دیا۔
عزیز مکرم مولانا مفتی غلام یحیٰ صاحب سلمہ ربہ صدر المدرس دارالعلوم
قادریہ، رضویہ ملیر سعود آباد کراچی نے اس کی شرح لکھنے کی سعی فرمائی
اور اردو لغات اور ذوقِ تتبع اور سخنِ فہمی کے انداز میں ایک آسان
اور عمدہ شرح اعلیٰ حضرت کے کلام کی شروع کی جس کی پہلی جلد
اب طبع کے زیور سے آراستہ ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ اور جلدیں
بھی تیار ہو جائیں گی۔ اور اس طرح اعلیٰ حضرت کے کلام کو آسان
کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مکمل کرنے کی توفیق عطا
فرمائے۔

کی داد دی۔ اردو شاعری میں بھی تقریباً اکثر شعراء نے کچھ نہ کچھ نعتیہ اشعار
ضرور ہی کہے ہیں۔ محسن کا کوری، امیر مینائی، شہیدی ان حضرات نے تو
مکمل دیوانِ نعتیہ لکھے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا شاہ احمد رضا خان
نے جو عشق و محبت رسول میں ایک خاص درجہ رکھتے تھے جن کی ساری زندگی
عظمت رسول کا گن گاتے اور نبیوں کی توہین کرنے والے بد مذہبوں اور اولیاء
اللہ کے دشمنوں کے رو میں گزری۔ کبھی کبھی کسی خاص لمحہ میں جب عشق رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کا زور ہوتا سینہ میں گداز ہوتا ایک وجدانی کیفیت طاری ہوتی
نعتیہ اشعار لکھے اور خود اس بات کی وضاحت کی کہ نعت لکھنے میں شریعت
کے احکام کی پابندی اور شعر کی ادبی خوبیاں دونوں ملحوظ رکھی ہیں۔ چنانچہ
فرماتے ہیں۔

جو کہے شعر و پاس شرع دونوں کا حسن کیونکر آئے
لا اُسے پیش جلوہ زمزمہ رضا کہ یوں
اور فرماتے ہیں۔

مولیٰ کی ثنا میں حکم مولیٰ کے خلاف
لو زینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

اعلیٰ حضرت نے نعتیہ شاعری کو فنِ شاعری کی معراج پر پہنچایا
آپ کے استعارے تشبیہات کفایات اور ان کی ندرتیں تمام شعراء
سے ممتاز ہیں۔

مثلاً فرماتے ہیں۔

۹
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فصل (اولے) درماعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

واہ! کیا جو دو کرم ہے شہ بطحا تیرا

نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

شرح الفاظ :- واہ (فارسی) کلمہ تحسین۔ اصل میں یہ لفظ غریبی اور عمدگی ظاہر کرنے کیلئے بنایا گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے کئی معنوں میں بھی محانا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں اپنے حقیقی معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ کیا (اردو) یہ لفظ کئی معنوں میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ ۱۔ کلمہ تعجب ۲۔ کلمہ استفہام اقراری (برائے سوال) ۳۔ کلمہ استفہام انکاری (اس غرض سے سوال کرنا کہ ایسا نہ کرنا چاہیے تھا) لیکن یہاں تعجب کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ جو دو (عربی) بخشش۔ و (عربی) اور۔ کرم (عربی) بزرگی۔ عزت افزائی۔ ہے (اردو) کلمہ رابطہ جو دو لفظوں کو ملاتا ہے۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف ہے۔ بادشاہ۔ زرا نروا۔ بطحا (عربی) سنگریزوں والی فراخ زمین اسی مفہوم کے لحاظ سے مکہ مکرمہ کی وادی کو بطحا اور رابطہ کہا جاتا ہے۔ شہ بطحا اضافت برائے تخصیص وادی مکہ کے بادشاہ۔ تیرا۔ تو (اردو) یہ دونوں لفظ کلمہ خطاب ہیں اور یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دالہا نہ خطاب ہے۔ دراصل یہ دونوں لفظ واحد کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسا کہ تم اور تمہارا جمع کیلئے۔ مگر بات چیت میں عزت افزائی کی خاطر ایک شخص کو بھی تم اور تمہارا استعمال کرتے ہیں اور جب ارب مقصود ہوتا ہے تو آپ استعمال

۸
میں نے بھی اس شرح کو سنا ہے اور خیال ہے کہ معافی و مطالب سمجھانے کی یہ پہلی کوشش ہے۔ شعراء ادباء اس پر تنقیدی و تعمیری نظر ڈال کر بہترین رہنمائی کر سکتے ہیں۔

الذکر السمر

مکرتے ہیں لیکن شعرا۔ دادا۔ کے یہاں نظم میں تو اور تیرا استعمال اوپا بھی جاتے ہیں اس لئے کہ یہ لفظ انتہائی لگاؤ اور تعلق کا پتہ دیتے ہیں لہذا اپنا رو محبت، عقیدت والفت، ناز و انداز سے بھی بولا کرتے ہیں۔ اور یہ طرز فارسی میں بکثرت پایا جاتا ہے، چنانچہ شمس تبریز علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی

برگزیدہ ذوالجلال پاک بے بہنا توئی

اور علامہ حاجی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

توئی سلطان عالم یا محمد!

زروئے لطف سوتے منظر کن

نہیں (اردو) کلمہ نفی، جہاں انکار و نفی کرتا ہو استعمال کیا جاتا ہے، سننا ہی نہیں (اردو) تاکید نفی فعل یعنی نہ سننے کی تاکید ہی کے لفظ سے کی گئی ہے اردو میں ہی کا لفظ تاکید و حصر کے لئے ہوتا ہے، جس کا ترجمہ بالکل، ذرا، ہرگز نہ ہوتا ہے اور برائے تخصیص بھی، مانگنے والا (اردو) سائل منگتا تیرا (اردو) تشریح اور گزری مگر یہاں تیرا کی نسبت و اضافت منگتا کی عزت افزائی اور بزرگی اور بامراد ہونے کے لئے بیان کی گئی ہے جو عجیب و غریب لطف پیدا کر رہا ہے۔

مطلب۔ اے میکے کے بادشاہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب آپ کی بخشش و عزت افزائی ہے کہ آپ کا کوئی منگتا، سائل، خواہ دنیا کی چیز مانگے یا آخرت کی، نہیں، کا لفظ ہرگز نہیں سننا۔ اور ہر وہ شخص جو آپ سے

مانگتا ہے منہ مانگی مراد پاتا ہے اور کبھی کوئی محروم نہیں رہتا۔

مطابقت :- یہ شعر قرآن مجید و احادیث نبوی کا ترجمہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے **وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْكُصْ** ترجمہ اور منگتا کو نہ جھڑکو حضور اس آیت کریمہ کی سراپا تصویر تھے۔

اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔ **ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان أجود الناس** وکان أجود من الیریح المہلکۃ واما سائلہ لا قط وما سئل عن شئ فقال لا۔ (بخاری شریف)

ترجمہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نفع بخش ہوا سے بھی زیادہ بخشش والے تھے۔ اور کبھی کسی سائل کو منع نہ فرمایا اور جب بھی حضور سے سوال کیا گیا تو لا (نہیں) نہ فرمایا۔ اور علامہ فرماتے ہیں ان المجود ما کان یغیر سوال والکدر لسؤال قال لا بلغ کہ جو داس بخشش کرکھتے ہیں جو بغیر مانگے ملے اور کرم وہ ہے جو مانگنے پر ملے پہلا لفظ نہایت بلیغ ہے۔

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا

تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

شرح الفاظ :- دھارے دار دم جمع ہے دھارا کی و آبشار وہ پانی جو اونچی جگہ سے گرتا ہے، و گہرے دریا سمندر میں جہاں خوب تیزی سے پانی بہتا ہو۔ چلتے ہیں (اردو) جاری ہیں عطا۔ (عربی) بخشش

قطرہ (عربی) بوند تارے (اردو) جمع ہے تار کی جملہ تارے کہلاتے ہیں (اردو) چمکتے ہیں۔ روشن ہوتے ہیں۔ سخا۔ وسخاوت (عربی) خیرات بخش قرہ (عربی) ملا ایک جو کاسولان حصہ ملا کھڑکی وغیرہ کسی سوراخ سے سورج کی شعاع کے ساتھ دکھائی دینے والے چھوٹے چھوٹے نہایت باریک اجزاء میں سے ایک جز یعنی ایک ذرہ۔

مطلب :- اٹھارہ ہزار عالم ہیں آپ کے عطیات و بخشش کے سمندر جاری ہیں جس میں ہر ایک کی کشتی حیات تیر رہی ہے۔ اسے محبوب خیرا یہ سب کچھ آپ کے اچھا اور بے پایاں سمندر کی محض ایک بوند ہے اور اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خیرات سے لگ خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں یا یہ کہ آپ کے صدقات سے آسمانوں کے جملہ تارے شمس و قمر و کواکب بھی ہیں جو شب و روز چمک کر عالم کو روشن و منور کرتے ہیں حالانکہ یہ سب آپ کے خزانہ بخشش کے ایک ذرہ کی مقدار ہیں۔

مطابقت :- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اِنَّا اعطيناك الكوثر (پ) کہ بے شک ہم نے آپ کو اسے محبوب غیر کثیر (خواہ دنیاوی ہر یا اخروی) مرحمت فرمائی ہے۔ مجاہد نے بھی اس کے متعلق یہی لکھا ہے کہ ہوا الخیر الکثیر کہ خیر الدنیا والاخرہ اس آیت کریمہ نے بتایا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو رب تعالیٰ نے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جملہ نعمتوں پر حق تصرف و اختیار دیا ہے (کتب نفاسیر مثلاً تفسیر کبیر تفسیر

محاذی و مواہب لدینہ وغیرہ و جواہر البحار ص ۱۱۱ اور بخاری اور مشکوٰۃ شریف میں ہے اوسیت مفاتیح خزائن الاسرار کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دیدی گئیں جس کو جو بھی نعمت ملتی ہے سب آپ ہی کے دست اقدس سے ملتی ہے ساری کائنات کو شب و روز آپ ہی کی بخشش و خیرات بٹ رہی ہے چنانچہ خود سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے واللہ اعطی وانا قاسم (بخاری و مسلم) کہ دینے والا رب ہے باٹنے والا میں ہوں مخلوق الہی جن نعمتوں کو یہی حساب سمجھتی ہے وہ خدا کے محبوب اور ہمارے آقا و مولیٰ کی سخاوت کے ناپیدا سے کنار سمندر کا پسے ہوئے ایک قطرہ اور ایک چھوٹی سی بوند ہے۔ حضور سارے عالم سے زیادہ سخی ہیں عن جابر بن عبد اللہ علیہ السلام ما وجدت احداً استاذنا فقلنا لعلنا هذه المال من ما سئل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نزہۃ المجالس ص ۱۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں نے اس مال کو سوا کر صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خرچ کرنے والا کسی کو نہ پایا۔ وفي المنتخب ان یجود یا ما ای النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ قمیصان فقال یا محمد اعطنی قمیصا فترع له اوجود هما فقال عمر یا ما رسول اللہ ہلا اعطیتما الا ما اذ قال ان فی الخیفۃ السمحة لا شح فیہا (نزہۃ المجالس ص ۱۱۱) اور منتخب میں ہے کہ ایک یہووانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے اوپر دو قمیص ہیں تو حضور سے کہا۔ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ایک قمیص مجھے دیدیجئے۔ تو حضور نے ان میں سے جو زیادہ اچھی تھی اسے بدن سے اتار کر دیدی عمر رضی اللہ عنہ نے

جیسے ۱۵۶
جب دم واپس ہر یا اللہ

لب پہو لا الہ الا اللہ

اور یہی یا غیر خدا کے لئے سبھی تغلیماً و دعاء استعمال کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں حدیث پاک میں اس کی کھلی ہوئی مثال ملتی ہے چنانچہ تمید ان میں گم ہو جانے والا یا عباد اللہ اعینونی (اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو) کے الفاظ سے نفا میں پکارے راستہ پا جا بیگا۔ السلام علیک ایہا النبی (سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی) وغیرہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا اور اپنی امت کو تعلیم فرمائی ہے چنانچہ بعد وصال صحابہ کرام و تابعین عظام جائز سمجھتے تھے اور پکارا کرتے تھے اور آج تک جائز سمجھا جاتا ہے چنانچہ حب واقفہ کر بلا ہو چکا تو حضرت زینب بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے خود اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ وسلم کو رو رو کر انتہائی درد و کرب میں اسی لفظ یا سے پکارا۔ ملاحظہ ہو۔

یا محمد اے یا محمد اے	صلی علیک اللہ
و ملک السماء	ہذا حین بالحق
مزمل بالدماع	قطع الاعضاء
یا محمد اے یا محمد اے	ملی علیک اللہ
و بقاتک سیایا	و ذریتک مقتله
تسفی علیہا الصبا	یا محمد اے یا محمد اے
صلی علیک اللہ	

(اور علامہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔)

عروں کی کہ اے اللہ کے رسول آپ نے خواب دلی کیوں نہ دیدی تو حضور نے فرمایا کہ ہمارے بخششوں و لے بحق دین میں کسی قسم کا بخل نہیں ہے۔ بارگاہ رسول میں باریا ہونے والے بزرگ حضرت امام بوصری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

فان من جردک الدنیا و ضراتہا
ومن غلومک علم اللوح و القلم

کہ بیشک تمہاری سخاوت سے دنیا اور آخرت دونوں ہیں اور تمہارے علم کا ایک حصہ لوح و قلم کا علم ہے، اسی طرح عالم کے طبقات میں جس قدر بھی روشنی اور انوار ہوتے جاتے ہیں۔ وہ سب آفتاب رسالت و ماہتاب نبوت کے کثیر ذرات عالم تاب کا ایک ذرہ اور ایک جزء تفسیر ہے۔

فیض ہے یا شہ تہنیم، نزلات تیرا

آپ پیاسوں کے تجس میں ہے دریا تیرا

شرح الفاظ :- فیض و فیضان۔ (عربی) پانی کا بہنا یا نہر میں سیلاب سے اہل جانا مجازاً بہت ہی زیادہ بخشش و فائدہ یا (عربی) حوت نڈا۔ اسے یہ لفظ پکارا جاتا ہے۔ منوجہ کرنے اور طلب۔ رحم و کرم اور پیار و محبت وغیرہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے یہاں طلب رحم و کرم کے لئے انتہائی محبت میں استعمال کیا گیا ہے۔ یہ لفظ نزدیک اور دور زندہ و مردہ بلکہ حیوانات (جن و انس) چوپائے وغیرہ نباتات (جڑی بوٹیاں)، جمادات (پتھر و آسمان)، ہر ایک کھیتے بولا جاتا ہے۔ اسی کلمہ یا سے خدا کو بھی عبد و عہدہ۔ تعظیماً۔ دعاء پکارا کرتے ہیں۔

ترجمہ جوری برآمد جان عالم
ترحم یا نبی اللہ تبرحم

اور حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ یوں فرماتے ہیں۔

چہ وصفت کند سعدی ناتم

علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

نشد (فارسی) بادشاہ۔ مصنف ہے اور لفظ تسنیم مصنفات الیہ تسنیم (عربی)
جنت میں ایک نہر کا نام نزللا (اردو) انوکھا۔ عجیب پیاسو (اردو) پیاسا کی جمع تشنہ
لب۔ آرزو مند۔ ضرورت مند۔ تجسس (عربی) تلاش۔ جستجو۔ میں (اردو) حرت
جار برائے ظرت دریا (فارسی) سمندر ندی۔ مجازاً سخاوت و بخشش۔

مطلب :- اے جنت کی نہر تسنیم کے نالک آپ کی بخشش و سخاوت
بالکل انوکھی اور عجیب و غریب ہے بذات خود آپ کا سیکرل سمندر تشنہ لبوں
کو تلاش کرتا پھرتا ہے۔

مطابقت :- انا اعطیناک المکوش کہ بیشک ہم نے آپ کو
جنت کی نہر عطاء فرمائی (کئی تفسیروں میں سے ایک تفسیر یہ ہے) اور حدیث
پاک میں وارد ہوا ہے جس میں کل قیامت کے دن اپنے ملنے کا ٹھکانہ اور پتہ
یوں بتایا ہے فاطمینی عند الحوض (مشکوٰۃ ص ۲۹۳) ترجمہ مجھے
حوض رکوش کے پاس ڈھونڈنا۔ اور حدیث مبارک میں ہے کہ حضور نے فرمایا
قیامت کے دن کوثر و تسنیم پر میں خود ہوں گا میرے حوض کی طرف سے
جو کوئی آئے گا میں اسے پلاؤں گا۔

اغنیا چلتے ہیں در سے وہ ہے باثباتیر

اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رشتا تیرا

شرح الفاظ :- اغنیا۔ (عربی) غنی کی جمع۔ تو نگر۔ مالدار۔ چلتے ہیں۔
(اردو) پرورش پاتے ہیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ بارگاہ۔ دربار سے (اردو)
حرت جار برائے ربط وہ (اردو) صغیر غائب جو واحد و جمع۔ نکر و موت
کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ باثبات (اردو) حویلی۔ مکان۔ خانقاہ اور انعام
اس طرح تقسیم کرنا کہ کوئی محروم نہ رہے۔

اصفیا۔ (عربی) صفی کی جمع نیک اور عابد و زاہد اور خلاتر س و خدا
رسیدہ لوگ پر سیرگار۔ چلتے ہیں (اردو) پیروں سے چلتے ہیں اور قرام کرتے
ہیں۔ رشتا (اردو) راستہ کا مخفف اردو میں لا کی جگہ الف بولا۔ اور کبھی
لکھا جاتا ہے۔ ڈگر۔ راہ۔ طور و طریقہ رستہ چلنا طریقہ و سیرت پر چلنا۔

مطلب :- اے کونین کے بادشاہ! آپ کا دربار نگہبارا ایسی عام
بخشش و سخاوت کا گھر اور حویلی ہے جہاں سے غریب تو غریب مالدار اور
امیر لوگ بھی پرورش پاتے ہیں اور انہیں جو کچھ ملا ہے یا مل رہا ہے وہ سب
کچھ آپ ہی کی بارگاہ کا عطیہ ہے اور آپ کا راستہ وہ راستہ ہے جس
پر نیک اور عابد و زاہد اور خلاتر س لوگ مانتے کے بل چلتے ہیں یعنی
انتہائی تعلیم اور عقیدت مندی کے ساتھ آپ کے طریقہ پر گامزن ہو کر
سدا تمدی اور تقرب الی اللہ کی منزل پا لیتے ہیں۔

مطابقت۔۔۔ تل ان کتتم تحبون الله فاتبعونی
یحببکم الله (پ) اے محبوب فرمادیجئے کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست
رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور
حدیث پاک میں وارد ہوا ہے انما قاسم واللہ المعطى (مسلم)
کہ اللہ دینے والا ہے اور میں ہی تقسیم کرنے والا ہوں۔ اس حدیث پاک سے
پتہ چلا کہ ساری چیزیں خواہ رزق ہو یا علم۔ جاہ و جلال ہو یا مال و منال
کوئی بھی نعمت کیوں نہ ہو ویتاؤ خدا تے پاک ہی ہے مگر تقسیم شاہ کونین صلی
اللہ علیہ وسلم ہی کرتے ہیں آپ ہی کے در سے سارے جہان کو غریب ہو
یا امیر نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں

خسرا بعرش پہ اڑتا ہے پھر راتیر

شرح الفاظ :- فرش (فارسی) بچھونا - زمین - شوکت (عربی) سہیت
 و دبیدہ - علو (عربی) اونچائی - بلندی - قدر - خسرو (فارسی) دراصل خسرو
 اور خسرو ہے - یہ لفظ دونوں طرح بولا جانا صحیح ہے - بڑی شان والا
 بادشاہ اور الف ندائیمہ - اے بادشاہ - عرش (عربی) عرش اعظم جو
 سارے آسمانوں کے اوپر ہے - (ف) زمین سے آسمان تک پانچ سو برس
 کی مسافت ہے اور پہلے آسمان کی ضخامت (مروٹائی) بھی پانچ سو برس کی
 ہے اور اسی طرح پہلے آسمان سے دوسرے آسمان تک کی بھی مسافت اور

پھر دوسرے کی ضخامت پانچ پانچ سو برس کی ہے حتیٰ کہ ساتوں آسمانوں تک ہر ایک کی مسافت و ضخامت اسی طرح کی ہے۔ البتہ طول و عرض میں ہر اوپر والا نیچے والے کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور عرش کے سامنے ساتوں آسمانوں کی چپیت یہ ہے کہ ایک ڈھال میں سات درم رکھ دیئے جائیں (جیسا کہ حدیث میں آیا ہے) پہ (دلو) پر اڑتا ہے (اردو) ہراتا ہے۔ پھر سِرا (اردو) جھنڈا۔ علم۔

مطلب :- اے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شان و شوکت کی بلندی زمین پر بسنے والوں کو کیا معلوم۔ اے عظیم الشان بادشاہ آپ کی عظمت کا جھنڈا تو عرشِ معلیٰ جو ساتویں آسمانوں کے اوپر ہے لہا رہا ہے۔

مطالعہ بقیت :- ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ وَ سَأَفْعَالَتِ ذَکَرًا (پ) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند فرمایا۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

وسرفع بعضهم درجات بِكَرِ اللّٰهِ تَعَالٰی اِنِّیْ جَعَلْتُمْ اٰیٰتِیْكُمْ اٰیٰتٍ
مِّیْنِیْ اِنِّیْ مَحْبُوْبٌ كُوْرُجُوْیْ بِلَدِّیْ فَرَمٰی ا۔ حدیثِ پاک میں وارد ہوا ہے کہ حقو
اقدس نبی مکرم نور محمد علی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی صبح حضرت
جبریل نے جس طرح ایک جھنڈا کعبہ شریف پر اور بیت المقدس پر اور ایک
زمین آسمان کے مابین نصب فرمایا۔ اس طرح بحکم الہی آسمانوں کے اوپر
بیت المعمور پر جو کعبہ شریف کے بالکل سیدھ میں کعبہ حبیبی ایک عمارت
ہے ایک جھنڈا اس عمارت پر لٹرایا۔

تو ملا آسقل و ملا اعلیٰ سبھی جگہ لہرا رہا ہے اور ہمیشہ لہرا رہیگا۔ کسی میں سرگلوں کرنے کی مجال نہیں۔

آسمان خوان زمین خوان زمانہ مہمان

صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

شرح الفاظ:- آسان (فارسی) یہ لفظ رکب ہے آس اور مان سے آس کے معنی چکی اور مان کے معنی مانند مثل پورا معنی چکی کی مثل چرخ لگن۔ کو کہتے ہیں۔ خوان (فارسی) دسترخوان۔ زمین (فارسی) و صرقتی زمانہ فنا کی جگہ۔ سارا جگہ۔ تمام عالم۔ مہمان (فارسی) وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر آئے۔ صاحب خانہ (فارسی) گھر والا۔ میزبان، لقب (عربی) وہ نام جو کسی اچھائی کی وجہ سے پڑھایا کرتا ہے۔ کس کا ہے (اردو) کس شخص کا ہے۔ برائے استغفار اقراری۔ تیرا تیرا (اردو) آپ ہی کا۔ تشریح گزر چکی۔

مطلب:- اے دونوں عالم کے بادشاہ یہ پھیلے ہوئے سارے آسان اور ساری زمین آپ ہی کے بچھے ہوئے دسترخوان ہیں جیسا سارا عالم باعزت و عظمت مہمان کی حیثیت سے اپنا رزق کھا رہا ہے یعنی سارے عالم کے آپ میزبان ہیں۔

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں آپ ہی کو عطا فرمائی ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان نعمتوں کے مالک و مختار ہیں۔

مطابقت:- ان الله اعطى سائرنا ق العالم وانا قسم

یعنی اٹھارہ ہزار کائنات میں اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ آپ کو سربلندی بلکہ ساری کائنات کی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

آپ یقیناً آخر الزماں رحمت کون و مکان محبوب رب العالمین اور شہنشاہ کونین ہیں کائنات کا ذرہ ذرہ آپ کو اسی حیثیت سے جانتا اور پہچانتا ہے ہاں بعض ایمان سے محروم جن والوں آپ کی حیثیت کا ادراک نہیں جانتے اسی لئے کوئی نبت کا ٹکڑا نظر آتا ہے تو کوئی سمیری کا دھیرا کوئی سر سے منکر رسالت ہے تو کوئی منکر اختیار و سلطنت عصر حاضر میں تاریانی، بابائی، بلونبدی، نیچری، مورووی، روافض، شیوہٹ، کیرنٹ وغیرہ میسوں فرتے موجود ہیں جو نبی اور صفات نبی کے انکار جیسے جرم کے مرتکب ہیں اور ایسے ناقابل معافی جرم کے مرتکبین صرف انسان و جن ہی میں پائے جاتے ہیں اگر کسی مخلوق میں نہیں۔ خود سرکار محبوب کر و کار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کل شیء یعرفنی الا مردۃ الانس والجن کہ مجھے کائنات کی ہر چیز پہچانتی ہے سوائے مردش انسان اور جن کے۔

واقعہ:- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت فیض رحمت کی موجودگی میں کسی صاحب نے ایک کتبہ کو کبیرا کھل بے دہائی و درجہ۔ بیشتہ ہی اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت روپڑے اور فراتے لگے کہ کیا ضرور ہے محض خدا کی شان سے دہائیوں کی طرح بے خبر نہیں ہے۔ اسے دہائی کیوں کہا، جبریل و جبرائیل و نباتات ہر چیز سرکار دو عالم کو پہچانتی ہے اور جاننی ہے۔ تصدیق تھا کہ دہائی تو انسان ہوتے ہوئے جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں جنہیں اپنے رسول کی شان و عظمت کا بھی علم نہیں ہے جو چاہیے میں غیر ذمہ دارانہ باتیں کر کے توہین رسول کے مرتکب ہونے میں جو انسانیت سے بغیر بلکہ تمک حرامی اور بغاوت ہے لیکن ان کی ان انسانیت سوز حرکتوں سے حضور کا کچھ نہیں بگڑنا حضور کا قبضہ و اختیار ملکیت شہنشاہیت کا حیطہ

عليهم اسرنا قههم مراهب اللدنيہ ادکما قال
بيشک اللہ تعالیٰ تمام عالم کا رزق عطا فرماتا ہے اور میں ان پر ان کے
رزق تقسیم فرماتا ہوں۔

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

شرح الفاظ: میں تو وہ تو (اردو) تو ان غمیروں کے ساتھ یقین
اور قطعیت کے وقت بولا جاتا ہے۔ مالک (عربی) ملکیت رکھنے والا قبضہ و
اختیار رکھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی (اردو) برائے حصر کہوں گا (اردو)
بولوں گا کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ اسلئے کہ۔ مالک (عربی) حقیقی مالک اللہ
حبیب (عربی) پیارا۔ محبوب (عربی) جس سے پیار و محبت کیا جاتے۔ محب
(عربی) پیار و محبت کرنے والا۔ دوست۔ میرا تیرا (اردو) بیگانگی۔ علیحدگی۔
مطلب: اے رب العالمین کے پیارے میں آپ کو یقیناً دونوں جہاں
کا مالک و حاکم ہی ہوتا رہوں گا اس لئے کہ مالک حقیقی ذاتی خلد و مقدس جل
شاندہ کے آپ پیارے اور چہیتہ دوست ہیں۔ اور محب و محبوب کے درمیان
بیگانگی و علیحدگی نہیں ہو سکتی بلکہ محب اور دوست اپنی ساری چیزوں میں
اپنے محبوب اور پیارے کو اجازت و اختیار و دیدا کرتا ہے جو پیار و محبت کا
پورا پورا تقاضا ہے۔

اس شعر کے پہلے مصرعے میں میں تو مالک ہی کہوں گا دعویٰ ہے اور کہ

کہ تو مالک کے حبیب اس کی دلیل ہے جو شاعر کی تادرا لکلامی کی جانب رہنمائی
کر رہا ہے۔ اور دوسرے مصرعے میں دلیل کی وضاحت کچھ اس انداز میں کی ہے
کہ سننے والے کے دل کی گہرائی میں اترا جاتا ہے اور یہ شعر شاعر محترم کی بے مثال
فضاحت و بلاغت کے بین ثبوت کے ساتھ ساتھ اس شعر میں اعلیٰ حضرت
کے مئے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مستغرق ہو چکی ہیں دلیل ہے اور نعت
معنویت کے لحاظ سے بہ مثال ہے۔

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں

کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلو تیرا

شرح الفاظ: قدموں میں ہونا یا رہنا (اردو) خدمت اور صحبت میں رہنا
انتہائی تعظیم و تکریم میں بولا جاتا ہے۔ غیر کا منہ دیکھنا (اردو) بیگانوں کی شکل
و صورت دیکھنا۔ نظروں پہ چڑھنا۔ (اردو) پسند آنا۔ تلو (اردو) پیر کا نچلا حصہ
یعنی نیچا اور ایڑی کے درمیان والی جگہ۔ باقی الفاظ بالکل واضح ہیں۔

مطلب: اے رحمت عالم جو لوگ آپ کی خدمت و صحبت میں رہتے
ہیں وہ بیگانوں کی شکل و صورت دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ آپ کا مبارک تلو اتنا حسین
و جمیل اور درج پرورد ہے کہ اس کے سامنے دنیا کے کسی حسین شخص کا چہرہ دیکھی پسند
نہیں آتا۔ اس شعر میں قدموں اور تلو کا ذکر جس خوبی سے کیا گیا ہے وہ مثال ہے۔

مطابقت: چنانچہ ایسے روج پرورد اور وجد آوردات ہے شمار
کتب احادیث میں موجود ہیں کہ حضور پرورد شافع یوم القدر صلی اللہ علیہ وسلم کے

رخ تابان کو جو کوئی ایک مرتبہ دیکھ لیتا آپ کی خدمت بابرکت میں تھوڑی دیر بیٹھ جاتا۔ اس کے دل میں ہمیشہ یہ تمنا انگڑائی لیتی کہ ان کی بارگاہ سبکیں پناہ میں ہمیشہ حاضر رہے اور جن لوگوں کو مکارم اخلاق کی چاشنی مل جاتی تکالیف و مصائب کے باوجود کسی بڑے سے بڑے شہنشاہ کی جانب آنکھ اٹھا کر نہ دیکھتے۔ جیسا کہ حضرت کعب بن مالک و ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہما کا واقعہ کتاب میں موجود ہے جو غزوہ تبوک میں کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے تو سرکارِ وحید صحابہ کبار و صفائے باکل قطع تعلق فرمایا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ تینوں بزرگ سخت رنج و غم اور مصائب سے دوچار رہے اور اس طرح ۵ روز تک مسلسل یہ معاملہ رہا اسی دوران شاہ غسان نے خفیہ طور سے ایلیچی بھیجا جس نے ایک خط حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیا اس میں لکھا تھا کہ سنا ہے آپ کو آپ کے آقا اور ان کے منع کرنے سے دوسرے لوگوں نے چھوڑ دیا ہے حتیٰ کہ سلام و کلام بھی گوارہ نہیں کرنے اور نفرت کا نظر سے دیکھتے ہیں یہاں تک کہ بیوی بچوں کو بھی الگ کر دیا گیا ہے۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائیے ہم آپ کو مرتبہ اعلیٰ اعطا کریں گے اور بڑے احترام و اکرام کے ساتھ اپنے قریب رکھیں گے اور ہر چیز سے نوازیں گے اور کسی قسم کی تکلیف ہرگز نہ ہوگی۔ اس کا جواب یہ دیا کہ ایلیچی کے سامنے ہی خط کو آگ میں جلا دیا اور کہا کہ بیٹا تمہاری عنایت و التفات سے میرے آفاقی بے التفاتی لاکھ درجہ بہتر ہے۔ اور ایلیچی کا کام و نامرادوں میں چلا گیا۔

بحرِ سائل کا ہوں شائل نہ کنوں کا پیاسا

خود بجھا جائے کلیجا میرا چھینٹا تیرا

شرح الفاظ :- بحر (عربی) دریا سمندر۔ سائل (عربی) جاری۔ بہتا ہوا بحر سائل سے مراد بہت ہی سخی سرور و عالم ہیں سائل (عربی) منگتا۔ سوال کرنے والا کنوں اور کنوال (ارد) چاہ۔ اس سے مراد دنیا لیا جاسکتا ہے۔ پیاسا (ارد) پانی پینے کا خواہش مند۔ تشنہ۔ آند و مند۔ بجھا جاتے (ارد) بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ تاکہ سرد ہو جائے۔ کلیجا (ارد) جگر۔ دل۔ کلیجا بجھانا۔ پانی سے سیراب کرنا۔ تسلی دینا۔ آرزو برلانا۔ ارد میں سخت پیاس کے وقت کہا جاتا ہے کلیجے میں آگ لگی ہوئی ہے۔ کوئی بھیلے یعنی سخت ترین پیاس لگی ہوئی ہے کوئی پانی پلائے۔ چھینٹا (ارد) ہلکی ہلکی بارش۔ بھوار۔

مطلب :- اے سائل کوثر میں ایک بہتے ہوئے سمندر کا سائل ہوں کسی محدود کنوں کا ضرورت مند نہیں ہوں کہ مجھے وہاں جانا پڑے آپ کا تو ایک چھینٹا ہی میری پیاس بجھا دے گا۔

مطالعت :- کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود من البحر السائل الخ ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہتے ہوئے سمندر سے زیادہ بخشنے والے اور رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔ لاہم ولا منتھی لکبار سہادہم من الصغری اجل من الدھر۔ ان کے ارادت سے زبردست ہیں کہ اس کے بڑوں کی کوئی انتہائی

نہیں اور آپ کا چھوٹا سا ارادہ زمانہ سے بہت بڑا ہے۔

لہذا احوال معاشرا جو دھا۔ علی البرکات البہا انذک

من البکس۔ آپ کی ہتھیلیاں اتنی سخی ہیں کہ اگر انکی سخاوت کا دسواں حصہ بھی خشکی پر چھائے تو خشکی سمندر سے زیادہ تر ہو جائے۔

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف

تیکر امن میں چھپے چور الوکھا تیرا

شرح الفاظ:- چور (اردو) چوری کرنے والا۔ مجرم۔ نافرمان۔ حاکم (عربی) فرمانروا۔ چھپا کرتے ہیں۔ (اردو) بچتے ہیں۔ روپوش ہوتے ہیں۔ یاں۔ (اردو) یہاں خلاف (عربی) برعکس۔ الٹا۔ دامن میں چھپے (اردو) پناہ لے۔ امان و حفاظت میں آئے۔ الوکھا (اردو) ترلا۔ سب سے الگ۔

مطلب:- دنیا کا دستور ہے کہ مجرم و نافرمان جرم کرنے کے بعد حاکم سے بچتے اور روپوش ہوتے پھرتے ہیں مگر اس کے برخلاف یہ گنتی عجیب و غریب بات ہے کہ ہم جیسے مجرم حضور کے دامنِ عرف میں پناہ لیتے ہیں۔

مطابقت:- مٹ بہر حدیث ہے شفاعتی لادل الکبا غیر من امتی (مشکوٰۃ) کہ میری سفارش میری امت کے بڑے گناہ والوں کے لئے ہے۔

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانبیں سیراب

سینے سورج وہ دل آرا ہے اقبال تیرا

شرح الفاظ:- آنکھیں ٹھنڈی ہوں (اردو) پریشانیاں دور ہوں قلبی حاصل ہو۔ جگر (اردو) کلیجہ۔ تازے ہوں (اردو) تازہ کی جگہ۔ سرسبز ہوں۔ جگر تازہ ہوں دل باغ باغ ہوں جانبیں (اردو) جان کی جگہ۔ روحیں۔ سیراب (فارسی) سیرا بمعنی آسودہ یعنی آرام و چین اور آپ بمعنی پانی سے مرکب ہے پیاسا پانی پیکر آرام و چین پانے والا مطمئن جان سیراب ہونا روح کو سکون و اطمینان ملنا۔ سچے سچا۔ (اردو) اصلی خالص۔ سورج:- (اردو) آفتاب۔ دل آرا (فارسی) دل آراستہ کرنے والا۔ سجانے والا۔ اقبال (اردو) لڑپہ۔ روشنی۔ صبح کا ٹڑکا۔

مطلب:- اے آفتاب رسالت و مانتاب نبوت۔ آپ وہ اصلی آفتاب ہیں کہ جس کا نور دلوں کو سرور عطا کرتا ہے جس طرح آسمانی آفتاب کے طلوع ہونے میں تسلیاں حاصل ہوتی ہیں اور دل باغ باغ ہو جاتے ہیں اور روح کو سکون و اطمینان میسر ہوتا ہے اسے بڑھ کر آپ کے ریح روشن کی کیفیت ہے و قبر و حشر میں جب اہل محبت آپ کو دیکھیں گے خوشی کے مارے چھوٹے نہ سائیں گے۔

مطابقت:- حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ قیامت میں لواء الحمد کے نیچے سب لوگ سرور ہو جائیں گے تکالیف دور ہو جائیں گی اور قبر میں بھی حضور جب دیدار ہو گا تو اہل ایمان باغ باغ ہو جائیں گے۔

۲۸
دلِ عبثِ خوف سے پٹا اڑا جاتا ہے
پتہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

شرح الفاظ :- عبث (عربی) بے فائدہ - بیکار - خوف (عربی) پیش آنے والے واقعات سے ڈر - پٹا (اردو) درخت کا پتہ - سا (اردو) مثل جیسا - طرح - اڑا جاتا ہے (اردو) پرواز کئے جاتا ہے - پریشان و پراگندہ ہو جانا ہے - پتہ (اردو) پڑا - ترازو کا پتہ - پتہ سے مراد میزان عمل کا پتہ ہے جو بروز قیامت نیک و بد اعمال تو لے کر لے قائم ہوگا - ہلکا (اردو) سبک کم وزن سہی (اردو) بالفرض - ایسا ہی - ٹھیک - بھاری (اردو) وزن دار - بھروسا (اردو) آسرا - اعتبار -

مطلب :- ہر دل اعمال کے تولے جانے کے خوف سے بے فائدہ پتوں کی طرح اڑ رہا ہے اور پریشان و پراگندہ ہے - میرے میزان عمل کا پتہ قیامت کے دن ہلکا بھی ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اسے شفیع المؤمنین و رحمت اللعالمین میرے دل میں آپ کی شفاعت کا اعتبار و اعتقاد بہت ہی وزن دار ہے اسلئے کہ آپ بے سہارا دل کے سہارا اور ٹوٹے ہوئے دلوں کے آسرا ہیں ۔

مطابقت :- جبکہ آیہ کریمہ و کسوف یعطیت ما بک فترقی نازل ہوتی تو حضور نبی رحمت نے فرمایا - لا اسخنی و واحد من امتی فی الناس ترجمہ میری امت سے ایک بھی جہنم میں ہوگا تو میں راضی نہ ہوں گا -

ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سولا کھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

شرح الفاظ :- ایک میں کیا (اردو) صرف مجھ کیلئے کی کوئی بات ہے عصیاں (عربی) نافرمانی - گناہ - حقیقت (عربی) اصلیت - حیثیت (عربی) کتنی (اردو) کس قدر - کیا حیثیت - مجھ سے (اردو) میرے جیسے - سولا کھ (اردو) ایک کرڈ لیکن یہاں تعداد بتانا مقصود نہیں بلکہ مراد بھیو حساب - لاتعداد افراد سے - کافی (عربی) بس - پورا - کفایت کرنے والا - اشارہ (عربی) کنایہ - ایما - مطلب :- صرف مجھ کیلئے کی کوئی بات ہے صرف مجھ گنہگار کے گناہوں کی کیا حیثیت ہے مجھ جیسے لاتعداد بے شمار لوگوں کی بخشش و مغفرت کے لئے اسے آقا آپ کا صرف ایک اشارہ کافی ہے -

مطابقت :- اس بات پر بھی حایت شفاعت ہی دلیل ہے ۔

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی

اب عمل پوچھتے ہیں نائے نیکما تیرا

شرح الفاظ :- مفت (فارسی) بے محنت - بالائمت (اردو) پرورش کیا تھا - کبھی (اردو) ہرگز کسی وقت - کام (اردو) کام کا ج - محنت مزدوری - عادت نہ پڑی (اردو) خوگر نہ ہوا - عادی نہ ہوا - عمل پوچھتے ہیں (اردو) تعمیل حکم کے بارے میں سوال کرتے ہیں - ہائے (اردو) کلمہ افسوس -

نیکم (اردو) بیکار۔ ناکارہ۔ نیکم کی نسبت تیرا کی طرف طلب و رحم و کرم اور استغاثہ کی غرض سے کی گئی ہے جس نے پورے شعر کو نہایت ہی پر لطف کر دیا۔
مطلب :- دونوں عالم کے سخی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی نعمتیں بلا محنت عطا فرما کر ہماری پرورش فرمائی۔ کام کا بج یعنی خدا و رسول کی کما حقہ فرمانبرداری کے کبھی عادی نہ ہوتے اور کوئی عبادت نہ کی ہمیشہ نیکم زندگی گزار دی اور اب مرنے کے بعد فرشتے تعمیل حکم (یعنی عبادت) کے بارے میں سوال کرتے ہیں اپنی بے کار زندگی پر بصدافسوس ماتم کسان ہوں کیونکہ میرے پاس عمل صالح نہیں ہے۔ اسے محبوب کر دے گا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نیکمے اور ناکارہ امتی پر رحم و کرم فرماتے ہوئے آخرت میں مد فرماتے اس لئے کہ آپ نے دنیا میں کبھی ہم پر کرم فرمایا تھا۔

مطابقت :- اور اذیت مفاہیح حسن ائکن الارض کے تحت حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور دنیا سے تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں سے نادرہ حاصل کرتے رہو گے۔

تیرے ٹکڑوں سے پہلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

جھڑکیاں کھاتیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

شرح الفاظ :- ٹکڑوں (اردو) ٹکڑا کی جمع۔ روٹی ٹکے نوالے۔ رزق۔ کپے (اردو) پرورش غیر (عربی) بیگانہ۔ غیر لوگ۔ ٹھوکر۔ (اردو) پیر کی ضرب کسی کو لٹ مارنا۔ ڈال (اردو) ڈالنا سے امر ہے۔ حوالہ کر غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال۔

دوسروں کے قدموں پہ نہ ڈال۔ خدمت و صحبت۔ جھڑکیاں (اردو) جھوڑ کی جھنج ہے۔ ملامت۔ جھڑکیاں کھانا۔ ملامت سنا اور پھسکا رستنا۔ کہاں۔ (اردو) کس جگہ۔ صدقہ (عربی) خیرات بخشش۔
مطلب :- اسے موسس و غمخوار آپکے دیتے ہوئے نواہوں سے ہم نے پرورش پائی ہے غیروں کی ٹھوکر پہ نہ ڈال ہم آپ کی خیرات چھوڑ کر غیروں کی ملامت ڈانٹ پھسکا رستنا گوارا نہیں کرتے۔ اور ہم ہمیشہ آپ ہی کے در سے لگے رہنا چاہتے ہیں۔

خوار و بدکار خطاوار گنہگار ہوں میں

رائع و نافع و شافع ملقب آقا تیرا

شرح الفاظ :- خوار (فارسی) واؤ نہیں پڑھا جانا۔ ذلیل و رسوا۔ بدکار (فارسی) برے کام کرنے والا۔ خطاوار (فارسی) قصور دار۔ گنہگار (فارسی) مجرم۔ رافع (عربی) بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ نافع (عربی) نفع دینے والا۔ شافع بخشش۔ شافع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ سفارش کنندہ لقب (عربی) وہ نام جو اچھائی کی وجہ سے چر گیا ہو۔ آقا (فارسی) مالک و حاکم۔

مطلب :- اے محسن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ذلیل و خوار اور برے فعلوں والا ہوں، قصور دار و مجرم بھی ہوں مگر اے مالک و مولیٰ آپ کا اسم گرامی تو رافع اور نافع اور شافع ہے مجھے اپنے اور اپنے کرتوت سے بڑی مایوسی اور انتہائی ناامیدی ہے لیکن آپ کی ذات ستیودہ

صفات سے بڑی امیدیں وابستہ رکھتا ہوں کہ کلام قیامت دن ضرور کامیاب ہوں گا۔
مطابقت :- کلائل الخیبرات شریف طہ پر حضور نبی کریم
 علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نافع و شافع رافع الکرب و صاحب الفرج سیدنا
 شفیع و شفیع وغیرہ اسماء گرامی آئے ہیں۔

میری تقدیر بُری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
 محو اثبات کے دفتر پہ کڑوا بتیرا

شرح الفاظ :- تقدیر (دعویٰ) قسمت، نصیب، بُری۔ (اردو) نکمئی، بھلی کرنے
 (اردو) اچھی کر دے، ایک بنا دے کہ (فارسی) برائے تعبیل، کیونکہ۔ (حجۃ دعویٰ)
 مٹانا، اثبات (دعویٰ) ثابت کرنا، برقرار رکھنا، دفتر (فارسی) حساب وغیرہ کا مجموعہ
 عدالت کے کاغذات کا مجموعہ، محو اثبات کے دفتر سے مراد روح محفوظ ہے۔ کڑوا۔
 (اردو) اختیار، حکومت۔

مطلب :- اے بگڑی بنانے والے آقا اگر میری قسمت میں دنیا یا آخرت
 کی کوئی برائی لکھی ہو تو برائے کرم اسے اچھائی اور نیکی سے تبدیل کر دیجئے۔
 آپ تو تبدیل فرما سکتے ہیں۔ اس لئے کہ خالق کائنات جل شانہ کے عطا کردہ
 کی وجہ سے آپ کا اختیار روح محفوظ پہ ہے جس میں تمام کائنات کی قسمیں اللہ
 نصیبہ اللہ دیگر ہر چیز مکتوب ہیں۔

مطابقت :- علما فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
 مظہرات و صفات خدا ہیں اور خدا اپنی صفت یہ بیان کر رہا ہے یعہو اللہ

مالیشاء و یثبت و عندک امر الکتاب مٹاتا ہے اللہ جو چاہتا
 ہے اور جس کو چاہئے ثابت رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

تو جو چاہئے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
 کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میل تیرا

شرح الفاظ :- میل (اردو) ملٹی جو بدن پر جم جاتی ہے۔ میل کچل۔
 رنج و غم۔ دھلیں (اردو) دھلنا سے ہے جو دھوئے کا لازم ہے۔ صاف ہو جاتی
 کہ (فارسی) کیونکہ۔ برائے تعبیل۔ دل میل کرنا (اردو) دل رنج و غم میں ڈالتا۔
مطلب :- اے امت کے غمگسار آپ کی غمگساری کا ارادہ ہوتے ہی
 فوراً میرے دل کا رنج و غم حزن و دلال صاف ہو جائے گا۔ کیونکہ آپ کی
 مرضی اور ارادے کے مطابق خداوند قدوس جل شانہ ہر کام کر دیتا ہے
 آپ کو اللہ تعالیٰ رنجیدہ خاطر کبھی نہیں کرتا۔ لہذا رنج و غم حزن و دلال سے
 میرا دل پاک صاف فرما دیجئے۔

مطابقت :- وَلَسَوْتُ يُعْطِيكَ سَرَّكَ فَتَرْضَى الرَّحْمٰنُ
 کہ عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دیکھا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

کس کا منہ تلکے کہاں جائیے کس سے کہیے
 تیرے ہی قدموں پر مٹ جائے یہ پالا تیرا

شرح الفاظ :- کس کا منہ تلکے (اردو) حسرت و مایوسی سے کس کس کی

صورت دیکھی جائے۔ کہاں جائے (اردو) کدھر جائے۔ کون ایسا ہے۔ کس سے کہیے (اردو) کس شخص سے اپنی مصیبت بیان کیجیے۔ تیرے ہی قدموں پر مٹ جائے۔ (اردو) آپ ہی کے پیروں پر جان دیدے۔ ناپید ہو جائے۔ ! یہ پالا تیرا (اردو) آپ کا پرورش کردہ۔ نمک خوار۔

مطلب :- اے بندہ پرورد آپ کو چھوڑ کر کس کی صورت دیکھی جائے اور کدھر کوئی جائے اور کس شخص سے اپنے مصائب و آلام بیان کرے۔ اگر کسی غیر کے پاس گئے بھی تو سوائے حسرت و دایوسی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا یہ آپ کا نمک خوار تمنا رکھتا ہے کہ آپ ہی کے قدموں پر جان دیدے۔ ورنہ نمک حرامی اور بے وفائی ہوگی۔

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

شرح الفاظ :- جماعت (عربی) گروہ اہلسنت۔ کریم (عربی) بخشش کریم والا۔ سخی پھرتا ہے (اردو) واپس لوٹتا ہے۔ عطیہ (عربی) بخشش دی ہوئی یا دی جانے والی چیز۔

مطلب :- اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں مذہب اسلام کی ہدایت فرمائی اور آپ نے ہمیں مائتہا علیہ و اصحابی (حدیث) یعنی مذہب اہلسنت سے آگاہ فرمایا آپ بڑے ہی سخی ہیں اور سخی کبھی اپنی بخشش کو واپس نہیں لیتا۔

مطابقت :- حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے انما افلحتمو فداہم کہ میں رحمت کی طرف ہدایت دینے والا ہوں اور مریا علیکم لرستنی بہ سنۃ الخلفاء السالکین اہد ینین عضوا علیہا بالشیخہ کہ تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے اسے ہدایت مضبوطی سے سنبھالو۔

موت سننا ہوں تتم تلخ ہے زہرا بہ ناب
کون لاوے مجھے تلواروں کا غسالہ تیرا

شرح الفاظ :- موت (عربی) مرگ۔ زندگی کی ضد ستم (فارسی) ظلم جنفا تلخ (فارسی) کڑوا ستم تلخ بمعنی بہت شدید مصیبت و آفت۔ زہرا بہ (فارسی) مرکب ہے زہرا اور آب سے زہریلا پانی اور اس کے ساتھ ہائے محنتی لگی ہے ہائے محنتی وہ کہلاتی ہے جو اپنے ماقبل حوت پر حرکت ظاہر کرے اور خود اس کو کھل کر نہ بولا جائے۔ بخلاط ہائے ہونز کے اس لئے کہ وہ خود ظاہر کر کے بولی جاتی ہے۔ ناب (فارسی) خالص۔ اصلی۔ زہرا بہ ناب بمعنی خالص زہرا اور پانی۔ کون لاوے مجھے (اردو) کوئی مجھے لا کر دے۔ تلواروں (اردو) تلوار کی جیسے تشریح گزر چکی ہے۔ غسالہ (عربی) دھون۔ وہ پانی جس سے منہ ہاتھ یا جسم دھویا گیا ہو۔

مطلب :- اے مصیبت زدوں کے کام آنے والے میں سننا ہوں کہ تو ایک بہت بڑی مصیبت و آفت ہے خالص زہرا اور پانی کا گھونٹ ہے۔

جس کی مصیبت کو آرام میں اور زہریلا پن کو میٹھا س میں زمانہ کی کوئی چیز تبدیل نہیں کر سکتی۔ سوائے ایک چیز کے اور وہ ہے آپ کے تلوؤں اور پیروں کا غناہ یعنی دھون۔ میرے دل کی حسرت یہ ہے کہ آپ کے تلوؤں کا دھون کوئی بچہ لاکر قبر میں دیدے تاکہ موت سختی اور تلخی دور ہو جائے۔

مطابقت :- اس شعر میں حدیث سوال بزرخ اور سوال نکیرین کی طرف اشارہ ہے۔

دور کیا جانے بدکار پہ کیسی گزرے

تیرے ہی در پہ مرے سبکس و تنہا تیرا

شرح الفاظ :- دور (فارسی) بعید۔ کیا جانے (اردو) خدا جانے۔ بدکار (فارسی) بدچلن۔ پہ (اردو) پر کا مخفف۔ کیسی گزرے (اردو) کس طرح بیٹے کیا مصیبت آئے۔ در (فارسی) دروازہ۔ دربار۔ بارگاہ بیکس (فارسی) بے یار و مددگار تنہا (فارسی) اکیلا۔

مطلب :- اے شہنشاہ بیکس پناہ آپ سے دور رہ کر خدا جانے مجھ جیسے بدچلن کے اوپر کس طرح بیٹے اور کیا کیا مصائب جھیلنے پڑیں لہذا آپ کا بے یار و مددگار غلام جب کا کوئی نہیں ہے آرزو کرتا ہے کہ آپ ہی کے دربار میں تاک ہمیشہ کے لئے چین و سکون میسر آجائے۔

مطابقت :- حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ جو کوئی مدینہ شریف میں مرگا قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس پر نگاہ ہوں گا تو اس سے تپہ چلاؤ

مدینہ شریف میں مرنا شفاعت یا شہادت کا باعث ہے اور مدینہ کے دور کرنے میں یہ دونوں مرتبے حاصل نہیں ہو سکتے پھر نہ جانے کیا گزرے۔

تیرے صدقے مجھے ایک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھول کو ملے جام چھلکتا تیرا

شرح الفاظ :- تیرے صدقے (اردو) آپ پر قربان ہو جاؤں۔ راک (اردو) ایک کا مخفف ہے۔ بوند (اردو) قطرہ۔ بہت ہے (اردو) کافی ہے۔ اچھول (اردو) اچھا کی جمع نیک لوگ۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شراب کے پینے کا گلاس۔ چھلکتا (اردو) لبالب بھرا ہوا۔ لبریز۔

مطلب :- اے دو جگ کے داتا میں آپ پر قربان ہو جاؤں مجھے تو اس روز آپ کی صرف ایک بوند کافی ہوگی قیامت کے دن جبکہ نیک لوگوں کو آپ کے دست مبارک سے سبھا ہوا آپ کوثر کا ایک پیالہ ملیگا۔ اس شعر میں فصاحت و بلاغت کا دریا مرجزن ہے۔

مطابقت :- حدیث کوثر اس پر دل ہے من شرب لا یظمیر۔ آبداء (متکوۃ شریف) کہ جو پی لیا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

حرم و طیبہ و بعد اوجہ صریح نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھٹا تیرا

شرح الفاظ :- حرم (عربی) مکہ مکرمہ طیبہ (عربی) مدینہ منورہ
بغداد (فارسی) باغ داد کا مخفف ہے۔ انصاف کا باغ۔ عراق جہاں ایک
باغ تھا جہاں پر نوشیروان کی کچھری لگتی تھی۔ جدھر کھینچے نگاہ (اردو)
جس طرف دیکھا جائے۔ جہاں کہیں غور کیا جائے۔ جوت (اردو) نور و شمع
عکس۔ پڑتی ہے (اردو) واقع ہوتی ہے۔ نور چھٹا (اردو) ہر طرف نور ظاہر
ہوتا ہے۔

مطلب :- اے نور مجھ باعث عالم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور بغداد
مقدس ان تمام جگہوں میں جہاں کہیں جن طرف نگاہ کی جائے آپ ہی کا نور پاک
نظر آتا ہے۔ آپ کے نور سے تمام جہاں بقعہ نور بنا ہوا ہے۔ اس شعر میں نہایت
خوبی سے توفیق :- کی گئی ہے۔ نثر یا نظم میں مشکل کچھ ایسے الفاظ ذکر کرتا
ہے جن سے اس مقصد کی طرف اشارہ ہو جاتا ہے۔ جس کو مشکل عنقریب
صراحتہ اور قصداً ذکر کرنے والا ہے۔ ان الفاظ کو توفیق کہتے ہیں اور شیعر
کی صنعتوں میں سے ایک متحسن صنعت ہے جو اردو، عربی، فارسی میں کثرت
سے پائی جاتی ہے۔

مطابقت :- دسوا جامینا (دسواں) پڑا کہ اے غیب کی خبریں بتانے
والے بیشک ہم نے آپ کو چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا ہے۔ اور حارثہ پاک
میں وارد ہوا ہے انا من نور اللہ و کن الخلائق من نورہی کہ میں
اللہ تعالیٰ کا نور ہوں اور تمام مخلوقات میرے نور سے ہے۔

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اسکو شفیق
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

شرح الفاظ :- سرکار (فارسی) شاہی دربار۔ عدالت۔ لاتا ہے (اردو)
پیش کرتا ہے۔ رضا (عربی) شاعر محترم کا تخلص ہے جو نام مبارک کا ایک
جز ہے۔ کیونکہ آپ کا اسم گرامی احمد رضا ہے۔ شفیق (عربی) سفارش
کرنے والا۔ گناہ بخشنائے والا۔ غوث (عربی) مددگار۔ فریاد رس۔ لاڈلا
(اردو) پیارا۔ ناز و نعمت میں پلا ہوا۔ بیٹا (اردو) فرزند۔

مطلب :- اے فرمانروائے عرب و عجم اللہ تعالیٰ سے اپنے
گناہوں کو بخشنائے کے لئے جانب کے شاہی دربار میں رضا ایک مقدس ذات
گرامی صفات کو پیش کرتا ہے اور وہ میدان حضرت غوث الاعظم نبی اوی علیہ الرحمۃ
کی ہستی پاک ہے جو کہ آپ کے فرزند حبیب میں اس لئے کہ غوث پاک امام حسن اور امام
حسین کی اولاد ہیں اور یہ دونوں حضور کی ذریت میں سے ہیں اسلئے آپ نجیب الطریق
ہیں، اور وہ میرے بڑے مددگار اور فریاد رس ہیں۔ اس شعر میں میرا غوث اور لاڈلا
بیٹا نیز میں عجیب و غریب توفیق کے ساتھ ساتھ نہایت لطیف انداز میں فریاد کی
گئی ہے جسکی لطافت و خوبی کو اہل دانش ہی جان سکتے ہیں۔

مطابقت :- دَکَوَانَهُمْ اَظْلَمُوا لَیْلَۃً یَّہِ اَیَّتِ کریمہ
اس پر مال ہے۔

فصل دوم در منقبت

آقلئے اکرم حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سرسے قدم اعلیٰ تیرا

شرح الفاظ :- واہ کیا (اردو) کلمہ تحسین و ذنوں کی تشریح پہلے مہر
میں گزرجی ہے۔ مرتبہ (عربی) درجہ۔ منزل۔ اے (اردو) حوتِ ندا
یعنی یا۔ غوث (عربی) مددگار۔ غوث کے درجہ پر فائز المرام جو ولایت
کا نہایت بلند درجہ ہے جناب سینا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی
اللہ عنہ کا لقب ہے۔ بالا (فارسی) بلند اونچے اونچوں (اردو) بالترتیب احد
و جمع ہے۔ عالی مرتبہ لوگ۔ سرسے (اردو) سر کی جمع ہے۔ قدم (عربی)
پاؤں مبارک۔ اعلیٰ (عربی) بہت اونچا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم آپ کا درجہ کیا خوب بلند ہے
بڑے بڑے سروں والوں سے بھی آپ کا قدم مبارک بہت ہی اونچا ہے
آپ کا مرتبہ مبارک تمام اولیا۔ و اقطاب و ابدال کے مرتبوں سے
بلند و بالا ہے اس لئے کہ جملہ اولیا۔ کرام آپ کے پاؤں کے نیچے ہیں۔

مطابقت :- قد ہی فہذہ علی سراقبہ کل لی
اللہ کہ میرا قدم تمام اولیا۔ اللہ کی گردن پر ہے۔

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ بے کیا تیرا

اولیا۔ ملنے میں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

شرح الفاظ :- بھلا (اردو) کلمہ تعجب، کیا خوب، ہاں۔ کوئی کیا جانے
(اردو) کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ کیا (اردو) کن و صفوں کا۔ اولیا۔ (عربی) ولی
کی جمع ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جن کو ولایت حبیبیا بلند و درجہ
ملا ہو۔ ملنے میں (اردو) مس کرتے ہیں۔ رگڑتے ہیں۔ تلوا (اردو) نیچہ اور
اٹری کے درمیان والی جگہ۔

مطلب :- اے امام الاولیا۔ و الاقطاب آپ کے مبارک سر کو
کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا۔ کہ آخر اس میں کون کون سے اوصاف حمیدہ اللہ تعالیٰ
نے امانت رکھے ہیں اور کتنا بلند و بالا اور عزت و کمال والا ہے کیونکہ
آپ کے پیروں کی تو یہ حیثیت ہے کہ اللہ کے جملہ ولی لوگ آپ کے
پیروں کے تلواروں سے حصول سعادت کی خاطر اپنی اپنی آنکھیں مس
کرتے رہتے ہیں۔

مطابقت :- جیسا کہ آپ کا قول قد ہی فہذہ علی رقبہ
کل ولی اللہ ادپر گزرا۔

کیا دلے جس پہ حمایت کا ہونچہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

شرح الفاظ:- کیا دلے (اردو) نقصان نہ اٹھائے۔ شکست نہ کھائے۔ حمایت (عربی) طرفداری۔ تنگدانی۔ پیچہ (اردو) ہاتھ۔ چنگل۔ دہنا بمعنی مغلوب ہونا۔ مار جانا۔ مرعوب ہونا۔ شیر (فارسی) مشہور درندہ جسے جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ خطرے میں لاتا نہیں (اردو) خاطر میں نہیں لاتا پرواہ نہیں کرتا۔ کتا (اردو) سگ۔ کتا۔

مطلب:- اے قدرتِ دھانت والے غوثِ جس شخص کے اوپر آپ کی حمایت و طرفداری کا ہاتھ ہوگا خواہ وہ کمزور ہی کیوں نہ ہو کبھی کسی مرعوب و مغلوب نہ ہوگا۔ آپ کے در کا کتا شیر نہ کہ خاطر میں نہیں لاتا۔ نہایت بے پردائی سے شیر سے ٹکر لے کر غالب آ جاتا ہے۔ میری پشت پر کبھی آپ کی حمایت کا ہاتھ ہے۔ مجھے مخالفوں کی مخالفتوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی مخالف میرے سامنے ہوتے رزتے ہیں اور اگر کبھی کوئی عقیدہ شکنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ پاش پاش ہو جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ میں آپ کی حمایت میں ہوں۔

اس شعر میں ایک مشہور واقعہ کی جانب توجہ کرائی گئی ہے

توحینِ حسنی۔ کیوں نہ محی الدین ہو
اے خضر! مجمع بحرین ہے چشمہ تیرا

شرح الفاظ:- حسینی حسنی (عربی) حضرت امام حسین و امام حسن رضی اللہ عنہما کے خاندان والا آپ نجیب الطرفین یعنی دونوں جانب سے شریف النسب تھے۔ آپ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے حضرت امام عالی مقام ابو محمد حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور والدہ کی جانب سے حضرت امام عالی مقام حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے۔ محی (عربی) حیات دینے والا۔ زندہ کرنے والا۔ الدین (عربی) اسلام۔ محی الدین۔ اسلام کا زندہ کرنے والا۔ یہ آپ کا لقب ہے خضر (عربی) مشہور پیغمبر جو راستہ بھول جانے والوں کو راستہ پر لگا دیتے ہیں۔ گمراہوں کو ہدایت دینے والا۔ مجمع البحرین (عربی) جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہیں، شکم۔ چشمہ (فارسی) پانی کی سوت۔ منبع۔

مطلب:- اے غوث الثقلین و مغیث المہدین آپ تو حضرت امامین ہامین سید الشہداء حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہیں جنہوں نے اپنے تازہ لہو سے شجرہ طیبہ اسلام کو پیچ کر سرسبز و شاداب فرمایا۔ انہی زندگی مساکر اسلام کو بقا عطا فرمائی۔ اور ان دونوں حضرات کا خون آپ کی رگ و پے میں رواں دواں ہے۔ پھر آپ محی الدین، دین کے زندہ کرنے والے۔ کیوں نہ ہوں اگلے کہ بھیکے ہوؤں کو ہدایت دینے والے۔ آپ کا چشمہ فیض و کرم دودریاؤں کا شکم ہے۔ وہ دریا ہے فیضان و عرفان آپ کے

اجداد اہل بیت و حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں۔
مطابقت :- خود حضرت غوث الاعظمؒ نے فرمایا ہے۔ (الناخب الطہر)

تسین دیدے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے

پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

شرح الفاظ :- تسین دیدے کے (اردو) قسم دیدے کو پیارا

(اردو) دوست محبوب۔ چاہنے والا۔ پیار کرنے والا۔

مطلب :- اے محبوب ربانی غوث صمدانی۔ آپ کا پیار کرنے والا
 خدائے محبوب۔ آپ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ عہد و قرار لے لیکر آپ کو
 کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ دراصل یہ شعر حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ
 کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ ہے۔

مطابقت :- یا عبد القادر جہتی علیک کل و
 جہتی علیک اشراب کہ اے عبدالقادر قسم ہے میرے اس حق
 کی جو تم پر ہے تم کھاؤ اور میرے اس حق کی جو تم پر ہے پیو۔

مصطفیٰ کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا

جس نے دیکھا مری جاں جلوہ زیبا تیرا

شرح الفاظ :- مصطفیٰ (عربی) چنا ہوا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ
 وسلم کے اسماء صفاتیہ میں سے ایک نام۔ تن بے سایہ (اردو) بغیر چھاون

کا جسم۔ وہ جسم جس کی پرچھائیں نہ ہو۔ سایہ (اردو) خوبو مجازاً عادات
 و اطوار اور نمونہ و اولاد۔ میری جان (اردو) اے میری روح۔ اے میرے
 محبوب یہاں حریف نہ پڑشیدہ ہے جلوہ (عربی) نمودار ہونا۔ ظاہر ہو کر
 دکھانا۔ زیبا (فارسی) خوبصورت۔ مناسب۔

مطلب :- اے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے!
 آپ کا جلوہ زیبا جی لوگوں نے دیکھا۔ انھوں نے جناب محمد مصطفیٰ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے جسم بے سایہ کا سایہ دیکھا۔ کیونکہ آپ کے اند اپنے
 خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبو عادات و اطوار بدرجہ اتم پائی جاتی ہے

ابن زہرا کو مبارک ہو عروس قدرت

قادری پائیں قصد قمرے دوہا تیرا

شرح الفاظ :- ابن (عربی) بیٹا۔ فرزند۔ زہرا (عربی) خوبصورت
 حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک۔ اس لئے کہ وہ بڑی خوبصورت
 تھیں۔ ابن زہرا سے مراد حضرت فاطمہ الزہرا کے فرزند ارجمند حضرت شیخ
 سہناحی الدین عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

عروس (عربی) دوہا دلہن قدرت (عربی) قوت و طاقت۔ عروس قدرت
 طاقت کی دلہن کی مبارک باد دی گئی۔ اس لئے کہ دلہن ہمیشہ ماتحت اور
 فرمانبردار رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ آپ کو دنیا و آخرت
 میں نصرت کی قدرت عطا فرمائی گئی اور آپ شبانہ روز نصرت فرماتے

ہیں۔ قادری (عربی) سیدنا شیخ عبدالقادر محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نسبت رکھنے والا۔ ان کے سلسلہ بیعت میں داخل شخص۔ ان کے طریقہ پر چلنے والے لوگ۔ تصدق (عربی) صدقہ۔ اتارن۔ تصدق تیرا معنی آپ کا صدقہ اور اتارن۔ میرے دولہا (اردو) میرے قابل احترام۔ میرے سرور۔

مطلب ۱۔ اے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کے فرزند آپ کو اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی قدرت و طاقت کی دلی مبارک ہو۔ اے میرے سرور قابل احترام آپ ہی کا صدقہ اور اتارن قادری لوگ پاتے ہیں۔ یعنی جو آپ کے درکے ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی قدرت و اختیار کا صدقہ پا جاتے ہیں۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

شرح الفاظ ۱۔ قاسم (عربی) تقسیم کرنے والا۔ کوئی چیز بانٹنے والا۔ **ابو القاسم** (عربی) قاسم کے باپ۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ۳ صاحبزادے۔ طیب و طاہر۔ قاسم۔ ابراہیم۔ اور چار صاحبزادیاں۔ زینب۔ کلثوم۔ رقیہ۔ فاطمہ الزہرا تھیں۔ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی وجہ سے آپ کی کنیت ابو القاسم ہے۔ قادر (عربی) قدرت والا۔ طاقت والا۔ مختار (عربی) اختیار دیا ہوا۔ خدا کی خدائی میں خود مختار بابا۔

(اردو) باپ والا۔

مطلب ۱۔ اے ولایت و قطبیت کے تقسیم کرنے والے آپ تو سیدنا و سید الکونین ابو القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ہیں۔ پھر آپ کی صفت قاسم کیوں نہ ہو اور آپ کے جبراعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اختیار و قدرت بخشا ہے اور آپ جبکہ ان کے فرزند ارجمند ہیں۔ تو آپ اسم با سمی قادر کیوں نہ ہوں۔

نبوی مینہ علوی فصل۔ بتولی گلشن
حسنی پھول۔ حسینی ہے مہکنا تیرا

شرح الفاظ ۱۔ نبوی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرزند کی نسبت رکھنے والا۔ مینہ (اردو) بارش۔ علوی (عربی) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرزند کی نسبت رکھنے والا۔ فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔ بتولی (عربی) حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرزند کی نسبت رکھنے والا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب بتول ہے جس کے معنی ہیں تمام لوگوں کو چھوڑ کر اللہ کی طرف لوٹ جانا۔ گلشن (فارسی) باغ۔ چمنستان۔ حسنی (عربی) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرزند کی نسبت رکھنے والا۔ حسینی (عربی) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے فرزند کی نسبت رکھنے والا۔ مہکنا۔ (اردو) خوشبو دینا۔ بستا۔

مطلب ۱۔ اے حبیب خدا کے لاؤ لے، آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی سخاوت و رحم و کرم کی بارش میں۔ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے موسم بہار ہیں۔ اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے چمنستان ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پھول ہیں۔ اور آپ اس پھول کی پھیلی ہوئی خوشبو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی خوشبو ہیں۔ لہذا آپ بیک وقت سراپا جو دو سخاوت کی بارش پیہم ہیں۔ جو اپنے نانا جان نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کو وراثت میں ملی ہے۔ اور کرم و بخشش کے موسم بہار ہیں۔ جو اپنے دادا جان امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملی ہے اور آپ چمنستان عنایت و سعادت ہیں۔ جو اپنی نادی جان حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے آئی ہے۔ اور آپ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے چمنستان فیضان عرفان کے پھول ہیں اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فیضان و عرفان کی بو باس۔ آپ کو وراثت میں آئی ہے۔

نبوی ظل، علوی برج، بتولی منزل
حسینی چاند حسینی ہے اجالا تیرا

شرح الفاظ:- نبوی، علوی وغیرہ کی تشریح ابھی گزری ہے
ظل (دعویٰ) سایہ۔ برج (دعویٰ) محل قلعہ۔ منزل (دعویٰ) وہ جگہ جہاں
مسافر آرام وغیرہ کے لئے اترتے ہیں۔ مکان۔ چاند (اردو) مانتا ہوا۔
چندرا۔ اجالا (اردو) شبنم۔ نور۔

مطلب:- اے غیاث الکونین رضی اللہ عنہ آپ کا سایہ نبوی سایہ
ہے اور آپ کا قلعہ علوی قلعہ ہے۔ اور آپ کی منزل بتولی اور فاطمی
منزل ہے۔ اور آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے چاند ہیں اور اس
مبارک چاند میں نور اور روشنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ہے اور
اسی طرح آپ کا نور ہدایت حسینی نور ہدایت ہے۔

ان اشعار میں حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے سلسلہ نسب
کی برکتیں اور یہ کہ آپ ان سب کے مجموعہ ہیں جن خوبوئیں اور اچھوتے
انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ وہ بے نظیر و بے مثال ہیں۔

مطابقت:- انا الحسنی النجی

نبوی خور، علوی کوہ، بتولی مدرن
حسینی لعل حسینی ہے شجلا تیرا

شرح الفاظ:- نبوی، علوی کی تشریح ابھی گزری ہے۔ خور (فارسی)
خورشید کا مخمف۔ آفتاب۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ مدرن (دعویٰ) کان۔ سونے
چاندی کی کان۔ لعل (فارسی) ایک قیمتی سرخ پتھر۔ شجلا (دعویٰ) چمکندہ جلوہ
مطلب:- اے غوث الاعظم! آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب
ہدایت ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے غم راسخ کے بلند پہاڑ ہیں
اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے کان اور خزانہ ہیں اور حسینی پر
جواہر ہیں۔ اور آپ کا جلوہ مبارک حسینی جلوہ ہے۔

بحر و بئر و قریٰ بہل و حزن دشت و چمن
کون سے چک پہ پہنچتا نہیں دعویٰ تیرا

شرح الفاظ:- بحر و بئر (عربی) سمندر و خشکی۔ شہر و قریٰ (فارسی) عربی شہر اور گاؤں بستی۔ بہل و حزن (عربی) حزنہ کی جمع نرم زمین اور سخت پہاڑ۔ دشت و چمن (فارسی) جنگل اور چمن۔ باغ۔ کون سے (اردو) کس قسم کے۔ چک (سنسکرت) حصہ زمین۔ پہنچتا نہیں دعویٰ (اردو) والی وارث نہیں ہوتا۔ تصرف کا حق نہیں ہوتا۔

مطلب:- سمندر ہر کہ خشکی شہر ہر کہ بستی۔ نرم نرم زمین ہر کہ سخت و شوار گزار پہاڑیاں۔ جنگل ہر کہ چمن زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر آپ کا حق تصرف نہ ہو اور آپ اس کے والی وارث نہ ہوں۔ بلکہ پوری روئے زمین آپ کے تحت قدرت اللہ تعالیٰ نے فرمادی ہے آپ تصرف کرتے ہیں۔

حزن نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزما یا ہے۔ یگانہ ہے۔ دو گانہ تیرا

شرح الفاظ:- حزن نیت (عربی) اچھی نیت۔ خطا (عربی) لغزش۔ یگانہ (فارسی) یکتا۔ بے مثل۔ دو گانہ (فارسی) دو رکعت والی نماز۔ مطلب:- اے غوث پاک رضی اللہ عنہ اچھی نیت سے اگر کوئی آپ کا

دو گانہ یعنی نماز غوثیہ یعنی صلوات الاسراس اور کرے۔ یہ آزمودہ ہے جس مقصد کے لئے ادا کیا جاوے۔ اس کی تکمیل کے لئے بے نظیر و بے مثال ہے۔ کبھی نامرادی کا سامنا ہوتا ہی نہیں۔ یہ نماز امام ابو الحسن نور الدین علی اور ملا علی قاری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم نے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ نماز غوثیہ کی ترکیب بہار شریعت ص ۴۲ و اخبار الانبیاء میں ہے۔ بعد نماز مغرب عتیم پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں قل ھو اللہ شریف پڑھے اور سلام کے بعد اللہ کی شان کرے پھر بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ابار یہ کہے یا مَسْئُولُ اللّٰہِ یا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغْنِنِیْ وَ اَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۛ پھر عراق کی جانب اقام چلے اور ہر قدم پر یہ کہے یا غُوثُ الثَّقَلِیْنِ وَ یا کَرِیْمُ الطَّنَائِیْنِ اَغْنِنِیْ وَ اَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۛ پھر حضور کے توسل سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

عرض احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر
آنکھیں اے ابر کرم بتکتی ہیں رستا تیرا !

شرح الفاظ:- عرض احوال (عربی) ترکیب فارسی۔ عرض بمعنی پیش کرنا، اجلا جمع ہے حال کی اپنے حالات پیش کرنا۔ پیاسوں (اردو) پیاس کی جمع۔ تشنہ لب۔ خواہش مند لوگ۔ تشریح اور گزر چکی ہے کہاں (اردو) نہیں۔ تاب (فارسی)

طاقت و قوت۔ مگر (فارسی) لیکن۔ البتہ۔ اے (فارسی) حرف نداء۔ ابر (فارسی) بادل
کرم (عربی) بخشش۔ اے ابرکرم۔ اے بخشش کے بادل۔ نکلتی ہیں۔ (اردو) دیکھتی
ہیں۔ آنکھیں نکلتی ہیں یعنی امید وابستہ ہے۔ رستا (فارسی) راستہ کا مخفف۔

مطلب :- اے چشمہ سخاوت یعنی اللہ عنہ آپ کے آرزو مندوں میں
طاقت نہیں کہ آپ کے سامنے اپنے حالات اور مافی الضمیر عرض کر سکیں لیکن
اے بخشش و کرم کے بادل ان آرزو مندوں کی آنکھیں آپ کی راہ دیکھ رہی
ہیں اور نہایت دالہانہ عقیدت مندی کے ساتھ آپ سے حاجت روائی کی
امیدیں وابستہ کئے بیٹھے ہیں۔

موت نزدیک گناہوں کی نہیں میل کے خول
آبرس جا کہ نہا وھو لے یہ پیاسا تیرا

شرح الفاظ :- نہیں (اردو) نہہ کی جمع ایک کے اوپر دوسرا ہوا میل۔
(اردو) تشریح گزر چکی ہے۔ خول (اردو) اوپر کا غلاف۔ چھلکا۔ (اردو) آکر۔
برس جا (اردو) بارش کر جا۔ کہ (فارسی) حرف بیان ہے تاکہ کا مخفف ہے۔
پیاسا (اردو) امیدوار۔

مطلب :- اے حاجت روائی کرنے والے غوث الاعظم موت بالکل
قریب ہے عمر بھر کے گناہ ایک دوسرے پر تہہ بہ تہہ جم چکے ہیں۔ میرے
جسم پر گناہوں کا میل کچیل اتنا دبیز ہو چکا ہے کہ گویا وہ میرے لئے
گناہوں کا غلاف بن چکا ہے اور میں اس کے اندر ڈھک گیا ہوں اور میں

گناہوں کے اس دبیز غلاف سے باہر نکلنے کی حاجت رکھتا ہوں۔ لہذا اے جت
روا۔ اے رحیم و کریم آپ سے فریاد کرنے والا فریاد کر رہا ہے آپ اپنے ضرور
کے پاس تشریف لائیں۔ اور رحمت و رافت کی بارش برسا جائیں تاکہ گناہگار
کے گناہوں کی میل دھل جائے اور آپ کا عقیدہ بخند غلام پاک و صاف
ہو کر جنت الفردوس میں داخل ہونے کا حقدار ہو جائے۔

آب آمدوہ کہے اور میں، تیمم برخواست
مشت خاک اپنی ہوا اور نور کا اہلا تیرا

شرح الفاظ :- آب آمد (فارسی) پانی آیا۔ وہ کہے (اردو) وہ فرمائیں
اور میں (اردو) اور میں کہوں۔ تیمم برخواست (فارسی) تیمم جاتا رہا۔ پانی نہ ملنے
کی صورت میں یا کوئی اور سخت مجبوری کی حالت میں ہو کہ وہ پانی کے استعمال
سے قاصر ہے ایسی حالت میں تیمم کیا جاتا ہے اور تیمم کرنے کے لئے سب
سے احسن مٹی ہے اس کے بعد ہر وہ چیز جو مٹی کی جنس سے ہو کہ اس میں نہ تو
آگ لگے اور نہ ہی آگ میں گھلے۔ یہ تیمم وضو کے قائم مقام ہوتا ہے آب آمد تیمم
برخواست فارسی کا محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اصلی اور مستقل
چیز مل جائے تو نقلی اور عارضی چیز ختم ہو جاتی ہے کیونکہ اصلی کے ہوتے
ہوئے نقلی کی ضرورت نہیں رہتی۔

مشت (فارسی) مٹھی۔ خاک (فارسی) مٹی۔ مشت خاک مٹھی بھر مٹی۔ مجازاً آدمی
نسان۔ آہا (اردو) سیلاب۔ بعض جگہ پانی بھی برتے ہیں۔ نور کا اہلا۔ روشنی

کاسیلاب - وافر نور۔

مطلب :- اے کاش غوث پاک رضی اللہ عنہ جلد فرمائیں کہ باران رحمت و کرم جو میرا اصل مطلوب ہے اند میں کیونکہ میرے سارے گناہ واصل کر ختم ہو گئے اند میں پاک صاف ہو گیا اے کاش ! میں ہوں اور آپ کا دافر نور مقدس۔

جان تو جاتے ہی جائیگی قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پٹھرا ہے تظارا تیرا

شرح الفاظ :- جان تو جاتے ہی جائیگی (ارد) مرنے کے وقت پر ہی مرنا ہے موت خدا جانے کب آئے گی۔ قیامت (عربی) روز حشر۔ مجازاً مصیبت۔ کہ برائے ربط و بیان۔ یہاں (ارد) اسی جگہ۔ اس دنیا میں۔ اپنے۔ مرنے پر (ارد) مرنے کے بعد۔ پٹھرا ہے (ارد) رکابہ معلق ہے۔ نظارا (عربی) دیکھنا۔ دیکھو۔

مطلب :- اے روشن ضمیر آقا۔ میں آپ کی زیارت کے لئے بیقرار اور نہایت مضطرب ہوں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ مرنے کے بعد آپ کے دیدار کا شرف ضرور نصیب ہو گا مگر ابھی سے میرے دل میں شوق دیدار کا دیریا موج زن ہے مگر افسوس یہ ہے کہ موت کا وقت مقرر ہوتا ہے۔ خدا جانے کب وقت پورا ہوگا اور آپ کا جمال و پرکمال میرے ہوگا۔ ہمیں شوق یہ تھا کہ مرنے سے پہلے ہی آپ کا دیدار کر لیتے۔ لیکن مصیبت

یہ ہے کہ مرنے سے پہلے آپ کا دیدار ممکن نہیں ہے۔

مطابقت :- اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ اولیائے کلام کی زیارت بھی قبر میں ہوتی ہے جیسا کہ (کتاب الروح) (ایمان الارواح) میں ہے۔

تجھ سے دراور سے سگ، سگ سے ہے مجھ کو نسبت

میری گروں میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

شرح الفاظ :- تجھ سے (ارد) آپ سے۔ در (فارسی) چوکھٹ۔

دورا زہ۔ سگ (فارسی) کتا۔ نسبت (عربی) لگاؤ۔ تعلق۔ گروں (فارسی) گلا۔ دور کا (ارد) بعید سے۔ دھوا (ارد) دھاگا۔

مطلب :- اے شہنشاہ اولیاء ! مجھے آپ کے کتے سے گہرا لگاؤ اور تعلق ہے اس لئے کہ کتے کو آپ کی مقدس چوکھٹ سے لگاؤ ہے اور آپ کی مقدس چوکھٹ کو آپ سے لگاؤ ہے اس طرح دور و داز سے میرے گلے میں بھی آپ کی غلامی کا دھاگا اور ماتحتی کا طوق پر شوق ہے جو باعث نجات و صد نحر ہے۔

اس نشانی کے جو سگ میں نہیں مارے جاتے

حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

شرح الفاظ :- نشانی (فارسی) علامت پہچان۔ گلے (ارد) گروں۔

پتا دادی چڑے یا شیم کا گلہ بند جو کتے کے گلے میں ڈالا ہوا ہوتا ہے جسے دیکھ کر معلوم کر لیا جاتا ہے کہ یہ پالتو ہے یا لادارت نہیں ہے ایسا کتا اگر کوئی نقصان و جرم کرتا ہے تو مار دینے کی بجائے اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جو کچھ کہنا ہوتا ہے مالک سے کہتے ہیں۔ مالک خود نقصان پورا کرتا ہے محض اس پٹے کی وجہ سے وہ کتا محفوظ رہتا ہے۔

مطلب :- اسے شہنشاہ اولیا۔ مجھ ناکارہ و مجرم کی تمنا ہے کہ اس غلامی کی وجہ سے جو میری گردن میں پٹا پڑا ہوا ہے وہ ہمیشہ سلامت اور ہمیشہ کیلئے باقی رہے میں وہ سگ ہوں جسے کوئی شخص نہیں مارے گا۔ اس لئے کہ یا بواسطہ میری گردن میں آپ کا پٹا ہے اور یہ ایسی نشانی ہے جسے دیکھتے ہی آسمان وزمین والے پہچان جاتے ہیں کہ یہ آپ کا غلام ہے جو مصائب و حادثات سے محفوظ رہنے کی یقینی علامت ہے یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

میری قیمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں۔ تو دیتا رہوں پہرا تیرا

شرح الفاظ :- قسمت (عربی) تقدیر قسم کھائیں (اردو) تمنا و حیرت سے سوچ کر کھائیں۔ سگانِ بغداد (فارسی) بھلا کے کتے۔ ہند (اردو) ہندوستان شاعر محترم کی جاتے پیدائش و ربائش گاہ جو بغداد سے تقریباً ڈھائی ہزار میل دور ہے۔ دیتا رہوں پہرا تیرا (اردو) آپ کا محافظ اور چوکیدار بن رہا ہوں

مطلب :- بتوفیق الہی اسے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ کے دربار گہر بار سے دور دلازہ ہندوستان میں رہ کر بھی آپ کی عزت و ناموس کی چوکیداری کا بھرا پورا حق ادا کرنا میری تقدیر میں ہے۔ آپ کے مخالفین و معاندین کو منہ توڑ جواب دیتا ہوں اور آپ کے نام کا ڈنکا پاک و منہ۔ میں بجاتا ہوں۔ میری اس تقدیر پر بغداد کے وہ کتے بھی ناز کرتے جو آپ کے بالکل قریب ہیں۔ آپ کے دربار میں ہمیشہ رہنے والے لوگ میری تقدیر کی قسمیں کھایا کرتے ہیں جس سے میری خوش قسمتی کا اظہار ہوتا ہے۔ میں بڑا خوش قسمت ہوں کہ اتنی دور رہ کر بھی آپ کی چوکیداری میری تقدیر میں آئی۔ میں ہندوستان میں بھی رہوں تو آپ کی عزت و ناموس کی درباری کرتا ہوں اور ہندو ہندوؤں اور دایا۔ کرام کے مخالف لوگوں کا درگناہ ہوں۔

تیری عزت کے تار اسے میرے غیرت والے

آہ صدآہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

شرح الفاظ :- تیری عزت (اردو) آپ کی ہر برور عظمت۔ کے (اردو) پر نشانہ (عربی) قربان۔ بچھاؤ۔ اسے میرے غیرت والے (اردو) اسے میرے عزت والے۔ آہ صدآہ (فارسی) افسوس صد افسوس خوار (فارسی) ذلیل۔ رسوا۔ بردا (فارسی) راصل بروہ ہے ضرورت شہری کی وجہ سے الفت استعمال کیا گیا ہے۔ غلام قیدی۔

مطلب :- اسے میرے عزت و آبرو والے ہیں آپ کی عظمت پر

پرتو بر جاذب آپ کا غلام ہرگز یوں ذلیل و رسوا کیا جاؤں۔ اس شعر میں دہا بیہ اور اہل بدعت نے اعلیٰ حضرت پر جو ناروا حملے کئے اور آپ کو بدنام کیا اس طرف اشارہ ہے کہ میں تیری عزت اور غیرت کے نشانہ کہ دشمنان دین مجھے یوں رسوا اور بدنام کریں۔ تو اپنی غیرت کا منظر بڑ کر اور مجھے بدنامی اور رسوائی سے بچا چنانچہ یہ دعا اعلیٰ حضرت کی مقبول ہوئی اور عرب و عجم میں آپ کو مجدد و وقت اور امام المہنت تسلیم کیا اور آپ کے علم و فضل اور عظمت و شان حرمین الطیبین کے علمائے سنی بھی اقرار کیا ہے۔

بسبھی چور سبھی مجرم ناکارہ سبھی
اے وہ کیسا ہی سبھی ہے تو کر کیا تیرا

شرح الفاظ :- بدر (فارسی) برا۔ سبھی (اردو) مان لو۔ بالفرض۔ مجرم (عربی) جرم کرنے والا۔ ناکارہ (فارسی) نکما۔ مجرم ناکارہ۔ اضافت توصیفی نکما مجرم۔ اے (عربی) یعنی۔ کیسا ہی سبھی (اردو) کسی طرح مان لیا جائے۔ کر یا۔ (عربی) کریم بخشش کرنے والا۔ الف ندائیہ۔ اے بخشش کرنے والے۔

مطلب :- میں خواہ بڑا ہوں یا چور مجرم ہوں یا بیکار جیسا بھی ہوں میں تو تیرا ہی۔ لہذا میرے پیچوب دور کر کے مجھے اچھا سمجھنا دے اس شعر میں تلخیص ہے اس بات کی طرف کہ بعض وقت چور آپ کے گھر میں

چوری کرنے کے لئے داخل ہوتے تو آپ نے انکو نیک و متقی بنا کر درجہ ولایت پر فائز کر دیا۔

مجھ کو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو، یوہیں
کہ وہی نا؟ وہ رضا بندہ رسوا تیرا

شرح الفاظ :- رسوا (فارسی) بدنام۔ یوہیں (اردو) اسی طرح۔ دیکھا (اردو) برائے استفہام اقراری۔ وہی ہے نا؟ وہ رضا (اردو) وہی احمد رضا بندہ (فارسی) غلام۔ مملوک۔

مطلب :- یہ ہے کہ میں بہر صورت آپ ہی کی طرف نسبت دیا جاؤں گا لہذا مجھ سے رسوائی کا داغ مٹا دیں تاکہ آپ کی طرف میری رسوائی کی نسبت نہ ہو سکے۔ اس شعر میں نہایت خوبی اور ایک بڑے اوتھے طریقے سے اپنا مدعا بیان کیا گیا ہے جیسا کہ شعرا اپنے قصائد میں ممدوح کی تعریف کے بعد عرض حال کرتے ہیں اور کچھ نہ کچھ دنیاوی نعمت طلب کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے ممدوح حضرت غوث اعظم سے دنیا نہیں بلکہ آخرت کے مراتب طلب کئے اور دشمنوں پر غلبہ مانگا۔

ہیں؟ رضا ایوں نہ یلک۔ تو نہیں جید تو نہ ہو

سید جید ہر دہرے مولا تیرا

شرح الفاظ :- ہیں (اردو) کلمہ تعجب۔ رضا (عربی) شاعر محترم کا

تخلص یہاں حربِ نادر پیش ہے۔ اے رضا بون (اردو) اس طرح نہ بلکہ (اردو) نہ رو نہ بے قرار ہو۔ جیت (عربی) باکمال سیت (عربی) سردار۔ مولا۔ دہر (عربی) زمانہ۔ اہل زمانہ۔ مولا (عربی) مالک و حاکم۔

مطلب :- ذرا ہوش و حواس کے ناخن لے۔ اے رضا اپنے ناکارہ اور نکما ہونے پر اس طرح بے قرار ہو کر نہ رو۔ تم اگر اچھے اور باکمال نہیں ہو تو نہ سہی تیرا آقا تو سارے زمانے کے اچھے اور باکمال لوگوں کے سردار ہیں وہ اگر چاہیں گے تو تم کو اچھے اور باکمال حضرات کی صف میں کھڑا کر دیں گے اس طرح تمہاری سبھی نجات ہو جائیگی۔

فخر آقا میں رضا اور سبھی اک نظمِ رفیع
چل۔ لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرا تیرا

شرح الفاظ :- فخر (عربی) بزرگی آقا (فارسی) مالک۔ حاکم نظم (عربی) شعر۔ قصیدہ۔ رفیع (عربی) بلند چل (اردو) چلو۔ لکھا لائیں (اردو) درج کر لائیں۔ ثنا خوانوں میں (اردو) ثنا خوان کی جگہ تعریف کرنے والوں کے گروہ میں۔ چہرا (فارسی) منہ و رخسار۔

مطلب :- اے رضا اپنے آقا و مولیٰ سرکار غوث رضی اللہ عنہ کی بزرگی میں ایک اور بھی بلند و بالا قصیدہ کہہ کر سرکار کی تعریف کرنے والے لوگوں کی طرح تو بھی سرکار غوثیت میں پیش کرتا کہ سرکار غوثیت میں تعریف کرنے والوں کے گروہ میں تیرا سبھی نام درج ہو جائے اور سرکار کے فیضانِ خاص فیضیاء ہوتا رہے۔

دیگا

وصلِ سوم

در حینِ مفاخرت از سرکارِ قادریت رضی اللہ عنہ

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیرا تیرا

تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

شرح الفاظ : غوث (عربی) سردار۔ فریادیں۔ شہید (فارسی) عاشق فریفتہ۔ غیث (عربی) بارش۔ مینہ پیاسا (اردو) خواہشمند تشنہ لب۔

مطلب :- اے غوثِ انقلابین! لوگوں کے آپ ایسے فریادرس ہیں جس کے تمام فریادیں کرنے والے اولیاء کالمین عاشق ہیں آپ رحم و کرم کی ایسی بارش ہیں کہ ہر فیض پہنچانے والے ابدال و اقطاب و غیرہ آپ کے کرم کے پیاسے ہیں اور آپ سے فیضیابی کے خواہاں ہیں یعنی آپ کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ آپ سارے جہاں کے اولیاء کرام کے مرجع اور مادی ہیں۔

سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے

افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

شرح الفاظ :- سورج (اردو) آفتاب۔ اگلوں کے (اردو) پہلے جانوں کے گزر رہتے دیہوں کے چمکتے تھے (اردو) روشنی پھیلاتے تھے۔ ڈوبے (اردو) غرق

ہو گئے۔ اَفْجَ (عربی) آسمان کا کنارہ جو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زمین سے ملا ہوا ہے
مجاہزاً آسمان۔ نور (عربی) روشنی۔ مہر۔ (فارسی) سورج۔ ہمیشہ (اردو) دائمی۔
مطلب :- گزرے ہوئے ادیب۔ کالمین کے ہدایت کے سورج ایک مبین وقت
تک خوب چمکتے رہے اور جیتک وہ حیات ظاہری میں رہے اپنے ادیب گانے بھی
بہرور ہوتے رہے لیکن جیسے جیسے ان کے وصال کا وقت آنا گیا وہ ہدایت کے
سورج غروب ہونے لگے مگر آپ کی ہدایت کا روشن سورج آسمان نور پر
آج تک درخشندہ و تابندہ ہے اور وہ کبھی نہ غروب ہوگا۔ اس شعر میں حضرت
غوث پاک اس شعر کی طرف غریب شمس، ملاویں، دشمنان۔

مطابقت :- اس شعر میں حضور غوث پاک کے دوزخ ذیل شعر کی طرف
تلمیح ہے۔ غَرَبَتْ شَمْسُ الْأَوَّلِينَ سَلَمْنَا
أَبَدًا عَلَى أَعْلَى الْأَعْلَى لَا تَغْرِبُ

مرغ سب بولتے ہیں، بول کے چپ رہتے ہیں

ہاں، ہاں ایک نوا سن رہیگا تیرا

شرح الفاظ :- مرغ (فارسی) مرغ۔ بولتے ہیں (اردو) بانگ دیتے ہیں۔
ہاں (اردو) البتہ۔ احویل (عربی) اچھی نسل والا۔ شریف النسل۔ نوبخ (فارسی) آواز
دینے والا۔

مطلب :- سارے جہاں کے مرغ بانگ ضرور دیتے ہیں مگر ہر وقت
نہیں بلکہ بانگ دیتے ہیں پھر ایک عرصہ تک خاموش ہو جاتے ہیں لیکن آپ کا

مرغا جو بڑی اچھی نسل والا ہے ہمیشہ ایک نپلی تولی آواز دیتا رہے گا خاموشی
اختیار نہ کرے گا۔

مطابقت :- یہ سیدی ابوالخاں علیہ الرحمہ کے ایک قول کی طرف اشارہ
ہے جو انھوں نے حضرت غوثیت مدار رحمۃ اللہ علیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے
فرمایا۔ كُلُّ دِيكَ يُصَيِّحُ وَ يَسْكُتُ إِلَّا دِيكَ يَا نَبِيَّ يَصِيحُ إِلَى
أَنْ تَقُودَ مَالِ الْقِيَامَةِ، یعنی آپ کی تبلیغ کا سلسلہ اور آپ کے خدام کی تولد
قیامت تک جاری رہیگی۔

جو ولی قبل تھے۔ بالبد ہوتے یا ہوں گے

سب ادب رکھتے ہیں ولیم میرے آقا تیرا

شرح الفاظ :- ولی (عربی) دوست۔ صوفیاء کی اصطلاح میں ایک مرتبہ
ہے جو اہل ایمان کو ملتا ہے قبل (عربی) پہلے بعد ہوتے (اردو) پیچھے ہوتے۔ ہوں گے
(اردو) ابھی پیدا ہونے والے ہیں۔

مطلب :- اے میرے آقا جتنے اولیاء اللہ آپ پہلے ہو چکے ہیں یا آپ کے
بعد پیدا ہوئے یا ابھی ہونے والے ہیں سارے اولین و آخرین دل سے آپ
کا احترام کرتے ہیں۔

مطابقت :- حضرت خضر نے آپ کی شان میں فرمایا ہے اتخذا للہ
وَلِيًّا كَانُوا يَكُونُونَ الْاَوَّلِينَ مَتَا دُبُّ مَعَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صرفین و حریم
کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

شرح الفاظ :- بقسم کہتے ہیں (اردو) قسم کھا کر کہتے ہیں۔ شاہانِ وفا کی شاہ کی جمع۔ بادشاہ۔ صرفین (عربی) ایک جگہ کا نام۔ حریم (عربی) ایک جگہ کا نام۔ شاہانِ صرفین و شاہانِ حریم سے مراد وہاں کے بادشاہ اور کرام ہیں۔ جو حضورِ عزت پاک رضی اللہ عنہ کے ہم عصر تھے۔ ہوا ہے۔ نہ ولی (اردو) کوئی ولی نہیں ہے۔ گمراہ ہے نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ ہمتا (فارسی) مثل

مطلب :- صرفین اور حریم کے بادشاہ یعنی ان دنوں جگہوں کے رہنے والے بڑی شان والے اولیاءِ کریم خشکا بالترتیب اسم گرامی شیخ ابو عمر و عثمان صرفین (راخبار الاخبار) ابتدا کتاب اور ابو مسعود بن ابی بکر خزیجی ترمذی رضی اللہ عنہما ہے اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہے گئے ہیں کہ اسے عزت پاک آپ کے برابر نہ تو پہلے سمجھی کوئی ولی گزرا اور نہ کبھی ہوگا۔ آپ تو کیا اور بے مثل ہیں۔

تجھ سے اور دہر کے اقطاب سے نیت کیسی
قطب خود کون ہے خادم تیرا چیل تیرا

شرح الفاظ :- دہر (عربی) زمانہ۔ عالم۔ (عربی) جمع ہے قطب کی اصطلاحی معنی درج ذیل ہے۔ وہ ولی تھے خدا کی طرف سے ملک کا انتظام پر

ہو جیسے ابدال جمع ہے بدل کی وہ ستر اولیاءِ کرام ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مرتب ہوتا ہے تو دوسرے فقیروں میں سے کسی کو اس کی جگہ قائم کر دیا جاتا ہے۔ اسی لئے بدل کہا جاتا ہے اور اسبطرہ اذنا رجوتہ کی جمع ہے بمعنی میخ کیل اور اصطلاحاً وہ اولیاءِ کرام کی جماعت جو دنیا بھر میں اولیاءِ کرام پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ ماخوذ ہے خمیوں کی میخوں سے جو عموماً مہ ہوتی ہیں۔ چیل (اردو) شاگرد۔

مطلب :- اسے غوث پاک آپ سے اور زمانہ کے قطبوں سے کوئی نسبت نہیں اس لئے کہ ہر قطب آپ کا خادم اور مرید ہوتا ہے اور کوئی خادم اور مرید اپنے شیخ عارۃً ارفع داعی نہیں ہوتا۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف

کعبہ کرتا ہے طوافِ در والالتیرا

شرح الفاظ :- سارے (اردو) تمام سب کے سب۔ جہاں (فارسی) دنیا۔ اقطاب جہاں (عربی) دنیا بھر کے قطب۔ کعبہ (عربی) بیت اللہ شریف۔ جو مکہ معظمہ میں ہے جس کے ارد گرد حاجی لوگ چکر لگاتے ہیں۔ طواف (عربی) چکر۔ خانہ کعبہ کے گرد و حایوں کا گھومنا جو نقل و حرکتوں سے افضل ہے (در فارسی) دربار۔ چوکھٹ۔ والا (فارسی) بزرگ بلند مرتبہ۔ در والا بلند چوکھٹ۔

مطلب :- دنیا بھر کے قطب حضرات کعبہ شریف کا طواف حضور

برکت و بلندی مرتبت کے لئے کیا کرتے ہیں مگر آپ کا دربار گہر بارود و دربار ہے کہ کعبہ خود بحکم الہی آپ کے بلند مرتبہ دربار کا طواف کرتا ہے۔

ادب پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبے پر نثار
شعاع اک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

شرح الفاظ :- ادب (اردو) دوسرے۔ کوئی اور دوسرے۔
پروانے (فارسی) جمع پروانہ کی۔ تتلیاں۔ پتنگے۔ عاشق۔ نثار (عربی)
قربان۔ شجھار۔ شمع (عربی) موم بتی۔ فانوس۔

مطلب :- اور لوگ بمنزلہ پروانہ کے ہیں۔ جو شمع کعبہ پر نثار ہوتے
ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں۔ لیکن تو ایسی شمع ہے کہ کعبہ بمنزلہ
پروانہ تیرا طواف کرتا ہے۔ علماء کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ
بعض ادیاء کا ملین سے ملاقات کرنے اور ان کے دربار میں حاضری
دینے کے لئے کعبہ خود سفر کر کے آتا ہے۔ اسی کی طرف اس شعر میں
اشارہ ہے۔

شجر سرو سہی کس کے ادگاتے؟ تیرے
معرفت پھول سہی کس کا کھلایا تیرا

شرح الفاظ :- شجر (عربی) درخت۔ سرو سہی (فارسی) بالکل
سیدھا و شاخہ سر۔ جس سے شجر اپنے عجیب و تشبیہ دیتے ہیں کس کے

دارود برائے سوال کس شخص کے۔ ادگاتے (اردو) نکلتے۔ نکلتے۔ جوتے۔
تیرے (اردو) جواب۔ آپ کے۔ معرفت (عربی) خدا شناسی، اللہ تعالیٰ
کی پہچان۔ کس (اردو) برائے سوال۔ کھلایا (اردو) غنچہ کو سکھنے کیا۔ کلی
کو پھول بنایا۔ تیرا (اردو) جواب آپ کا۔

مطلب :- رشیدیت اور مشائخت کے سیدھے سارے درخت ہی
کو لے کر آخر یہ ہدایت کے درخت آپ ہی نے تو لگاتے ہیں اور طریقت و
معرفت کے غنچوں کو لے کر آخر ان غنچوں کو نہایت عمدہ طریقے سے نکلتے
کر کے آپ ہی نے تو پھول بناتے ہیں یعنی علم و عمل۔ طریقت و معرفت کے
ایسے رستے آپ نے سکھاتے ہیں کہ آج تک لاکھوں حضرات عمل کر کے
منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ اور پہنچ رہے ہیں۔

تو ہے نوشاہ براتی ہے یہ سارا گلزار
لائی بے فصل سبب گوند کے سہرا تیرا

شرح الفاظ :- نوشاہ (فارسی) نوجوان دولہا۔ براتی (اردو) وہ لوگ
شادی کے موقع پر دولہا کے ہمراہ جاتے ہیں۔ گلزار (فارسی) چمنستان۔ مچانا دینا۔
فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔ سمن (فارسی) چنبیلی کا پھول۔ گوندھ کے (اردو)
پروکر سہرا (اردو) پھولوں کی لڑیاں جو دولہا کے سر پر باندھن جاتی ہیں۔

مطلب :- اے غوث الثقلین! آپ ایک نوجوان جتنی دولہا ہیں اور آپ
سے عقیدت و محبت رکھنے والے ساری دنیا کے لوگ براتی کی حیثیت سے آپ کے

ہمراہ ہیں اور خود رحمت خدا کے موسم بہار نے رحمت و کرامت کی چھیلی کے سپہ سالار کو صرف آپ کے لئے پروکسہرا بنا دیا ہے۔ یعنی آپ کا علم و عرفان شباب پر ہے اور آپ پر لطف خداوندی بھی شباب پر ہے اور آپ کے وسیلے سے آپ کے مریدین و معتقدین حضرات بھی لطیف الہی سے مالا مال ہیں۔

ڈالباں جھوٹی ہیں، رقص خوشی بخش پہ ہے
بلبلیں جھوٹی ہیں گاتی ہیں سہرا تیرا

شرح الفاظ :- ڈالباں (اردو) شاخیں۔ درخت کی ٹہنیاں۔ جھوٹی ہیں (اردو) مستی کے عالم میں جھونکے لیتی ہیں۔ ہراتی ہیں اور جھوٹی ہیں۔ رقص (عربی) ناچ، پھل کود، مستی۔ جوش (فارسی) زور شور۔ تیزی۔ بلبلیں (اردو) بلبل کی جیسے چمن کا ایک مشہور پرندہ۔ عنالیب۔ جھوٹی ہیں (اردو) جھولا جھوٹی ہیں۔ سہرا (اردو) وہ نظم جو دوہا کے منظر پر پھولوں کا سہرا باندھنے کے بعد پڑھتے ہیں۔

مطلب :- اسے محبوب ربانی غوث سبحانی۔ آپ کے دوہا بننے کی خوشی میں درختوں کی ایک ایک ٹہنی مستی میں جھولتی اور لہراتی ہے۔ خوشی اور مسرت کی مستی پر زور شور پر ہے۔ باغوں کی بلبلیں درختوں کی نرم و نازک شاخوں پر بیٹھ کر جھولا جھولتی جاتی ہیں۔ اور زور خوشی آپ کا سہرا گاتی جاتی ہیں۔ یعنی آپ کی وہ ذات گرامی صفات ہے جس سے جن و انس چرند و پرند۔ نباتات۔ جمادات۔ الفرض ساری کائنات و الہات و البشک رکھتی ہے۔

گیت، کلیوں کی چٹک غزلیں ہزاروں کی چہک

باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانہ تیرا

شرح الفاظ :- گیت (اردو) گانا۔ راگ۔ کلیوں (اردو) کلی کی جمع۔ غنچے بنیر کھلے ہوئے پھول۔ چٹک (اردو) کلی کے کھلنے کی آواز۔ غزلیں (غزل) نظم کی ایک خاص قسم۔ ہزاروں (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبلیں۔ چہک۔ چمکتا (اردو) چمکنا۔ خوش الحانی میں بولنا۔ سازوں (فارسی) ساز کی جمع یا جابجا ہے (اردو) آواز نکلتی ہے۔ ترانہ (فارسی) ایک خاص لے اور سر۔

مطلب :- جنتان عالم میں غنچوں کے کھلنے کی آوازیں ترنم و نغمہ ہیں اور بلبلوں کا چمکنا چمن کی مغزل سراتی ہے۔ دراصل یہ دونوں چیزیں چمن کے بابے و مزامیر ہیں اور اسی باجوں میں اسے عرب کے محبوب ایک خاص سر اور لے کے ساتھ ایک خاص آواز سنائی دیتی ہے جس میں آپ کا ترانہ مجھوت ہوتا ہے۔

صفت ہر شجرہ میں ہوتی ہے سلامی تیری

شاخیں جھک جھک کے بجالاتی ہیں مجھ تیرا

شرح الفاظ :- صفت (عربی) قطار۔ شجرہ (عربی) درخت۔ سلامی (اردو) تعظیماً جھک کر سلام عرض کرنا۔ ندانہ عقیدت پیش کرنا۔ شاخیں (فارسی) ٹہنیاں۔ مجرا (عربی) ادب و احترام۔

مشیش محل۔ وہ مکان جہیں ہر طرف شیشے جڑے ہوئے ہوں مجازاً روشن سینہ۔
(اجالا دارود) روشنی۔

مطلب :- کسی مانتاب یعنی بلند سے بلند درجہ والا روشن ضمیر ولی ایسا نہیں ہے جس میں آپ کو نور نہ جھلکتا ہو اور کوئی روشن سینہ نہیں جس میں آپ کی روشنی نہ پائی جاتی ہو۔ آپ ہی کا نور ولایت۔ دنیا بھر کے اولیاء کا ملین کو عطا ہوا ہے جس سے وہ خود روشن ہیں اور دوسروں کو بھی روشن فرماتے ہیں۔

راج کس شہر میں کرتے نہیں تیرے خدام
باج کس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا

شرح الفاظ :- راج کرنا (ارود) حکومت کرنا۔ خدام (عربی) جمع خادم۔ خدمت گزار۔ باج (فارسی) خراج۔ محصول۔ نہر (عربی) کسی دریا سے نکالی ہوئی شاخ۔ مجازاً فیض حاصل کرنے والا۔ شاگرد۔ دریا (فارسی) ہمیشہ بہنے والی ٹہری نہر۔ مجازاً فیض دینے والا استاد کامل۔

مطلب :- اے سید الا ولیا۔ کونسا ایسا شہر ہے جس میں آپ کے دریا کے خدمت گزار اولیاء کرام حکومت نہیں کرتے اور کونسا ایسا نالہ ہے جس سے آپ کا دریا محصول نہیں حاصل کرتا۔ نہر کے محصول سے مراد ولیوں کا فیض یافتہ اور احسان مند ہونا ہے اور دریا سے مراد خود فیض دینے والے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی ہے۔

مطلب :- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ! روئے زمین کے درخت جو صفت بھٹ کھڑے نظر آتے ہیں آپ کی خدمت اقدس میں نذرانہ عقیدت و عظمت پیش کرتے ہیں اور درختوں کی ٹہنیاں جھک جھک کر آپ کا ادب و احترام بجا لاتے ہیں۔

کس گلستان کو نہیں؟ فصل بہار کی سے نیاز
کو نسے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

شرح الفاظ :- کس (ارود) کونے۔ گلستان (فارسی) باغ چمن فصل بہار کی (فارسی) موسم بہار لانے والا۔ مراد غوث پاک۔ نیاز (فارسی) ضرورت۔ کونے۔ (ارود) کس سے سلسلہ (عربی) ازنجیر۔ خاندان۔ فیض (عربی) تشریح اور گندی۔
مطلب :- اے غوث پاک آپ موسم بہار میں۔ اور کوئی چمن یعنی دنیا کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کو آپ کی توجہ کے موسم بہار کی ضرورت نہ ہو اور سلسلے سلسلے قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ وغیرہ ان سب میں آپ ہی کا فیض کار فرما ہے۔

نہیں کس چاند کی منزل میں تیرا جلوہ لوز
نہیں کس آئینہ کے گھر میں اجالا تیرا

شرح الفاظ :- نہیں (ارود) برائے استفہام انذاری چاند (ارود) مانتاب مجازاً روشن ضمیر ولی۔ منزل (عربی) درجہ۔ گھر۔ جلوہ (عربی) دیلہ۔ نمائش۔ آئینہ (فارسی) جس میں زیب و زینت دیکھی جائے بیشیش۔ آئینہ کا گھر یعنی

۴۲
مزرعِ چشت و بخارا و عراق و اجمیر

کونسی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

شرح الفاظ :- مزرع (عربی) کھیت۔ چشت (فارسی) ایک گاؤں کا نام۔ جہاں سے سلسلہ چشتیہ کی ابتدا ہوئی۔ بخارا (فارسی) ماوراءالنہر یعنی ترکستان کے ایک مشہور و معروف شہر کا نام۔ حضرت امام بخاری۔ صحیح بخاری شریف کے مولف حضرت علامہ اسماعیل دین کے رہنے والے تھے۔ یہاں چاروں سلسلوں میں سے ایک سلسلہ نقشبندی کے بانی حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی علیہ السلام مراد ہیں۔ یہ بزرگ سنی بھی دین کی رہنے والی تھی۔ عراق (عربی) ایک مشہور ملک جس کا دارالاسطنت بغداد شریف ہے جو دریائے دجلہ کے کنارے ہے یہاں عراق مراد ہے سلسلہ بہروردیہ کے بانی حضرت خواجہ شہاب الدین ثنائی بہروردی علیہ رحمۃ بہروردی کے رہنے والے تھے جو عراق میں ہے۔ اجمیر (اردو) راجپوتانہ کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں تبلیغ کے لئے حضرت خواجہ غریب نواز زمین الدین چشتی سجری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لے گئے اور وہیں اپنا مرکز بنایا اور وہیں آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا مزار مقدس آج تک مرجعِ خلائق ہے آپ حضرت عثمان مارونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ خاص تھے۔ کشت (فارسی) کھیت۔ جھالا (اردو) موسلا دھار بارش۔

مطلب :- چشت اور بخارا اور عراق اور اجمیر شریف وغیرہ جتنی بھی جگہیں ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندے پیدا فرمائے ہیں۔ سب

۴۳

جگہیں اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہ آپ کے فیضانِ کرم سے سیراب ہیں۔

اور محبوب ہیں ہاں، پر سبھی یکساں تو نہیں

یوں تو محبوب ہے ہر جا اپنے والا تیرا

شرح الفاظ :- اور (اردو) دوسرے کثرت سے۔ محبوب (عربی) پیارے۔ دوست۔ ہاں (اردو) ٹھیک۔ پر (اردو) لیکن۔ سبھی (اردو) سب ہی سب کے سب۔ یکساں (فارسی) برابر۔ مساوی۔ یوں تو (اردو) اس طرح تو۔ مطلب :- اللہ تعالیٰ کے بے شمار پیارے اور دوست ہیں لیکن یقیناً سب برابر اور مساوی نہیں ہیں ان کے مقلد ہیں آپ کا درجہ اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ بلند فرمایا ہے یہاں تک کہ آپ سے جو پیار و محبت رکھنے والے ہیں وہی محبوبانِ الہی ہیں اور جس نے آپ کو نہ چاہا وہ مردود یا رگاہ الہی ہے کیونکہ آپ کو ہی اللہ تعالیٰ نے منبعِ ولایت اور سیدِ الاولیاء والا قطاب بنایا ہے لہذا بڑے سے بڑا بزرگ آپ کے زیر سایہ عاطفت ہوتا ہے۔

اس کو سو فرد سرا یا بفرغت اڑھیں

تنگ ہو کر جو اترنے کو نہ نیا تیرا

شرح الفاظ :- سو (اردو) ایک تلو مجازاً بے شمار۔ فرد (عربی) لوگ

سرا یا (فارسی) سرے پاؤں تک بفرغت (عربی) اطمینان و آرام سے۔ اڑھیں (اردو) بدن کپڑے سے چھپائیں۔ تنگ (فارسی) چھوٹی۔ اترنے کو نہ (اردو)

اتارے جانے اور استعمال ترک کر بیٹھے قابل ہوں۔ نیما ز فارسی چھوڑا جامہ بچھا۔
مطلب :- اسے غوث پاک آپ کا متبرک جامہ جو آپ کو چھوڑا ہو گیا ہو
 اور اسی سبب سے اتار دینے کے قابل ہو چکا ہو اگر آپ اسے اتار دیں تو آپ
 کی برکت سے وہ تنگ جامہ سیکڑوں لوگ سر سے پاؤں تک نہایت اطمینان
 و آرام کے ساتھ اڑھھکیں گے۔

مقصود یہ ہے کہ جس مقام سے آپ گزر چکے ہیں اور جو آپ کی عظمت
 شان کے آگے تنگ ہو گیا ہے، اس میں تلواریا م کرام اطمینان سے رہ سکتے ہیں۔

گردیں جھک گئیں سر نہ بچھ گئے دل ٹوٹ گئے
 کشفِ ساق آج کہاں؟ یہ تو قدم تھا تیرا

شرح الفاظ :- یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَ یَدْعُونَ اِلَی السَّجْدِ
 (پ ۲۹ - سورۃ ۴۲، سورۃ القلم)

گردیں داروں جیسے گردوں کی۔ جھکنے (داروں) مجازاً تراڑھے کرنا۔ سر نہ بچھ جانا۔
 داروں، سرزمین پر رکھ دینا۔ دل ٹوٹ گئے (داروں) دل و بہشت زدہ ہو گئے۔
 کشفِ ساق یعنی تجلی الہی کا یہ ظہور نہیں تھا۔ بلکہ یہ تو آپ کے قدم پاک کا
 جلوہ تھا۔

مطلب :- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک خاص تجلی فرمائے گا
 اور سامے اہل ایمان اس تجلی کو دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں گے۔ مگر منافق
 و کافر سجدے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اسے

غوث پاک آپ کے قدم پاک کو دیکھ کر بہت سے ادویاتے کرام یہ سمجھتے ہوئے
 کہ یہ تجلی الہی ہے سجدے میں گر پڑے اور بہشت زدہ ہو گئے حالانکہ یہ تجلی الہی
 نہ تھی بلکہ قدم پاک غوث الثقاہین کا کرشمہ تھا۔

تاجِ فریقِ عرفاء کس کے قدم کو کہتے

سر جے باج دیں وہ پاؤں ہے کس کا تیرا

شرح الفاظ :- تاج (عربی) بادشاہی ٹوپی۔ فریق (عربی) سر۔ عرفاء
 (عربی) عارفان کی جیسے خدائشاس۔ اللہ واسطے لوگ۔ جے (اردو) جس کو۔ باج (فارسی)
 خراج۔ محصول۔ ٹیکس۔ وہ پاؤں ہے کس کا (اردو) وہ کس کا پاؤں ہے؟ برائے
 سوال۔ تیرا (اردو) آپ کا جواب۔

مطلب :- آپ کے قدم مبارک کو عرفاء اور ادویا۔ کے سر کا تاج کہتے
 جس کے سامنے بزرگوں کے سر جھک کر اسے خراجِ تعظیم و تہنیت پیش کرتے ہیں۔
مطابقت :- اس شعر میں اشارہ ہے۔ قدھی ہڈی علی
 مراقبۃ کل ولی اللہ کی طرف۔

سکرے جوش میں جو ہیں وہ نیچے کیا جانیں
 خضر کے ہوش سے پوچھے کوئی رتبہ تیرا

شرح الفاظ :- سکر (عربی) نشہ کی حالت۔ شراب وغیرہ کا نشہ جس سے
 عقل چکر بڑھ جاتا ہے۔ ادویا۔ کرام پر ایک حالت گزرتی ہے جس کو سکر کہتے

ہیں۔ خضر (عربی) ایک بڑے با عظمت پیغمبر جو لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔
مطلب :- اے مراتب علیا والے آقا! آپ کی عظمت کو لوگ کیا سمجھیں جو اپنے ظاہری علوم و فنون کے نشے میں رہتے ہیں اور تجلیات الہی کی کثرت کی وجہ سے مدہوش رہ گئے عالم میں۔ یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ظرت کی کمی اور تجلی کی زیادتی ہوتی ہے۔
 حضرت خضر جو کہ ہمیشہ سب میں رہتے ہیں اور حالت صکر کبھی ان پر طاری نہیں ہوتی ان سے آپ کا مرتبہ معلوم کیا جائے کہ کتنا بڑا ہے۔

آدمی اپنے ہی احوال پہ کرتا ہے قیاس
 نشے والوں نے سبھلا سکر نکالا تیرا

شرح الفاظ :- آدمی (عربی) انسان۔ احوال (عربی) حال کی جمع حالات۔ کرتا ہے قیاس (اردو) سوچتا ہے۔ خیال کرتا ہے۔ اندازہ کرتا ہے نشے والوں نے (اردو) ظاہری علوم و فنون والے۔ سبھلا (اردو) اچھا۔ یہ کلمہ طنزاً بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی عجیب و غریب کے لئے جاتے ہیں۔ صکر (عربی) نشہ، مدہوشی۔ نکالا (اردو) بنایا۔ بیان کیا۔ نیز (اردو) آپ کی اور آپ کی عظمت و منزلت کے لئے۔

مطلب :- جو انسان اپنے علم و فن کے نشے میں چور رہتا ہے وہ اولیاء اللہ بلکہ باوجود آپ کے سرطاب و یا۔ ہوئے کے۔ بے غوث پاک کی ذات گرامی کے حالات مبارکہ کو خود اپنے ہی حالات و کوائف پر قیاس کر کے

محکم لگاتا ہے کہ وہ تو ہمارے ہی جیسے ایک مجبور محض انسان تھے اور غوث الاعظم کی باتوں کو صکر پر محمول کیا حالانکہ یہ باتیں آپ نے حالت سہمی میں فرمائی ہیں۔ علم و فن کے نشے والوں نے اپنے ہی جیسا ظاہری علم و فضل والا تصور کیا حالانکہ آپ ظاہری علم و فضل کے ساتھ ساتھ باطنی و روحانی علم و فضل اور مے قربت الہی سے بھی سرشار تھے۔ مگر ان ظاہرین لوگوں نے اس طرح آپ کے سارے نقائص و مناقب کو ہیبت برے انداز میں بیان کیا جو ان لوگوں کی کم عقلی و کچھ فہمی اور لاعلمی کی کھلی دلیل ہے۔

وہ تو چھوٹا ہی کہا جا رہا ہے کہ ہیں زیر حسیض
 اور ہر اوج سے اونچا ہے ستارا تیرا

شرح الفاظ :- چھوٹا ہی کہا جا رہا ہے (اردو) کم درجہ کا ہی کہنا چاہتے ہیں۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل کیونکہ۔ زیر (فارسی) نیچے۔ حسیض (عربی) پستی۔ اوج (عربی) بلندی۔ عروج۔ ستارا۔ تارا۔ ستارا اوج پر ہونا بجائے بلند نصیب والا ہونا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ علم ناسا رکھنے والے مخالف تو آپ کو ہر طرح کم مرتبہ والا ہی کہنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ خود پستی کے غار میں پڑے ہوئے ہیں حالانکہ آپ اتنے بڑے نصیب والے ہیں کہ قسمت کے ہر بلند ترین مقام سے بھی کہیں بلند ترین مقام پر آپ کا ستارا چمک رہا ہے۔

٤٨
دل اعدا کو رضا تیز نمک کی دھن ہے

اک ذرا اور چھڑکتا ہے خامہ تیرا

شرح الفاظ :- اعدا - (عربی) اعد کی جمع۔ دشمن۔ تیز (فارسی) زیادہ۔ دھن (اردو) دھیان۔ گرم جوش خواہش۔ ذرا (عربی) تھوڑا سا۔ اعد (اردو) زیادہ۔ خامہ (فارسی) قلم۔

مطلب :- اے احمد رضا دشمن کے دلوں میں جو زخم ہے ان پر انکو تیز نمک کی شدید خواہش ہے لہذا اپنے قلم سے اس پر اور زیادہ نمک چھڑکتے یعنی اعدا - اور بد مذہبوں کی خوب تردید کیجئے۔

٤٩
دیگہ

وصلِ چھانم

در منافحت اعدا واستعانت از آتا
چون تھا وصل دشمنوں کے دفاع اور حضور غوث پاک سے مدد حاصل کر لیں

الامان - قہر ہے۔ اے غوث وہ تیکھا تیرا

مر کے بھی چین سے سوتا نہیں۔ مارا تیرا

شرح الفاظ :- الامان (عربی) پناہ۔ خدا کی پناہ۔ قہر (عربی)

غضب۔ ناراضی۔ خفگی۔ غوث (عربی) غوث الاعظم جناب شیخ محمد الدین

عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا صفتی نام۔ مدد کرنے والا تیکھا (ہندی)

تیز۔ موثر۔ زہریلا۔ چین سے سوتا نہیں (اردو) آرام سے نیند نہیں

آتی۔ بے چین۔ سخت پریشان۔

مطلب :- اے غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے غیض و غضب

سے خدا کی پناہ آپ کا غضب اور خفگی جس پر اتر جائے وہ پھر زندہ

نہیں رہتا وہ تو ایسا سخت ہے کہ مرنے کے بعد بھی آرام کی نیند

نصیب نہیں ہوتی۔ قبر میں بھی ہمیشہ سخت بے چین اور پریشان

رہتا ہے۔ یعنی عذاب الہی میں ہمیشہ گرفتار رہتا ہے۔

۸۰
بادلوں سے کہیں رکتی ہے کڑھکتی بجلی؟
ڈھالیں چھنٹ جاتی ہیں اٹھنا ہے جوتیغا تیرا

شرح الفاظ :- بادلوں (اردو) بادل کی جمع ابر۔ گھٹا۔ کڑھکتی (اردو) سخت مہیب اور خوف ناک آواز کرتی ہوئی بجلی (اردو) برق بادلوں سے دکھائی دینے والی چمک ڈھالیں (اردو) سپر جو لوہے کا گول چٹا بنا ہوتا ہے جس پر چمڑا یا کوئی اور نہایت مضبوط چیز چڑھاٹی جاتی ہے جنگجو لوگ تلوار سے بچاؤ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چھنٹ جاتی ہیں (اردو) کٹ جاتی ہیں۔ تراشی جاتی ہیں۔ اٹھنا ہے (اردو) بلند ہوتا ہے تیغا (فارسی) چھوٹی اور چوڑی تلوار۔

مطلب :- اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ کے مخالف اور دشمن وحاسد لوگ گھٹاؤں کی طرح نہایت کمزور اور سربا تا رہیں گے اور آپ چمکتی ہوئی برق کی طرح ہیں جو سیکنڈوں میں گھرے بادلوں کے آریار ہو جاتی ہے۔ نادان اور بزدل دشمن آپ کی بڑھتی ہوئی شہرت اور علم و عرفان اور فضل و کمال کو روکنا چاہتا ہے مگر ذرا بھی ہوش نہیں کہ آخروہ یہ کیا کر رہا ہے آپ کی کیفیت تو یہ ہے کہ جب آپ کی تلوار اٹھ جاتی ہے تو ڈھالیں دار برداشت نہیں کر پاتیں اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بیکار ہو جاتی ہیں اور مد مقابل کے بچاؤ کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا۔

۸۱
عکس کا دیکھ کے منہ اور ہنسی جاتا ہے
چار آئینہ کے بل کا نہیں نیزا تیرا

شرح الفاظ :- عکس (عربی) پر تو۔ مد مقابل۔ دیکھ کے منہ (اردو) صورت دیکھ کر۔ ہنسی جاتا ہے (اردو) غضب ناک ہو جاتا ہے۔ چار آئینہ (فارسی) ایک قسم کا زرہ بکتر۔ بنیان کی سی لوہے کی قمیض جو میدان جنگ میں بڑے بڑے پہلوان تلوار اور نیزا کے وار سے محفوظ رہنے کے لئے پہن لیتے ہیں۔ بل (اردو) طاقت۔ نیزا (فارسی) بھالا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ آپ سے مقابلہ کرنے والا مد مقابل آ جاتا ہے تو اس بھی صورت دیکھ کر آپ کا تند و تیز نیزہ بہت زیادہ تیز ہو جاتا ہے اور مد مقابل خواہ پورا لوہے میں منڈھا کیوں نہ ہو آپ کا نیزہ جب چلتا ہے تو پھر مضبوط سے مضبوط زرہ بکتر کے بس کی بات نہیں رہتی۔ اس سے آریار ہو کر جسم کے اندر پیوست ہو جاتا ہے اور مد مقابل ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاتا ہے۔

کوہ سر مکھ ہو تو اک دار میں دو پر کالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں "بھول" کے اوجھا تیرا

شرح الفاظ :- کوہ (فارسی) پہاڑ۔ مجازاً دیو پکی بہادر۔
سر مکھ (ہندی) مقابلہ۔ وار (ہندی) ٹھوکر۔ حملہ۔ دو پر کالے (فارسی)

دو ٹکڑے۔ ہاتھ پڑتا ہی نہیں (اردو) دراصل یہ عبارت یوں ہے۔ ہاتھ
اوجھا پڑتا ہی نہیں۔ وار غلط نہیں ہوتا۔ بھرپور نشانہ پر جا لگتا ہے۔
بھول کے (اردو) نادانستگی میں۔ غیر ارادی طور پر۔ یونہی۔

مطلب :- اے غوث الکوین رضی اللہ عنہ! آپ کے مقابلے کے
لئے اگرچہ کوئی پہاڑ ہی جیسا کیوں نہ آجائے آپ کا صرف ایک ہی وار
اس کے دو ٹکڑے ہونے کے لئے کافی ہے کیونکہ آپ یونہی غیر
ارادی طور پر بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھا دیتے ہیں تو وہ بھی خطا نہیں
کرتا۔

اس پہ یہ قہر کہ اب چند مخالف تیرے
چاہتے ہیں کہ گھٹا دیں کہیں پایہ تیرا

شرح الفاظ :- اس پہ (اردو) ایسی صورت میں۔ قہر (عربی) ظلم
آفت۔ چند (فارسی) ٹھوٹے سے۔ گھٹا دیں (اردو) کم کر دیں۔ کہیں (اردو)
کسی طرف کسی جگہ۔ پایہ (فارسی) مرتبہ۔ بلندی قدر۔

مطلب :- اے محبوب ربانی غوث محمدانی! یہ سب کو معلوم ہے کہ
آپ کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔ ایسی صورت میں بھی آپ کے کچھ دشمن یہ کوشش
کرتے ہیں کہ کسی طرح موقع ہاتھ لگے اور وہ آپ کا بلند مرتبہ کم کر دیں حالانکہ انکی
یہ حرکتیں ان کے لئے ایک دن آفت و مصیبت بن کر ان کے گلے پڑ جائیں گی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں۔ اُسے منظور بڑھانا تیرا

شرح الفاظ :- عقل ہوتی (اردو) ان کو اگر عقل ہوتی۔ کچھ علم و فہم ہوتا۔
تو (اردو) یقیناً۔ لڑائی (اردو) مقابلہ۔ جنگ۔ جہاں گھٹائیں (اردو) مرتبہ
کم کریں۔ منظور (عربی) پسند۔ بڑھانا (اردو) مرتبہ دینا۔ عظمت عطا
کرنا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم سید الاولیاء! آپ کو تو خود اللہ تعالیٰ نے
بہت بڑا مرتبہ دیا ہے آپ کو درجہ محبوبیت پر فائز فرمایا ہے۔ یہ نادان مخالفت
لوگ کچھ بھی احساس و فہم رکھتے تو آپ کی عزت و عظمت کو کبھی کم کرنے کے لئے
بیان نہ کرتے پھرتے۔ آپ کی تنقیص دراصل رب تعالیٰ سے جنگ ہے اس لئے
کہ آپ کو عزت بخشے والا رب تعالیٰ نکالے۔

حدیث پاک سے مطابقت :- من آذی لی ولیا فقد
آذنتہ بالجہ (بخاری شریف) کہ جس نے میری ولی کو تکلیف
پہونچائی۔ بے شک میں نے اس سے اعلان جنگ کیا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
کہا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا۔ ذکر ہے اونچا تیرا

شرح الفاظ :- ورفعنالك ذکرک (عربی) (قرآن پاک رکوع ۱۹)

ترجمہ:- اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا (اعلیٰ حضرت) اس سے مراد جناب رسول و جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے۔ سایہ (فاکی) پر چائیں۔ نقش قدم۔ بول بالا۔ (اردو) اونچی بات۔

مطلب:- اللہ تعالیٰ نے حضور کی شان میں **وَمَا فَعَلْنَاكَ ذِكْرًا** فرمایا اور آپ کا ذکر اونچا کیا اور چونکہ حضرت غوث پاک قدم بقدم متبع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس لئے **وَمَا فَعَلْنَاكَ ذِكْرًا** کا سایہ ان پر بھی پڑتا ہے اس لئے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
اقوال:- **سَكَرَ ذِي لَهٍ قَدَمٌ ذَاتِي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ**
بدلہ الکمال۔ ترجمہ:- اور نہ نبی۔ ولی کسی نہ کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر ہوں جو کمالات کے بدر کامل ہیں۔

مٹ گئے۔ مٹتے ہیں۔ مٹ جائیں گے۔ اعداء تیرے
نہ مٹا ہے۔ نہ مٹے گا۔ کبھی چرچا تیرا

شرح الفاظ:- مٹ گئے (اردو) نیست و نابود ہو گئے۔ تباہ و برباد ہو گئے۔ اعداء (عربی) جمع ہے عدو کی دشمن۔ مخالف۔ حاسد۔ نہ مٹا ہے نہ مٹے گا (اردو) نہ ختم ہوا اور نہ ختم ہوگا۔ چرچا (اردو) شہرت۔ تذکرہ مطلب:- اے شہرت دوام والے آقا! آپ کی شہرت اور تذکرہ کے مخالف اور آپ کے دشمن پہلے بھی پیدا ہوئے اور اب بھی ہو رہے ہیں اور آئندہ

بھی ہوں گے لیکن بس طرح پہلے آپ کی دشمنی اور مخالفت میں مرکز و فن ہو گئے۔ اسی طرح اب بھی فنا کے گھاٹ اتر جائیں گے اور آئندہ بھی ان کا یہی حشر ہوگا اور سب کے سب گم نامی کے دبیز پردے میں چھپ جائیں گے مگر آپ کی شہرت اور تذکرے دشمنوں کی مخالفتوں کے باوجود نہ پہلے کبھی ختم ہوئے اور نہ کبھی ختم ہوں گے۔

تو گھٹاے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھاے تجھے۔ اللہ تعالیٰ تیرا

شرح الفاظ:- گھٹاے سے (اردو) مرتبہ کم کرنے سے۔ نہ گھٹا ہے نہ گھٹے (اردو) نہ پہلے کبھی بے قدر ہوا نہ اب۔ بڑھاے (اردو) بلند مرتبہ کرے۔

مطلب:- اے محبوب الہی! رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ آپ کو تو آپ کا عزت دینے والا اللہ تعالیٰ بلندی درجات عطا فرماتا ہے کوئی مخالفت اور کوئی دشمن آج تک آپ کے بلند درجات کو نہ کم کر سکا ہے اور نہ کبھی کم کر سکے گا۔

سم قاتل ہے۔ خدا کی قسم ان کا انکار
منکر فضل حضور۔ آہ۔ یہ لکھا تیرا

شرح الفاظ:- سم (عربی) زہر۔ قاتل (عربی) جان لیوا۔ مار

ڈالنے والا۔ انکار (عربی) نہ ماننا۔ اقرار کی ضد۔ منکر (عربی) انکار کرنے والا
 فضل (عربی) فضیلت۔ حضور (عربی) مصدر بمعنی اسم فاعل حاضر ہونے
 والا۔ اردو میں کلمہ ادب و احترام ہے جو بڑے آدمی کے واسطے استعمال کیا
 جاتا ہے۔ آہ (عربی) کلمہ تاسف۔ لکھا (ہندی) تقدیر و قسمت
 مطلب ہے :- میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مخالفین کا فضائل غوثیہ
 سے انکار کرنا ان کے لئے جان لیوا زہر کی طرح ہے اس لئے کہ خدا نے
 منعم کے انعام و اکرام سے انکار ہے اسے مخالف مجھے تیری بد قسمتی
 پر بڑا افسوس ہے اس لئے کہ تیری قسمت میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ
 کی فضیلت کا شکر ہونا درج ہو چکا ہے۔ جو بد بختی کی واضح دلیل ہے۔

میرے سیاف کے خنجر سے تجھے باک نہیں
 چیر کر دیکھے کوئی "آہ" کیلجا تیسرا

شرح الفاظ :- سیاف (عربی) تلوار کا دھنی۔ خنجر (فارسی) کٹار ایک
 قسم کا چھرا۔ باک (فارسی) خوف۔ چیر کر (اردو) کھول کر۔ چاک کر کے
 کیلجا (اردو) کلیجہ۔ دل۔

مطلب :- میرے تلوار کے دھنی کی کٹار سے اسے مخالفت کرنے
 والے ظاہری طور پر تو محسوس ہوتا ہے کہ تجھے ذرا بھی خوف نہیں۔ لیکن
 اگر چیر کر دیکھا جائے تو مارے دہشت کے تیرا کلیجہ پھٹا پڑتا ہے۔

ابن زہرا سے ترے دل میں نہیں یہ زہر بھرے
 بن بے۔ او منکر بے باک۔ یہ زہرا تیسرا

شرح الفاظ :- ابن (عربی) لڑکا۔ زہرہ (عربی) حضرت فاطمہ
 رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک۔ ابن زہرا حضرت فاطمہ کے لڑکے مجازاً غوث
 پاک اس لئے کہ وہ حسنی و حسینی ہیں۔ زہرہ (فارسی) کینہ۔ بغض۔ بن بے (اردو)
 کلمہ استعجاب۔ واہ رے۔ او (اردو) تدا برائے تحقیر۔ منکر (عربی) انکار
 کرنے والا۔ بے باک (فارسی) نڈر۔ زہرا (فارسی) پتا۔ ہمت۔
 مطلب ہے :- حضور غوث پاک سے جو ابن فاطمہ زہرا ہیں۔ اسے مخالف تیرے
 دل میں کینہ و بغض بھرا ہوا ہے۔

اے منکر بے خوف مجھے تیری ہمت و جرات پر سخت تعجب ہے۔
 صنعت :- یہاں زہرہ اور زہرہ کے درمیان جناس ہے۔

باز اشعَب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی
 دیکھ اڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیسرا

شرح الفاظ :- باز (عربی) ایک مشہور شکاری پرندہ۔ اشعَب
 (عربی) سفید باز اشعَب۔ مقامات الوہیت میں بلند پروازی کرنے والا جس
 طرح شاہین قضا میں پرواز کرتا ہے۔ یہ لقب ہے حضرت غوث اعظم رضی
 اللہ عنہ کا۔ آنکھیں پھرنی (اردو) بیزار ہونا۔ دیکھ (اردو) خبردار دھیان کر۔

حق سے بدہو کے زمانہ کا بھلا بنتا ہے
اے میں خوب سمجھتا ہوں معما تیرا

شرح الفاظ :- حق (عربی) حق تعالیٰ - بد (فارسی) برا - زمانہ کا
بھلا بنتا ہے (اردو) لوگوں کے سامنے اچھا بننا چاہتا ہے - اے (اردو)
حققت و نفرت کا لفظ - معما (عربی) پوشیدہ اور پیچیدہ بات - پہلی اور
چینٹاں -

مطلب :- حضرت غوث پاک کی مذمت کر کے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک
برا بن جاتا ہے - اے اذمہ - میں تیری پہلی خوب اچھی طرح سے سمجھتا ہوں
کنجیاں دل کی خدائے تجھے دیں - ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو - محبت کا خزینہ تیرا

شرح الفاظ :- ایسی کر (اردو) یوں کہ - خزینہ (عربی) دینہ -
مطلب :- اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہ ! جب اللہ تعالیٰ نے
لوگوں کی کنجیاں آپ کو عطا فرمادیں ہیں تو آپ سے درخواست ہے کہ
آپ یوں کیجئے کہ یہ میرا سینہ آپ کی محبت و عقیدت کا خزانہ بن
جائے -

اڑ جائیگا ایمان کا طوطا تیرا (اردو) طوطا مشہور پالا جانے والا پرندہ طوطا
اڑ جانا بمعنی حواس باختہ ہو جانا - ایمان کا طوطا اڑ جانا - ایمان جاتا رہنا -
بے ایمان ہو جانا -

مطلب :- اے غوث پاک کے تصرف کے منکر و ! حضور غوث
پاک کی تابعداری و فرمانبرداری سے بیزاری محسوس کرنا ایمان جاتے رہنے
اور بے ایمان ہو جانے کے مترادف ہے - خبردار - ہوشیار - یہ تیری بیزاری
کہیں تیرے بے ایمان ہو جانے کا سبب نہ بن جائے تو تو اس وقت کہیں
کا نہ رہ جائے گا -

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے
کہیں نیچا نہ دکھا دے تجھے شجرا تیرا

شرح الفاظ :- شاخ (فارسی) درخت کی ٹہنی - جڑ (اردو) ٹکڑ
میں ہے (اردو) تدبیر میں ہے - نیچا نہ دکھا دے (اردو) شرمندہ نہ
کرے - شجرا (عربی) دراصل شجرہ ہے درخت - اور اصطلاح صوفیہ
میں سلسلہ بیعت -

مطلب :- تو سلسلہ بیعت میں داخل ہونے کے بعد حضرت غوث
پاک کی کرامات و عظمت کا متکر ہو کر جڑ کاٹنے کی تدبیر کر رہا ہے تیرا اس
سلسلہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا کہیں تجھے ذلیل و خوار نہ کر دے

مطلب :- اے معنیٰ کونین رضی اللہ عنہ میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ حالت نزع اور قبر میں اور میزانِ عمل پر پلصراط پر کہیں بھی آپ کا مقدس دامن میرے ہاتھ سے نہ چھوٹے۔

دھوپ محشر کی وہ جاں سوز قیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ میرے سر پہ ہے پلا تیرا

شرح الفاظ :- محشر (عربی) قیامت - جاں سوز قیامت (فارسی)
مطمئن رہ - پلا (اردو) دامن -

مطلب :- یوم قیامت کی دھوپ جبکہ سورج سوا نیزہ پر ہو گا بہت بڑی آفت ہے لیکن اٹے غوث العالم رضی اللہ عنہ مجھے اس سے گھبراہٹ نہیں بلکہ میں پرسکون ہوں اس لئے کہ میرے سر پہ آپ کا دامن رافت و رحمت سایہ نکلن ہے۔

بہجت اس سر کی ہے جو بھجئے الاسرار میں ہے
کہ فلک وار مریدوں پہ ہے سایا تیرا

شرح الفاظ :- بہجت (عربی) خوشی و مسرت - رونق و شادابی -
سر (فارسی) سر بہجت الاسرار (عربی) ایک کتاب کا نام جو سوانح غوث پاک پر مشتمل ہے اور بڑی قابلِ اعتماد ہے - فلک (عربی) آسمان -
وار - (فارسی) مثل طرح -

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دزدِ رحیم
الٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ کے طغریٰ تیرا

شرح الفاظ :- کندہ (فارسی) کھدا ہوا - نقش کیا ہوا - کہ (فارسی) تاکہ
دزد (فارسی) چور - رحیم (عربی) راندہ ہوا - دھنکارا ہوا - الٹے ہی پاؤں
پھرے (اردو) فوراً ہی واپس ہو جائے - طغریٰ (ترکی) شاہی مہر -

مطلب :- اے کاش آپ کا نام مبارک میرے قلب پر کھد جائے تاکہ وہ راندہ درگاہ چور یعنی شیطان لعین آپ کی شاہی مہر دیکھ کر فوراً ہی واپس چلا جایا کرے اور اس طرح ہمیشہ کے لئے میں شیطانِ مرود کے شر سے محفوظ ہو جاؤں۔

نزع میں گوریں - میزان پہ سر پہل پہ کہیں
نہ چھٹے ہاتھ سے - دامنِ معلیٰ تیرا

شرح الفاظ :- نزع (عربی) جان کنی - گور (فارسی) قبر - میزان (عربی)
تلزد - پل (فارسی) دریا یا دوسرے پانی کے اوپر سے ایک کنارے سے
دوسرے کنارے تک پہنچنے کا راستہ مجازاً پلصراط جو بال سے زیادہ باریک
اور تلوار سے زیادہ تیز ہو گا - وہ پل جہنم پر بچھایا جائے گا جس پر سے ہر نیکو کار
و بدکار کو گزرنا پڑے گا - سر پہل (فارسی) پل کا شروع حصہ - معلیٰ -
(عربی) بلند -

مطلب :- اے غوث پاک ! جس سر پر آپ کے دست اقدس کا سایہ مبارک ہے دراصل خوشی و شادابی اسی سر کو ہے جیسا کہ کتاب بوجہ الاسرار میں لکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ سارے مریدین و معتقدین آسمان نیلگوں کی طرح حضور غوث پاک کے ہاتھوں کے سایہ کے نیچے ہیں ۔

اقوال :- ان یدی علی مدیدی کا لسماء علی الارض

اے رضا چسیت غم۔ اُرُ جملہ جہاں دشمن تست
کردہ ام مامن خود۔ قبلہ جا جاتے را

شرح الفاظ :- یہ دونوں مصرعے فارسی ہیں ۔

آئے (فارسی) حرف ندا۔ رضا (عربی) شاعر محترم اعلیٰ حضرت احمد رضا علیہ الرحمۃ کا تخلص چسیت (فارسی) کیا ہے۔ کیوں ہے۔ براے انکاری۔ غم (عربی) رنج و ملال۔ اُرُ (فارسی) مخفف ہے اگر کا۔ جملہ (عربی) تمام۔ جہاں (فارسی) دنیا۔ دشمن تست (فارسی) تیرا دشمن۔ کردہ ام (فارسی) بنالیا ہے میں نے۔ مامن (عربی) ٹھکانا۔ خود (فارسی) اپنا۔ قبلہ جا جاتے (عربی) ایک شخص حاجت و ضرورت پوری کرنے والا۔ را (فارسی) کو۔

مطلب :- اے رضا تمام دنیا اگر تیری دشمن ہو جائے تو بھی کوئی رنج و غم نہیں۔ میں نے تو اپنا ٹھکانہ ایک ایسے شخص کو بنالیا ہے جو اپنے سب غم و غمناکی کی حاجت روائی فرماتا ہے۔

ہم خاک ہیں اور خاک ہی۔ ماویٰ ہے ہمارا
خاک کی تو وہ آدم۔ جبراً اعلیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- خاک (فارسی) مٹی۔ ماویٰ (عربی) ٹھکانا۔ خاک کی (فارسی) مٹی کا بنا ہوا۔ آدم (عربی) وہ پہلا انسان جس سے نسل انسانی جاری ہوئی۔ ابرا البشر۔ جبراً (عربی) دارا۔ اعلیٰ (عربی) بالائی اور پر والا۔

مطلب :- ہم سب انسان مٹی کے ہیں اور مٹی ہی آخر کار ہمارا ٹھکانا ہے (جس کی دلیل یہ ہے کہ آدم علیہ السلام جو ہمارے جبراً اعلیٰ ہیں اور جن سے انسانی وجود رو کے زمین پر آیا وہ مٹی ہی کے بنے ہوئے تھے۔

قرآن پاک سے مطابقت :- یہ شعر قرآنی آیت کے بالکل مطابق ہے۔

۱۔ ھو الذی خلقکم من تراب۔ ۳۳۔ دکو۔ ۷۔ مومن ترجمہ۔ وہ اللہ جس نے تم سب کو مٹی سے پیدا فرمایا۔

۲۔ خلق الانسان من صلصال کالفخار۔ ۳۱۔

ترجمہ۔ اس نے آدمی کو بنایا بجٹی مٹی سے جیسے ٹھیکری (اعلیٰ حضرت) ۳۱۔ منها خلقتکم و فیہا نعیدکم و منہا نخیرکم تارحہ آخری ۳۲۔ خلقتی من ناری و خلقتہ من طین۔ ۳۱۔

ترجمہ :- تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اے (انسان کو) مٹی سے بنایا۔ (اعلیٰ حضرت)

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک۔ تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

شرح الفاظ :- خاک کرے (اردو) مٹی بنا دے۔ مار ڈالے
تمغا (ترکی، سرکاری مہر، ٹھپہ۔

مطلب :- بارگاہ رب العالمین میں تمنا اور یہ دعا کی جا رہی ہے
کہ خداوند قدوس جلّ جلالہ و عظم نوالہ حضور کی راہ طلب میں ہمیں غبار بنائے
یعنی مار ڈالے اور جب ہم مٹی بن جائیں تو اٹھ کر مدینہ پاک پہنچ جائیں
کیونکہ یہی تو ہماری عظمت و شرافت کی نشانی ہے۔

مطابقت :- ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

انا خلقناہم من طین لانس ہے (پ) ترجمہ :- بیشک ہم نے ان
کو چمکتی مٹی سے بنایا (اعلیٰ حضرت)

ولقد کہ منا بنی آدم۔ پ ترجمہ :- اور بے شک ہم نے
اولاد آدم کو عزت دی (اعلیٰ حضرت)

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سید عالم
اس خاک پہ قرباں دل شیدا ہے ہمارا

شرح الفاظ :- جس خاک پہ رکھتے تھے قدم (اردو) جہاں چلتے
پھرتے تھے۔ سید عالم (عربی) جہاں کے سردار یہ لقب خاص ہے۔ آقا
ومولای جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قربان (عربی) نثار، بچاؤ اور
دل شیدا (فارسی) عاشق دل۔ دیوانہ قلب۔

مطلب :- جس سرزمین یعنی مدینہ طیبہ پر سید عالم قدم رکھتے تھے اس
زمین پر ہمارا دل قربان ہے۔ کیونکہ حضور جس زمین پر خرام ناز فرماتے تھے
مطابقت :- اس کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خدا اس سرزمین کی قسم یاد
فرماتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ لا اقسر بهذا البلد و انت
حل بهذا البلد۔ پ ترجمہ :- مجھے اس شہر کی قسم کراے محبوب
تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔ (اعلیٰ حضرت)

ختم ہو گئی پشتِ فلک اس طعنِ زمین سے
سن! ہم یہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- ختم (فارسی) ٹیڑھی پشتِ فلک (فارسی) آسمان
کی پیٹھ طعن (عربی) نیزہ مارنا۔ آواز کنا۔ سن (اردو) خبردار۔
توجہ سے سن۔

اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدر گزار کہ مولیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- شہنشاہ (فارسی) سب سے بڑا بادشاہ۔ یہ شاہان شاہ تھا مخفف کر دیا گیا۔ اس لفظ میں اضافت مقلوبی ہے۔ دراصل شاہ شاہان ہے۔ حیدر (عربی) شیر۔ یہ لقب ہے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا جو ان کی والدہ فاطمہ بنت اسد نے رکھا تھا۔ گزار (عربی) بار بار حملہ کرنے والا۔ بہادر مولیٰ (عربی) آقا۔ ناصر

مطلب :- حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس وقت ابو تراب کا لقب عطا فرمایا تھا جب وہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما سے ناراض ہو کر مسجد نبوی میں لیٹ گئے تھے تو ان کی پشت مبارکہ پر خاک لگ گئی تھی۔

مطابقت :- حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ حضور نے علی کو پیلو محبت سے قم یا ابوتراب قم یا ابوتراب ”مٹی والا“ فرمایا کہ آپ کو اٹھایا اور راضی کیا۔ یہ مٹی کا بہت بڑا شرف ہوا۔ حضرت علی ابو تراب سے بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ یہی ابو تراب رضی اللہ عنہ (مٹی والے) ہم سب کے آقا و مددگار ہیں۔

مطلب :- انسان کہیں بھی ہوا اپنے سر کے اوپر نظر کرے گا تو آسمان بالکل سیدھا دکھائی دے گا اور کنارہ آسمان پر نظر ڈالے گا تو کمان کی سی کچی اور ٹیڑھا پن محسوس کرے گا۔ آسمان کو اپنی بلندیوں پر فخر تھا۔ لیکن جب زمین نے اس پر طعنہ مارا کہ سن ہم پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ مدینہ ہے جس کی مثل تیرے پاس نہیں تو آسمان کی پشت مارے شرم کے جھک گئی۔

مطابقت :- مدینہ منورہ حضور کا دارالہجرت ہے جو روئے زمین میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور سرکار کا محبوب ترین شہر ہے سرکار نے یثرب (مصائب کی جگہ) سے مدینہ طیبہ بنادیا۔

جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُموت بقریۃ تاكلہ القرۃ یقودون یرشرب دہی المدیۃ تنفی الناس کما نفی الکیر خبث الحمید۔

ترجمہ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے قریہ (شہر) میں ہجرت کر کے جانے کا حکم دیا گیا ہے جو تمام قریوں پر غالب ہو جائے گا۔ اسے لوگ یرشرب (مصائب و آلام کی جگہ) کہتے ہیں حالانکہ وہ (میری پاکیزہ ذات کی وجہ سے) مدینہ ہو گیا ہے۔ لوگوں کو پاک کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے زنگ کو۔

اے مدعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھو
اس خاک میں مدفون شہر بطحا ہے ہمارا

شرح الفاظ :- اے مدعیو (عربی) تبرکب اردو۔ اے دعویٰ کرنے والو! اے مخالفو! خاک (فارسی) مٹی۔ تم خاک نہ سمجھو (اردو) بالکل نہ سمجھ سکے۔ اس خاک میں (اردو) اس زمین میں مدفون (عربی) دفن کیا ہوا۔ شہر بطحا (فارسی) مکہ کے بادشاہ۔ مطلب :- اے مخالفو! تم مٹی کی عظمت کو بالکل نہ سمجھ سکے حالانکہ اس کی بہت بڑی عظمت ہے اس لئے کہ سید و عالم شہر بطحا اسی میں مدفون ہیں۔ اور آپ کا مدفون عرش و کرسی۔ لوح و قلم سے بھی عظیم ہے۔ مطالبقت :- حضور نے فرمایا۔

ان الله سمى المدينة طابة

ترجمہ :- بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ (طیبہ) عمدہ بنا دینے والا رکھا ہے۔

اردو دوسری حدیث شریف میں وارد ہوا ہے۔ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما علي ولا رضى بقتله احب الي ان يكون قبري بها من ثلاث مرات (مشکوٰۃ) ترجمہ :- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ شہادت فی سبیل ہے بڑھ کر کوئی موت نہیں اور اپنی قبر کے لئے مدینہ طیبہ

سے زیادہ محبوب روئے زمین کا کوئی ملک انہیں۔

ہے خاک سے تعمیر مزارِ شہرِ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- معمور۔ (عربی) تعمیر کیا ہوا، آباد۔ اسی خاک سے (اردو) اسی مٹی سے۔

مطلب :- مٹی کی یہ عظمت ہے کہ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس بنا ہے اور کعبہ معظمہ بھی اسی سے تعمیر ہوا ہے۔ پتھر بھی جنی ارض یعنی مٹی ہی سے ہے۔

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی

آباد رضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- خاک اڑائیں گے (اردو) آوارہ پھریں گے۔ حیران و سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ مدینہ (عربی) شہر۔ مدنیۃ الرسول کا مخفف ہے۔

مطلب :- جس سرزمین پر ہمارے پیارے نبی کا پیرا شہر آباد ہے اگر وہ مٹی نہ پائی یعنی اس کی زیارت نہ کی اور وہاں نہ پہنچے تو ساری عمر بے حیران و سرگرداں رہیں گے۔

مطالبقت :- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ذارنی

کان محمی و کان فی جوارحی یوم القیامة ومن سکن المدینة وصبر
علی بلائها کنت له شهیدا و شفیعاً یوم القیامة ومن مات فی
احد الحرمین بعثه الله من الامنین یوم القیامة (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ التسلیم نے فرمایا کہ جس نے میری زیارت
قصداً کی تو وہ قیامت میں میرے سایہ عاطفت میں رہے گا اور جو مدینہ طیبہ
میں سکونت پذیر ہو گیا اور وہاں کی آزمائشوں پر صبر کیا تو میں قیامت میں
اس کا گواہ یا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور کوئی مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ
میں مرجائے گا تو قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے مصائب سے مامون و محفوظ
اٹھائے گا۔ اور بخاری و مسلم میں یوں وارد ہوا ہے۔

انما المدینة کالکبر تنفی حبشاً و تنصع طیبہا

ترجمہ :- بے شک مدینہ شریف بھٹی کی طرح ہے گناہوں سے پاک
صاف کر دیتا ہے۔

غم ہو گئے بے شمار آقا
بندہ تیرے نثار آقا

شرح الفاظ :- بندہ (فارسی) غلام۔ تیرے نثار (اردو)
تم پر قربان آقا (فارسی) مالک۔ حرف ندا متدبر ہے یعنی اے مالک
و مولیٰ۔

مطلب :- اے آقا نے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان

میرے غم بہت زیادہ ہو گئے ہیں لہذا مجھے ان غموں سے نجات دلائیے۔
کیونکہ آپ کی شان پر ہے۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عتصر حر لیس
علیکم بالمومنین رؤف رحیم (پ)

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا
مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں
پر کمال مہربان۔

بگڑا جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا! سنوار آقا!

شرح الفاظ :- کھیل بگڑنا (اردو) بنا بنایا کام بگڑنا۔ سنوار (اردو)
بنادے۔

مطلب :- اے آقا میرا بنا بنایا کام بگڑنا چلا جا رہا ہے۔ جلد از جلد
بنا بیٹے۔

منجدھار پہ آکے ناؤ لوٹی
دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا

شرح الفاظ :- منجدھار (اردو) دریا کا بیچ۔ بھنور۔ اس کا
نوں غنہ ہے جیسا مینہ سگتا۔ دے ہاتھ (اردو) سہارا دیجئے۔

مطلب :- اے غمگسار کوئین میں غم کے طوفانوں اور مصیبتوں اور آفتوں کے بھنور میں گھر گیا ہوں۔ آپ کے سہارے کا منتظر ہوں۔ اے آقا سہارا دیجئے تاکہ مصیبتوں سے بھل کر امن و امان کی جگہ پہنچ جاؤں۔

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری
لشدر یہ بوجھ اُتار آقا!

شرح الفاظ :- سارے الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- گناہوں کے بوجھ سے میری پیٹھ ٹوٹی جا رہی ہے۔ خدا را اے آقا! دو جہاں و ناصر کائنات یہ بوجھ اتار دیجئے یعنی زندگی کے کٹھن مراحل کو آسان فرمائے۔

ہلکا ہے اگر ہمارا پلہ
بھاری ہے ترا و قار آقا

شرح الفاظ :- پلہ (اردو) ترازو کا پلڑہ۔ میزان و قار (عربی)

تندر و منزلت - جاہ و جلال

مطلب :- اگر تم میزانِ عمل میں ہمارا نیکیاں بہت کم وزن دار ہیں لیکن آپ کی عزت و عظمت اتنی وزن دار ہے کہ آپ کی شفاعت سے ہمارا ہلکا پلہ بھی وزنی ہو جائے گا۔

مجبور ہیں ہم تو فکر کیا ہے
تم کو تو ہے اختیار آقا

شرح الفاظ :- سارے الفاظ واضح ہیں۔

مطلب :- اے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم اگر اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم مجبور اور بے اختیار ہیں تو کوئی غم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تو اختیار رکھی عنایت فرمایا ہے۔

میں دور ہوں! تم تو ہو میرے پاس
سن لو میری پکار آقا!

شرح الفاظ :- میرے پاس (اردو) میرے قریب۔ پکار (اردو) ندا

آواز۔ فریاد

مطلب :- میں اگرچہ بظاہر آپ سے دور ہوں لیکن اے آقا تم اپنے علم و قدرت کے معجزانہ اختیار کی بنا پر مجھ سے اتنے قریب ہو کہ ہر قسم کی امداد کر سکتے ہو لہذا میری فریاد سن لو۔

مطابقت :- النبی ادلی بالمومنین من انفسهم۔ قرآن ۱۲۶

ترجمہ :- یہ نبی مومنوں کی جانوں سے بھی قریب تر ہے۔

مجھ سا کوئی غمزدہ نہ ہوگا
تم سا نہیں غمگسار آقا!

شرح الفاظ :- سا (اردو) جیسا۔ مثل غمزدہ (فارسی) غم کا مارا ہوا۔ غمگسار (فارسی) غموار

مطلب :- اے آقاؐ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم مجھ جیسا زما میں کوئی غمزدہ نہ ہوگا مگر آپ جیسا کوئی غموار ہمدرد نہیں ہے لہذا میری غمواری و ہمدردی فرمائے

گرداب میں پڑ گئی ہے کشتی
ڈوبا، ڈوبا، اُتار آقا!

شرح الفاظ :- گرداب (فارسی) بھنور۔ پانی کا گول چکر۔

مطلب :- گناہوں کی وجہ سے میری کشتی غذاب کے بھنور میں پڑ گئی ہے لہذا آپ ہی نجات دلا سکتے ہیں۔

مطالبقت :- ولولہ انصر اذ ظلموا النفسہم جادک ناستغفروا اللہ۔ واستغفر لہم الرسول لوجد اللہ توابا جمیعا

ترجمہ :- اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (ملاحظہ)

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے
میں وہ کہ بدی کو عار آقا!

شرح الفاظ :- کرم (عربی) بخشش۔ بدی (فارسی) عار (عربی) شرمندگی۔

مطلب :- اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ تواضعاً فرما رہے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ کرم کو آپ کی ذات پاک سے نسبت کی بنا پر ناز و فخر ہے اور میں ایسا گنہگار شخص ہوں کہ بُرائی کو کبھی اے آقا مجھ سے شرمندگی ہوتی ہے۔

پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

شرح الفاظ :- پھر منہ نہ پڑے (اردو) کبھی ہمت نہ پڑے۔ حوصلہ نہ ہو۔ خزاں (فارسی) پت جھڑکا موسم، حجاز اُزوال۔

مطلب :- اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نیک عمل سے کچھ ایسی ابدی بہار اور ترقی عطا فرمائے کہ پھر ہمیشہ کے لئے خزاں کے آنے کا حوصلہ ہمت پست ہو جائے اور کبھی نہ آئے

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقا!

شرح الفاظ :- سب الفاظ واضح ہیں ۔

مطلب :- اے لوگو! میرے آقا نے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس وہ ہے
کہ جس کی مرضی خداوند قدوس جل جلالہ کبھی نہیں ٹالتا بلکہ آپ کی مرضی کے مطابق کر دیا کرتا ہے
مطابقت :- یہ شعر مندرجہ آیات کے مطابق ہے ۔

۱۔ ولسوف یعطیک ربک فترضی (پ)

ترجمہ :- اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے
۲۔ ولنولینک قبلة ترضعها (پ)

ترجمہ :- تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی
ہے (اعلیٰ حضرت)

ہے ملک خدا یہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا!

شرح الفاظ :- ملک خدا (فارسی) خدا کی خدائی ۔ کامگار

(فارسی) کامیاب ۔ بامراد

مطلب :- خدا کی خدائی پر جس کا قبضہ و اختیار ہے وہ آقا و مولیٰ محمد
تعالیٰ میرے بامراد آقا ہیں ۔

مطابقت :- قرآن پاک میں ہے انا اعطیناک الکوثر القرآن پنا
۲۔ حدیث پاک میں ہے اونیت مفاہیج خدائن الامرض (شکوہ)

سو یا کئے نابکار بندے
رو یا کئے زار زار آقا!

شرح الفاظ :- نابکار (فارسی) نکما ۔ نالائق بندے (اردو) غلام

خادم لوگ ۔ رو یا کئے زار زار (اردو) بہت زیادہ روتے

مطلب :- آقا نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے نیکے خادم

ہریشہ شیخی نیند سو یا کئے اور وہ مالک و مختار محبوب کردگار ہمیشہ راتوں کو ان
کے گناہ بخشوانے کی خاطر اپنے خالق و مالک کے سامنے رویا اور گڑ گڑایا کئے

دنیا میں ایسا رحیم و کریم آقا کبھی نہ دیکھا گیا ۔ یاد رکھنا چاہیے کہ آپ کے

غلام و خدام بڑے نیک اور نہایت شریف الطبع اور فرمانبردار تھے لیکن

نابکار بندے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کہا گیا کیونکہ

حضور کے سامنے بھی لوگ نیکے محسوس ہوتے ہیں یا اس سے صرف وہ لوگ

مراد ہیں جو قیامت تک آتے رہیں گے مگر خدا اور رسول کے فرمان کے

پابند نہ ہوں گے ۔

مطابقت :- حدیث شریف میں وارد ہوا ہے حتیٰ تو رمت قدماء

والنظرت قدماء (بخاری) ترجمہ :- کہ حضور راتوں کو اٹھ اٹھتے اور قیام

فرماتے کہ آپ کے دونوں مبارک پہاؤں سوچھتاے اور پھٹ جاتے ۔

کیا بھول ہے انکے ہوتے کہلا میں
دنیا کے تاجدار آقا!

شرح الفاظ :- کیا بھول ہے (اردو) کتنی بڑی غلطی اور خطا ہے
ان کے ہوتے ہوئے (اردو) حضور کی موجودگی میں۔ تاجدار (فارسی) بادشاہ۔
مطلب :- یہ کتنی بڑی خطا ہے کہ شہنشاہ کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے
دنیا کے بادشاہ آقا کہلا میں حالانکہ وہ خود خادموں کے خادم ہیں۔

ان کے ادنیٰ گداپہ مٹ جاتیں
ایسے ایسے ہزار آقا!

شرح الفاظ :- ان کے ادنیٰ گدا (اردو) حضور کے معمولی فقیر مٹ جائیں
(اردو) مرثیوں - پنچاد رہو جائیں - قربان ہو جائیں۔
مطلب :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار کے معمولی فقیر اور گدا اگر کی حیثیت
و مرتبہ اٹھائیں گے کہ ہزار بادشاہوں کا آقا ان پر پنچاد رہو جائیں۔

اے ابرکرم کے یہ دھبے
لَا تُغْسِلُكَ الْبُحَارُ آقا!

شرح الفاظ :- ابرکرم (فارسی) بزرگم کے بابل کے دھبے (اردو)
دغ دھبے۔ لَا تُغْسِلُكَ الْبُحَارُ (عربی) اسی کو نہ دھو سکیں گے۔ البحار (عربی)

سمندر دریا

مطلب :- اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر آپ کے ابرکرم کی بارش کے
میرے گناہوں کے دھبے اور داغ سمندر نہ دھو سکیں گے۔

اتنی رحمت رضا پہ کر لو
لَا يَقْرُبُهُ الْبُؤَارُ آقا!

شرح الفاظ :- لَا يَقْرُبُهُ (عربی) اس کے قریب نہ آئیں۔ البؤار (عربی)
مصائب۔

مطلب :- اے آقا کو نبین صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذرا سی رحمت رضا پر فدا کیجے کہ اس
کے قریب مصائب و آلام نہ آئیں۔

دیگر

محمد منظرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت ہے
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ اندازِ وحدت کا

شرح الفاظ :- محمد (عربی) نبی آخر الزماں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم ذاتی منظر (عربی) ظاہر ہونے کی جگہ۔ کامل (عربی) پورا۔ حق (عربی) اللہ تعالیٰ۔ شان (عربی) شوکت و دبیر۔ عزت (عربی) قوت و عظمت۔ نظر آتا ہے (اردو) محسوس ہوتا ہے۔ اس کثرت میں (اردو) مجموعہ کثرت۔ مجازاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی صفات کیونکہ صرف حضور کی ذات مقدس اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قوت و عظمت کی حامل ہے۔ انداز (فارسی) قیاس۔ نمونہ۔ وحدت (عربی) وحدانیت۔ یکتائی۔

مطلب :- یوں تو سارے انبیاء کرام و اولیاء عظام بلکہ سارا جہان اللہ تعالیٰ کی شان و شوکت کے منظر ہیں مگر حبیبِ لمیب دلوں کے طیب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس خدائے وحدہ لا شریک کی عظمت و قوت کی منظر کامل ہے اور چونکہ اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو کثرت صفات کا مجموعہ بنایا ہے یعنی ذات واحد محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہزار با صفات تفسیر و دلالت فرمادی ہیں اس لئے اس کثیر صفات کے مجموعہ میں غور و فکر کرنے سے خدائے وحدہ لا شریک لہ کی وحدانیت کا نمونہ نظر آتا ہے یعنی جس نے حضور کو بنظر ایمان و ایقان دیکھ لیا اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

مطابقت :- قرآن مجید میں ہے انا اعطیناک الکوثر کہ اے حبیب بیشک ہم نے آپ کو غیر کریش عطا فرمایا ہے۔ اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔ من رآنی فقد رآنی الحق۔ کہ جس نے مجھے دیکھا بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

یہی ہے اصلِ عالم۔ مادہ ایجاد و خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب نہ کام کثرت کا

شرح الفاظ :- یہی ہے (اردو) کلمہ حصر یعنی دو سرا اور کوئی نمبر۔ اصل (عربی) جڑ۔ بنیاد۔ عالم (عربی) کائنات۔ مادہ (عربی) ہر چیز کی اصل بنیاد۔ ایجاد (عربی) وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ خلقت (عربی) مخلوق۔ وحدت (عربی) تنہائی۔ ایک ہونا۔ برپا (فارسی) قائم عجب (عربی) انوکھا۔ ہنگامہ (فارسی) شورش۔ شور و غل۔ کثرت (عربی) بھیڑ۔ ازدحام۔

مطلب :- نبی اکرم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کائنات کی اصل بنیاد ہیں اور یہی ذات مقدس تمام مخلوقات کی پیدائش کا مادہ اور جڑ ہے گویا صرف حضور کی پیدائش میں اٹھارہ ہزار عالم کثیر کا عجب و غریب ہنگامہ قائم ہو گیا۔ جیسا کہ حدیث پاک میں وارد ہوا۔

مطابقت :- ۱۔ اول ما خلق اللہ نوراً من نور و جمع الخلائق من نور کے (حدیث) کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔ ۲۔ ولولک لما خلقت الافلاک والارضین الخ (حدیث قدسی)

کہ اگر آپ پیدا نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین، بحر و بر، خشک و تر، عرش و کرسی، لوح و قلم، جنت و دوزخ، جن و انس، چرند و پرند کوئی چیز پیدا نہ کرتا۔

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوئی کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

شرح الفاظ :- گدا (فارسی، فقیر، تنگنا، خود شاعر محترم) خلد (عربی، ہمیشہ رہنے کی جگہ، جنت، خیر سے) (اردو) سلامتی و بھلائی سے۔ سخی (عربی) بخشش کرنے والا ضیافت (عربی) مہمانی۔

مطلب ہے :- میں نیک لوگوں یعنی انبیاء و اولیاء اور صالحین کے در کا تنگنا ہوں اور انہی سے وابستہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان نیکوں کے ساتھ مجھے بھی خلد میں میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

وہ خلد میں تو میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان خانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سلامتی کے ساتھ وہ دن لائے جس دن سیدالاسنیاء صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمان خانہ میں نیک لوگوں کی دعوت کا انتظار دیکھ رہا ہے تاکہ جنت میں کسی طرح حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان بن سکے اور اس طرح دربار اقدس میں حاضری نصیب ہو جائے اس لئے کہ نیکوں کی دعوت میں فقیروں کو بھی کچھ نہ کچھ حصہ مل جاتا ہے۔

گنہ مغفور۔ دل روش بخنک آنکھیں جگر ٹھنڈا
تعالیٰ اللہ۔ ماہ و طیبہ! عالم تیری طلعت۔ کا

شرح الفاظ :- گنہ (فارسی) گناہ کا مخفف۔ مغفور (عربی) بخشا ہوا۔ خنک (فارسی) ٹھنڈک، خنک آنکھیں، سکون و اطمینان ہونا (تعالیٰ اللہ) (عربی) خدا بزرگ ہے۔ شعراء و ادباء تعریف اور تعجب کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ ماہ و طیبہ (فارسی) مدینہ کا چاند اور یا حرف ندا مخدوف ہے یعنی اے ماہ طیبہ عالم (عربی) مگر فارسی اور اردو میں صورت و حالت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے "خوشی کے عالم میں پھولے نہیں سکتا"۔ طلعت (عربی) دیدار، چہرہ دکھانا۔

مطلب ہے :- سبحان اللہ۔ اے مدینہ منورہ کے مبارک چاند آپ کے دیدار کا عالم کس قدر عمدہ اور کتنا دلکش ہے کہ جس سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ دل میں فوراً پیدا ہو جاتا ہے سکون و اطمینان اور خوشی و مسرت نصیب ہو جاتی ہے۔

مطابق قس :- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار فی متعمداکان فی جوارہ یوم القیامہ الخ (مشکوٰۃ شریف) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے قصداً میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میری پناہ میں رہے گا۔

نہ رکھی گل کے جوش حسن نے گلشن میں جا باقی چٹکتا پھر کہاں۔ غنچہ کوئی باغ رسالت کا

شرح الفاظ :- گل (فارسی) پھول۔ جوش حسن (فارسی) حسن کی زیادتی
حسن کا جوش۔ گلشن (فارسی) چمن۔ جا (فارسی) جگہ۔ چٹکتا پھر کہاں غنچہ
(اردو) اب کلی کیسے کھل سکتی ہے۔ باغ رسالت (فارسی) نبوت و پیغمبری
کا باغ۔

مطلب :- چنستان رسالت و نبوت میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء
ورسل اپنے اپنے وقت میں چمک۔ دمک۔ خوشبو و مہک کے ساتھ یکے بعد دیگرے
مسلل آتے رہے لیکن اس چنستان رسالت میں ایک ایسا پھول کھلا جس کی
عالمگیر خوشبو اور حسن و جمال کی فراوانی نے ساری کائنات اور سارے زمانہ کو تاقیامت
مہکا اور سنواریا۔ اس پھول نے کسی اور مزید کلی کھلنے کی محتاجی باقی نہ چھوڑی۔
لہذا اس پھول کے بعد چنستان رسالت میں کوئی نئی کلی کھلنے کا سوال ہی پیدا
نہیں ہوتا۔ اسی طرح حضور باغ رسالت کے آخری میکتے ہوئے پھول ہیں۔

مطابقت :- اس شعر میں شاعر محتشم نے نہایت فصاحت و بلاغت کے
ساتھ قرآن پاک کی اس آیت کریمہ کی جانب اشارہ فرمایا ہے۔ ما کان محمد اباً
احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۲۲۔ محمد تمہارے
مردوں میں کسی کے باپ نہیں۔ ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے
اور صحاح کی ان کثیر احادیث کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے جن میں سے ایک حدیث

شریف یہ ہے۔ مثلی و مثل الانبیاء عمثل قصی احسن بنیانہ ترک
منہ موضع لبنۃ فطاف بہ النظار یتعجبون من حسن بنیانہ
الاموضع تلک اللبنۃ قلنت انا سدرت موضع اللبنۃ فتمت جی
البنیان و ختمت جی الرسل و فی روایۃ فانما اللبنۃ وانا خاتم
المبیین (بخاری مسلم) ترجمہ :- میری اور جملہ انبیاء کرام کی کہاوت اس
خوبصورت محل کی ہے جو نہایت خوبصورت بنایا گیا۔ لیکن ایک اینٹ کی جگہ
خالی چھوڑ دی گئی اور دیکھنے والوں نے اس عمارت کے گرد گھوم کر دیکھا تو سوائے اس
ایک اینٹ کے خالی جگہ کے ساری عمارت کا حسن و جمال دیکھ کر تعجب (حیرت) کرنے
لگے (یعنی عمارت کی انتہائی خوبصورتی اور اس خالی جگہ کی کمی کا شدت سے احساس
کیا گیا) تو میں نے اس اینٹ کی خالی جگہ کو پُر فرمادیا۔ اس طرح میرے ذریعہ عمارت
کی کمی جو شدت سے محسوس کی جا رہی تھی ختم ہو گئی اور میری ذریعہ رسولوں کی
آمد کا سلسلہ ختم کر دیا گیا (اب کوئی نیا رسول دینی نہیں آ سکتا) اور ایک دوسری
روایت میں ہے کہ میں اس خالی جگہوں کی اینٹ ہوں اور میں تمام نبیوں میں
پچھلا ہوں۔ اس حدیث پاک سے پتہ چلتا ہے کہ حضور چنستان رسالت و نبوت
کے وہ آخری خوش رنگ و معبر پھول ہیں جس نے اور مزید کلی کھلنے کی جگہ باقی
نہیں چھوڑی۔

درمیان جناس معنوی۔

صف ماتم اٹھے خالی ہو زنداں۔ ٹوٹیں زنجیریں
گناہگار و اچلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

شرح الفاظ:۔ صف ماتم اٹھے (اردو) ماتم ختم ہوا اور خوشی حاصل ہو۔ خالی ہو زنداں (اردو) تاریکی دور ہو جائے۔ ٹوٹیں زنجیریں (اردو) بیڑیاں ٹوٹ جائیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ چوکھٹ۔

مطلب ہے:۔ اے گناہگارو! اب غم مت کرو اس لئے کہ حق تعالیٰ نے دنیا ہی میں جنت کا دروازہ تمہارے لئے کھول دیا ہے اور وہ ہے حضور پر نور شافع یوم النور صلی اللہ علیہ وسلم کا در اقدس اور اے مصیبت میں گرفتار لوگو! تمہیں مبارک ہو کہ مصیبت کی تاریکیاں اب ختم ہو جائیں گی اور غدا کی زنجیریں توڑ دی جائیں گی اور تم سب کو رہائی مل جائے گی۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرتع ہے۔

مطابقت:۔ قرآن پاک نے اعلان فرمایا ہے۔ ولوالہم اذ ظلموا جاؤک
فاستغفروا اللہ واستغفر لہم الرسول لوجود اللہ تو ایسا مہیلا (آیت)
پ۔ رکوع ۵۔ ترجمہ۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں (مصیبت و
نافرمانی کر کے) تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے اپنے گناہوں
کی معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول
کریں (الاسراء ۱۸) (اے علیحضرت) *

بڑھایہ سلسلہ رحمت کا۔ دور زلف والا بین
تسل کالے کوسوں رہ گیا۔ عصیاں کی ظلمت کا

شرح الفاظ:۔ بڑھایہ (اردو) لمبا ہوا۔ یہ (اردو) بمعنی ایسا۔
سلسلہ (عربی) زنجیر۔ رحمت (عربی) مہربان۔ دور (عربی) گردش۔ گھماؤ
زلف (عربی) رات کا ایک حصہ۔ رات کی مناسبت سے مجازاً کاکل یعنی کپٹی والے
وہ بال جو بڑھکر کانوں کی لوہا آجاتے ہیں جسے کٹ بھی کہتے ہیں۔ والا۔ (فارسی) بلند
مرتبہ۔ تسل (عربی) کسی چیز کا یکے بعد دیگر آنا۔ کالے کوسوں رہ گیا۔ (اردو)
بہت دور رہ گیا۔ عصیاں (عربی) گناہ۔ ظلمت (عربی) اندھیرا۔ تاریکی۔

مطلب ہے:۔ حضور اکرم نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عالیشان خمدار زلفوں میں رحمت
کا سلسلہ کچھ ایسا دراز ہوا یعنی سرکاری رحمت و شفقت اپنی گناہگار امت پر اتنی
زیادہ غالب ہوئی کہ مسلسل گناہوں کی تاریکیاں اور سیاہیاں حضور کی رحمت کے
کاکل خمدار کی خوبصورت سیاہی سے بہت دور رہ گئی ہیں۔

مطابقت:۔ یہ شعر فصاحت و بلاغت میں بے مثال ہے۔

حضور کی رحمتوں والی زلفوں کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خود قرآن مجید نے حضور
پر نور کی پیاری زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

والضحیٰ واللیل اذا سجدا یتذکرہم (مصطفیٰ علیہ السلام)
والثناء کی قسم اور (آپ کے) گیسو سے معنبر کی قسم (روح البیان۔

صنعتی:۔ سلسلہ اور تسلسل میں جناس لفظی ہے اور کالے کوسوں اور ظلمت کے

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم کی بارگاہ اقدس کو معافی و مغفرت کا در بنایا ہے جو جنت کا مضبوط وسیلہ ہے۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شریف کے بعد ایک اعرابی روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور روضہ مبارک کی خاک اپنے سر پر ڈال کر یوں عرض کرنے لگا یا رسول اللہ جو آپ نے فرمایا ہم نے سنا اور جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت دلو انھ اذ ظلموا بھی ہے میں نے بے شک اپنی جان پر ظلم کیا اور میں آپ کی بارگاہ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں حاضر ہوا ہوں آپ میرے رب سے میرے گناہ معاف کرائے تو قبر شریف سے ندا آئی کہ تیری بخشش کی گئی۔

حضور کی ظاہری حیات طیبہ سے لے کر قیامت تک کے گنہگاروں کے لئے قرآن پاک کا یہ حکم ہے چنانچہ صحابہ کرام حضور کی خدمت اقدس میں حاضری دیکر اس حکم کے مطابق عمل کرتے تھے اور امت کا اجماع ہے کہ بعد وصال قبر مبارک پر بغیر معافی و تہنیکہ حاضری دینا بعینہ قرآن کے اس حکم کے مطابق عمل کرنا ہے اور غریبا و مساکین جو دور دراز علاقوں میں رہتے بستے ہیں اور وسائل کے فقدان کی وجہ سے روضہ اقدس پر حاضری دینے سے محروم ہیں تو اپنی تہنیکہ و تہنیکہ نفس کے لئے نہایت صدق اور اعتقاد راسخ کے ساتھ اول و آخر درود شریف بکثرت پڑھیں اور درمیان میں اپنا مقصد بوسیلتہ نبی کریم علیہ السلام و التسلیم بارگاہ رب کریم میں پیش کریں تو یقیناً مقصد رسانی ہوگی اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔

سکھایا آئینہ کو ہے یہ کس گستاخ نے یارب
نظارہ روئے جاناں کا بہانہ کر کے حیرت کا

شرح الفاظ :- گستاخ (فارسی) شوخ۔ چالاک۔ روئے جاناں (فارسی) محبوب کا چہرہ۔ حیرت (عربی) تعجب کی وجہ سے ایک ہی حالت پر رہ جانا۔

مطلب :- شعراء آئینہ کو حیرت بناتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے یہاں اس اعتبار سے ایک عجیب و غریب ضمون آفرینی فرما رہے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت شیشہ آئینہ حیرت کا بہانہ کر کے کر رہا ہے حالانکہ یہ ایک گونا گستاخی ہے۔

ادھر امت کی حسرت پر ادھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا۔ گردش چشم شفاعت کا

شرح الفاظ :- حسرت (عربی) ارمان۔ اُرزو۔ خالق (عربی) پیدا کرنے والا۔ خدا۔ نرالا (اردو) انوکھا۔ طور (عربی) طرز۔ گردش (فارسی) گھماؤ حرکت چشم (فارسی) آنکھ۔ شفاعت (عربی) سفارش۔

مطلب :- قیامت کے دن حضور کی نگاہ شفاعت کی عجیب و غریب گردش ہوگی کبھی آپ امت کی حسرت و پاس کی طرف نظر فرمائیں گے اور کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف۔ آخر شہ خدا کی رحمت آپ کی شفاعت کے سبب امت کی

رستگاری فرما کر نجات دیگی۔

مطابقت :- ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ عسی ان یبغضک ۔ بک مقاماً محموداً
 ۱۵۔ ترجمہ :- قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب
 تمہاری مداح کریں (اعلیٰ حضرت) اور حدیث شفاعت میں وارد ہوا ہے ۔
 فَاَخْرَجَ هُم مِّنَ النَّاسِ وَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ
 حتی ما لقی فی الناس الامن قد حبسہ القرآن ای وجب علیہ الخلود
 (مشکوٰۃ شریف) ترجمہ :- پھر (اللہ سے) شفاعت کروں گا تو میرے لئے
 ایک حد مقرر فرمادی جائے گی پس میں خود نیکوں کا اور لوگوں کو اس کے نیکوں کا
 اور ان کو جنت میں داخل کروں گا یہاں تک کہ جہنم میں کوئی بھی باقی نہ رہے گا
 سوائے ان لوگوں کے جن کو قرآن نے روکا ۔ یعنی جہنم میں ہمیشہ رہنا ان کے
 لئے واجب ہو گیا ہو ۔

**برہیں اس درجہ موجیں کثرتِ افضال والا کی
 کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے رحمت کا**

شرح الفاظ :- برہیں (ارو) کثیر ہوئیں ۔ اس درجہ (ارو) اس
 قدر ۔ موجیں (ارو) لہریں ۔ کثرت (عربی) زیادتی ۔ افضال (عربی)
 فضل کی جمع ۔ بخششیں ۔ والا (فارسی) بلند نہر (عربی) دریا کی شاخ ۔
 دریائے وحدت (فارسی) وحدت کا دریا ۔

مطلب :- حضور کی مہربانیوں کی اتنی کثرت ہوئی کہ آپ ذات باری تعالیٰ

کے ظہر اتم بن گئے جس طریقہ سے دریا سمندر سے مل جاتا ہے اور مل کر بے انتہا
 ہو جاتا ہے ۔ حضور کی نہر رحمت بحرِ کرم الہی میں مل کر گویا کہ نامحدود ہو گئی

**حَمَّ زَلْفِ نَبِی ساجد ہے محرابِ دوا برو میں
 کہ یارب تو ہی والی ہے ۔ سیر کارانِ امت کا**

شرح الفاظ :- حَمَّ (فارسی) ٹیڑھا ۔ زَلْفِ نَبِی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم کی ٹٹیں ۔ ساجد (عربی) سجدہ کرنے والی ۔ محراب (عربی) وہ کمان نما
 طاق جو مسجد کی کعبہ والی بیچ دیوار میں امام کے لئے بنایا جاتا ہے جو خلفائے راشدین
 رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بہت بعد ولید مروانی نے بنائے کارواح والا ۔ دوا برو ۔
 (فارسی) دونوں بھنویں ۔ والی (عربی) مالک سیر کارانِ امت (فارسی) امت
 کے گناہگار لوگ ۔

مطلب :- حضور کی زلفیں گھنگرو پائی تھیں اور جب حضور سجدہ کرتے تو
 وہ ابروؤں پر آجاتی تھیں ۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لئے سجدہ
 میں دعائیں مانگتے تو گویا کہ آپ کی زلفیں آپ کی امت کے لئے دعائیں مانگتی
 تھیں کہ اے اللہ تعالیٰ تو خود گناہگارانِ امت کا وارث و مالک ہے ۔ لہذا
 تو انہیں معاف فرما دے ۔

مرد دے جوشش گریہ۔ بہادے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب۔ اس پاک ثربت کا

شرح الفاظ :- جوشش (فارسی) ابال۔ محبت رسول کا جذبہ۔ کوہ
(فارسی) پہاڑ۔ صحراء (عربی) رگیستان۔ تربت (عربی) قبر۔
مطلب :- اے محبت رسول کے جذبہ شوق کے گریہ تو میری مدد کر اور جذبہ
اشتیاق زیارت میں اتنا آنسو بہا کہ میرے اور مدینہ منورہ کے درمیان جتنی
بھی رکاوٹیں ہیں سب بہک صاف ہو جائیں تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ
قدس کا مبارک جلوہ بے پردہ نظر آئے لگے۔

ہوئے کنجوا بی صبراں میں۔ ساتوں پردے کنجوا بی
تصور خوب باندھا آنکھوں نے استار تربت کا

شرح الفاظ :- کنجوا بی (فارسی) بیداری شب۔ صبراں (عربی) زانچہ خوب
ساتوں پردے (اردو) آنکھوں کے ساتوں پردے۔ کنجوا بی (فارسی) قیمتی۔
کنجوا ب سوئے کے تار سے بنا ہوا قیمتی کپڑا۔ استار (عربی) جمع ستبر کی پردے
حریت (عربی) قبر۔

مطلب :- حبیب بیب دکھی دلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی
ہیں آنکھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے پردوں کا ایسا اچھا دھیان
مجا یا کہ آنکھوں کے ساتوں پردوں پر نقشہ کھینچ گیا۔ اسی لئے میری آنکھوں کے

ساتوں پردے بڑے قیمتی ہو گئے کیونکہ ان پر حضور کی قبر انور کے پردے منقش ہوئے
ہیں جس سے مجھے انتہائی خوشی ہے۔

یقین ہے وقت جلوہ۔ لغزش پا ئے ننگہ پا ئے
ملے جوش صفائے جسم سے پا بوس حضرت کا

شرح الفاظ :- جلوہ (عربی) اپنے کو ظاہر کرنا۔ نمودار کرنا۔ لغزش
(فارسی) پھسل جانا۔ اردو میں اسکی جمع لغزشیں استعمال ہوتی ہے۔
مطلب :- جب حضور کا جلوہ سامنے نظر آئے تو اس وقت آپ کے
جسم کی صفائی کی وجہ سے ننگہ پاؤں کے پیر کو لغزش ہوا اور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کا بوسہ مل جائے۔

صنعت :- پا ئے ننگہ پا ئے میں جناس تام ہے اور نظر کے لئے پیر
ثابت کرنا مجاز ہے اور اس کے لئے لغزش ثابت کرنا استعارہ ہے
اور جوش صفائی جسم میں جن تعبیل ہے۔

یہاں چھڑکا نمک۔ و اں مرہم کا فور ہا تھ آ یا
دل زخمی۔ نمک پر درود ہے کس کی ملاحت کا

شرح الفاظ :- یہاں (اردو) دل۔ شاعر کا خود اپنے دل کی طرف
اشارہ۔ چھڑکا نمک (اردو) تھوڑا۔ تھوڑا نمک ڈالا۔ مجازاً عشق و محبت کا
رنج و الم۔ و اں (اردو) وہاں کا مخفٹ اُدھر مجازاً۔ فوراً۔ مرہم کا فور

نہ ہو آقا کو سجدہ۔ آدم و یوسف کو سجدہ ہو
مگر سد ذرائع۔ داب ہے اپنی شریعت کا

شرح الفاظ :- آقا (فارسی) مالک آدم و یوسف کو سجدہ (اردو)
حضرت آدم اور حضرت یوسف علیہما السلام کے لئے سجدہ جائز ہونا مگر (فارسی)
لیکن سد (عربی) بند کرنا۔ ذرائع (عربی) ذریعہ کی۔ جمع۔ اسباب اور
وسائل داب (عربی) طریقہ۔

مطلب :- ہماری شریعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ منع ہے اور
پہلی شریعت میں آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے اور یوسف علیہ السلام کو ان
کے بھائیوں نے سجدہ کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری شریعت ان ذرائع کو بھی
روکتی ہے جس سے شرک پھیلنے کا امکان ہو۔

زبان خار کس کس درو سے ان کو سناتی ہے

تر پنا دشت طیبہ میں جگہ انکارِ شرف کا

شرح الفاظ :- زبان خار (فارسی) کانٹے کی زبان کس کس درو سے
(اردو) کتنے دکھ اور رنج و الم سے۔ دشت طیبہ (فارسی) مدینہ کا جنگل
جگہ انکار (فارسی) زخمی دل۔ فرقت (عربی) جدائی۔ فراق۔

مطلب :- کانٹے کی نوک بمنزلہ زبان کے ہے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے
فراق میں طیبہ کے جنگل میں لوگوں کا جگہ انکار تر پنا کس کس درو سے سناتی ہے۔

(فارسی) کافور کا بنا ہوا زخم پر لگائے جانے والا مرہم جو فوراً ٹھنڈک اور چین
وسکون دیتا ہے۔ ہاتھ آیا (اردو) محسوس ہوا۔ حاصل ہوا۔ دل زخمی (فارسی)
زخم خوردہ دل۔ نمک پر درودہ (فارسی) غلام۔ ملاحت (عربی) ٹمکنی خوبصورتی
حسن و جمال۔

مطلب :- آپ کے ٹمکین حسن نے دل کے زخموں پر نمک چھڑکا لیکن عام
عارف کے خلاف آپ کا یہ نمک مرہم کافور بن گیا اس لئے کہ ہمارا دل زخمی آپ کی
ملاحت کا پروردہ ہے۔ یعنی آپ کے عشق و محبت میں ڈوبا ہوا ہے۔

الہی منتظر ہوں وہ خرام ناز و فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں لئے کجواب بصارت کا

شرح الفاظ :- خرام ناز (فارسی) ناز و انداز کی چال۔ بچھا رکھا ہے فرش
آنکھوں نے۔ (اردو) انتظار محبوب۔ کجواب (فارسی) تھوڑی سی بیندرا
بیداری ہے۔ بصارت (عربی) نظر۔ آنکھوں کا نور۔

مطلب :- اے میرے محبوب! میں اس بات کا منتظر ہوں کہ وہ کب
ہمارے غریب خانہ پر خرام ناز فرمائیں (کب تشریف لائیں) میری آنکھوں
نے ان کے انتظار میں کجواب بصارت کا فرش بچھا رکھا ہے۔

سرہانے ان کے بسمل کے یہ بتیابی کا ماتم ہے
شہ کوثر ترحم و تشنہ جاتا ہے زیارت کا

شرح الفاظ :- سرہانے (اردو) سر کی طرف۔ تیکہ کی جانب۔ بسمل
(عربی) بسم اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کیا ہوا جانور۔ مجازاً درد عشق کی وجہ
سے بتیاب و بے چین۔ عاشق بے قرار۔ محب دلفگار۔ بتیابی (فارسی) بے چینی
ماتم (عربی) سوگ۔ غم۔ آہ و نالہ۔ شہ کوثر (فارسی) حرفِ ندامت و شہید ہے اے
جنت کی نہر کے مالک۔ ترحم (عربی) رحم فرمائے۔ تشنہ (فارسی) پیاسا۔
آرزو مند۔ حشر مند۔ زیارت (عربی) دیدار۔ ملاقات۔
مطلب :- آپ کی محبت میں تڑپنے والے کے سامنے بتیابی خود ماتم کر رہی ہے
اور عرض کر رہی ہے کہ اے کوثر کے بادشاہ آپ رحم فرمائیے کہ آپ کی رحمت کا
پیاسا دنیا سے تشنہ کام ہی جا رہا ہے۔

جنہیں مرقد میں تاحشر امتی "کبک پکارو گے
ہمیں بھی یاد کرلو۔ ان میں ! صدقہ اپنی رحمت کا

شرح الفاظ مرقد (عربی) گواہ۔ قبر۔ حشر (عربی) قیامت۔ امتی (عربی)
میری امت۔ صدقہ (عربی) خیرات۔

مطلب :- اے حبیبِ لبیبِ دلوں کے طیبِ صلی اللہ علیہ وسلم جن لوگوں کو قبر سے
لے کر حشر تک امتی (اے میری امت) جیسے پیار بھرے لفظ سے پکاریں گے تو

اے رحمتِ عالم اپنی رحمتوں کی خیرات عطا فرمائے اور ہمیں بھی ان خوش نصیبوں
میں یاد فرمالیجئے۔

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلیحائے جاناں سے
کہ چشمِ طور کا سرمہ ہو دل۔ مشتاقِ رویت کا

شرح الفاظ :- وہ چمکیں بجلیاں (اردو) بجلیاں کوندیں۔ یارب (عربی)
اے خدا۔ تجلیحائے (عربی) جمع بطرز فارسی چمک دک۔ جاناں (فارسی)
محبوب۔ کہ (عربی) تاکہ۔ چشمِ طور (فارسی) کوہِ طور کی آنکھ۔ مشتاقِ رویت
(عربی) دیکھنے کا شوق اور تڑپ رکھنے والا۔

مطلب :- میرے محبوب کی بے انتہا چمک دک والی تجلیاں اے میرے
مولیٰ مدینہ منورہ کی طرف سے کوئی بے تاکہ رویت کا میرا مشتاقِ دل کوہِ طور
کی آنکھوں کا ہمیشہ کے لئے سرمہ ہو جائے۔ یعنی جس طرح آرزو مند کوہِ طور
تجلیاتِ الہی کی تاب نہ لاسکا اور جل کر سرمہ بن گیا اسی طرح میرا آرزو
مند دل اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنیوں کی چمک دک کی تاب
نہیں رکھتا۔ لیکن میرا دل مشتاقِ تجلیاتِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم سے شہید
ہونے کا غم رکھتا ہے تاکہ کوہِ طور کی آنکھوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
میرا یہ دل مشتاقِ سرمہ بن جائے یعنی میں اپنے محبوب کے جمالِ جہاں آرا
پر انجی جانِ قربان کر دوں۔

دیگر

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- لطف (عربی) مہربانی، شاد (فارسی) خوش و خرم
مطلب :- سرکارِ دو جہاں رحمت کون و مکان صلی اللہ علیہ وسلم کی
مہربانیاں ایک روز "قیامت کے دن" اتنی عام ہونگی کہ ہر خاص و عام بہر مند
ہوگا اور ہر ناکام بے چارہ شخص حضور کی مہربانیوں سے خوش و خرم ہو جائیگا
قیامت میں حضور کی پہلی شفاعت "شفاعت کبریٰ" کی طرف اشارہ ہے
اس سے پہلے جیسا کہ مقطع میں قدرے تفصیل سے گزرا "ملاحظہ ہو"
مطابقت :- عسی ان یجئک ربک مقاما محموداً ۱۵

ترجمہ :- قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں
سب تمہاری مدح کریں (اعلیٰ حضرت)
مقام محمود سے مراد شفاعت کبریٰ ہے۔

اور صحیح حدیثوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا بیان موجود ہے۔
ملاحظہ ہو مشکوٰۃ شریف یا ب الشفاعۃ اور جب حضور کی پہلی شفاعت
سے اہلِ محشر کی مصیبت دور ہو جائیگی تو جملہ اہلِ محشر کافروں کہ مومن خوش
ہو کر حضور کی تعریف و توصیف کریں گے۔

رضائے خستہ جوش بحرِ عصیاں سے نہ گھیرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا

شرح الفاظ :- رضائے (عربی) شاء محتشم کا تخلص جو ان کے
پیرے نام احمد رضا "علیہ الرحمت" کا ایک جز ہے۔ خستہ (فارسی)
زخمی۔ رنجیدہ۔ جوش (فارسی) تیزی۔ بحر (عربی) دریا۔ سمندر۔ عصیاں (عربی)
گناہ۔ کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا (اردو) کبھی نہ کبھی ان کی
رحمت کے سایہ میں پناہ ضرور ملے گی۔

مطلب :- اسے رنجیدہ خاطر رہنا گناہوں کے سمندر کی تیزی اور ابال سے تمہیں
گھبراہٹ کیوں ہوتی ہے۔ اتنے خوف و ہراس کی کیا بات ہے رحمتِ عالم
شفیعِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے دامن میں آج نہیں تو کل قیامت
میں ضرور پناہ ملے گی۔

مطابقت :- جیسا کہ حدیث شریف اس پر دل ہے۔

وانی لا ارضی وواحد من امتی فی الناس
ترجمہ :- میری امت کا ایک فرد بھی جہنم میں ہو گا تو میں ہرگز راضی
نہ ہوں گا۔

جان دیدو وعدہ دیدار پر نقد اپنا دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- جان دیدو (اردو) جان بچھاؤ کر دو وعدہ دیدار (فارسی) دیدار کا وعدہ۔ نقد (عربی) ادھار کی قید۔ فوراً۔ اسی وقت لین دین دام (اردو) قیمت۔

مطلب :- حضور کا وعدہ ہے کہ ہر شخص جو مرجاتا ہے تو اس سے تین سو لاکھ منکر کھیر کرتے ہیں ۱ من ربک ۲ و صا دیک ۳ و ما کنت تقول فی حق هذا المرحل۔ کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا رب کیا ہے اور حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال جہاں آرا دکھائی دے رہا ہوگا انکی طرف اشارہ کر کے پوچھا جائیگا کہ ان کے بارے میں دنیا میں کیا کہتے تھے۔ اس طرح حضور کا دیدار ہر شخص کو ہوتا ہے یہ حضور ہی کا ارشاد ہے کہ بندہ کا فرقہ کہے گا کہ ہا ہا ہا لا ادری کہ ہائے افسوس میں نہیں جانتا اور بندہ مومن عاشق رسول کہے گا۔ ہو نبی اللہ و رسولہ کہ یہ تو اللہ کے نبی اور اس کے رسول ہیں اس وقت فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہمیں یہی امید تھی کہ تم یہی جواب دو گے۔ ثم کنوم العروس النقیلا یتقیظھا الا احب اھلھا۔ کہ تم آرام و چین سے اس دلہن کی طرح سو جاؤ جیسے اس کے مالک کے سوا کوئی پیدا نہیں کرتا۔ شاعر محترم فرماتے ہیں کہ جان جیسی قیمتی چیز دیدار محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پر بچھاؤ کر دینے

میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔ بلکہ فوراً اس کی قیمت حاصل ہو جائیگی اور وہ سرکار کا دیدار ہے جو ہم سب کو نصیب ہوگا۔

مطابق قسٹ :- فیتقولان ما کنت تقول فی هذا المرحل فیتقول هو عبید اللہ و رسولہ الخ۔ ترجمہ :- منکر و نیکیز (قریب میت کو زندہ کر کے) کہیں گے کہ تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا تو وہ کہے گا کہ یہ تو اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صنعت :- وعدہ اور نقد میں صنعت تضاد ہے۔

شارہ فردوس یعنی ایک دن قسمت خدام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- فردوس (عربی) جنت قسمت (عربی) نصیب خدام (عربی) خدام کی جمع خدمت گزار۔

مطلب :- جنت الفردوس خوش و خرم ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ایک دن ایک دن حضور کے خدمت گزاروں کے نصیب میں آئے گی۔ مطابق قسٹ :- ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات کانت لھم جنات الفردوس

نزلہ لا خالذین فیھا لا یغون عنھا جولاہ (پہلے رکوع ۳) ترجمہ۔ بیشک جہانم لائے اور اچھے کام کئے تو فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔ (اعلیٰ حضرت)

یادِ گیسو ذکرِ حق ہے آہ کر
دل میں پیدا لام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- گیسو (فارسی) کاکل - بالوں کی لٹ - ذکرِ حق (فارسی)
خدا کا ذکر آہ (فارسی) آہ و نالہ -

مطلب :- حضور کے گیسو کو حسبِ معمول شعراءِ لام سے تشبیہ دی گئی
ہے۔ حضور کے گیسو کی یاد کرنا گویا اللہ کو یاد کرنا ہے اور اللہ کی یاد میں
آہ دل سے نکلتی ہے۔ اور آہ اور امت کے درمیان اگر گیسو کے دونوں
لام کا اضافہ کر دیا جائے تو اللہ بن جاتا ہے گویا حضور کے گیسو کے تصور
میں آہ کے دل میں یعنی بیچ میں ذکرِ گیسو سے لفظ اللہ پیدا ہوتا ہے
گویا کہ آہ کرنا اللہ کا نام لینا ہے۔

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چھپا کھرام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- ساز (فارسی) باجا - چھپا - (اردو) خوش بھانی
خوشی میں پرندوں کی نغمہ سرائی - مجازاً دنیا کی نیرنگیاں اور خوشیاں چمک چمک
کرتی ہیں کرنا - کھرام (اردو) داویلا - آفت برپا ہونا -

مطلب :- عالم کی یہ رعنائیاں سب کی سب - بلبلوں کی چمک - ستاروں کی
چمک - ماہ و خورشید کی رنگ - کوہ و جنگل کے حسین مناظر - وادی و آبشار کی

یاد رہ جائیگی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- بے باکیاں (اردو) بے خوفیاں - رام (فارسی) تابعدار
مطلب :- جوانی گزرنے کے بعد گناہوں کی بے باکیاں اور بے پروائیاں
یاد رہ جائیں گی اور اسے نفس تو تو آخر خدا کا مطیع و تابعدار ہو ہی جائے گا
لہذا گناہوں سے بچ کر اللہ و رسول کا ابھی سے مطیع بن جا۔

در جوانی توبہ کردن شبوہ پیغمبری است
وقت پیری گرگ زاده میشود پرہیزگار
بے نشانوں کا نشان مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- جو لوگ حضور کی محبت میں اپنے آپ کو بے نام و نشان
کر لیتے ہیں تو ان کا نشان کبھی نہیں مٹ سکتا - بلکہ مٹتے مٹتے اتنے
مشہور ہو جاتے ہیں کہ ہر شخص انھیں پہچان لیتا ہے۔

نوشتمائیاں۔ مجرور۔ برگ شجر خشک وتر کے انمول نظارے۔ پرند و چرند کے غل غپاڑے۔ زمین کے زمر دین عالیچہ پر انسانوں کی چہل پیل اور کائنات قدرت کے اس عجیب و غریب شاہکار کی نواسخیاں۔ عیش و نشاط کی رنگینیاں الغرض جن و انس جمادات و نباتات چرند و پرند کی آوازیں مل کر ایک انوکھے ساز کی دلنشین آواز اور سری بن کر جو سنائی دیتی ہے اس باز پر انسانوں کی خوش الحانی سے نغمہ سرائی بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ مگر یہ ساز و خوش آواز ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ ایک دن ایسا بھی آئے گا جس دن کائنات کے یہ ساز بنے اور یہ خوش آوازیں اور جینے جاگنے عالم کی یہ رنگینیاں اور خوشیوں کے چھپے بدل جائیں گے اور ایک کھرام برپا ہو جائے گا وہ دن قیامت کا دن ہے جس دن ہر ایک شخص پریشانی و سخت مشکلات میں گہرا ہوا نفسی نفسی کہتا ہوگا۔ قیامت کا شور اور آفتوں کا زور ہوگا ہر شخص دہائی دیتا ہوگا لیکن کوئی سننے والا دکھائی نہ دیتا ہوگا۔ ہاں سرکارِ دو جہاں رحمت کوں و مکان میں گے اور صرف انکی شفاعت فرمائیں گے جو ان کے دامن الفت سے دنیا میں وابستہ ہوں گے جیسا کہ خود فرمایا ہے۔

شَفَاعَتِي لَا أَهْلُ الْكَوْنِ مَعِيَ أَهْقِي۔ کہ میری شفاعت میری امت کے گنہگاروں کے لئے ہوگی۔ یہاں نہایت دلچسپ انداز میں دنیا کی بے ثباتی اور قیامت کی برحق بیان کی گئی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

یا اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ میری داعی حضرت ہی یہ شاعری

ایک دن بایں معنی ختم ہو جائے گی کہ میں خود ختم ہو جاؤں گا اس وقت لوگ اندوغم میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ہر مخلوق فنا ہوگی اس کے بعد اللہ انھیں زندہ کرے گا

اور ابدی حیات عطاء فرمائیں گے۔

مطابقت :- قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے۔ کل من علیہا فان و یبقی وجہہ ربک ذوالجلال والاکرام پکڑ رکھو ۱۱۔

ترجمہ :- زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا (اعلیٰ حضرت)

کل نفس ذالقة الموت پکڑ رکھو ۹۔ ترجمہ :- ہر جان کو موت چھکنی ہے (اعلیٰ حضرت)

سائلو! دامنِ سخی کا تھا لو

کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- سائلو! (اردو) اے منگتو! یہ لفظ دراصل عربی سائل ہے جس کی اردو بنائی گئی ہے۔ سنی (عربی) داتا

مطلب :- اے منگتو! کہیں نہ جاؤ دو جہاں کے داتا کا دامنِ عقیدت و محبت مضبوطی سے تھام لو۔ داتا کی طرف سے کچھ نہ کچھ ضرور انعام ہوگا۔ کیونکہ سرکارِ دو جہاں انعام و اکرام کے معدن ہیں۔

یا دابرو کر کے ترپو پبلو!

ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- ابرو (فارسی) بھنوں۔ بلبو! (اردو) ایک

مشہور پرند ہے جسے پھولوں کا عاشق سمجھا جاتا ہے۔ اے بلبلو! مجازاً عاشق رسول۔ وَاَمَّ (فارسی) جال۔ پھندا۔

مطلب :- اے عاشقو! اگر دنیاوی مصائب و آلام، رنج و ملال کے پھندوں اور جالوں میں پھنسے ہوئے ہو اور محبوب کی ملاقات کیلئے تنہا ہی آزادی ناممکن ہو چکی ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ محبوب کے ابروؤں کو یاد کر کے ٹپو۔ ابروئے محبوب شیریں کا کام کرے گا۔ سا۔ سے پھندے اور تمام جال ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور مقصود حاصل ہو جائے گا۔

مفلسو! انکی گلی میں جا پڑو!
باغِ خلدِ اکرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- مفلسو! (اردو) اے فقیرو! محتاجو! باغِ خلدِ (فارسی) جنت کا باغ۔ اکرام (عربی) بخشش۔

مطلب :- اے جنت کے محتاجو! اور اے فردوس بریں کے طلبگارو! رحمت کون و مکان نہتہ دوروز مان نبی و جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری گلیوں میں جا پڑو۔ یعنی مدینہ منورہ میں جا پہنچو! رحمتِ دو عالم نعمتوں کے قاسم و خازن کی طرف سے خلدِ بریں انعام میں ملے گی۔

مطابقت :- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استطاع ان یغفر لیسیر یا لمدینہ فلیست بها قانی اشفع لمن یسوت بها (مشکوٰۃ)

ترجمہ :- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مدینہ شریف میں مرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ مدینہ پاک میں مرے تو بیشک میں اس شخص کی شفاعت کروں گا جو مدینہ پاک میں مرے گا۔

ایک اور حدیث پاک میں یوں وارد ہوا ہے ۔

من مات فی احدا الحرمین بعثہ اللہ من الامنین یوم القیامۃ (مشکوٰۃ)

ترجمہ :- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا مکہ مکرمہ میں جو مرے گا اسکو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصائب و آلام سے مامون و محفوظ اٹھائے گا جو جنتی ہونے کی دلیل ہے۔

گر یونہی رحمت کی تاویلیں ہیں
مدح سہ الزام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- گر (فارسی) اگر۔ یونہی (اردو) ایسی ہی۔ تاویلیں۔ (عربی) بطریقہ اردو تاویل کی جمع بمعنی شرح۔ جیلہ۔ بہانا مدح (عربی) تعریف۔ الزام (عربی) تہمت۔ گناہ۔

مطلب :- اگر حضور کی رحمت کے بارے میں جو کچھ احادیث کریمہ سے ثابت ہے اس کے اثرات نمایاں ہو جائیں تو جتنے بھی ہمارے گناہ اور الزام ہیں سب مدح اور تعریف بن جائیں گے۔

مطابقت :- جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ فاُولٰٓئِکَ یبدلُ اللہ

میثاقہ رحمت (۱۹ رکوع ۷)

ترجمہ :- تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دیگا (علیحدت)
اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ حشر میں ایک شخص آئے گا اور اس کے
سامنے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کی فہرست پیش کی جائے گی۔ تو
وہ ڈرے گا کہ کہیں میرے بڑے بڑے گناہوں نہ پیش کر دیئے جائیں ورنہ
میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے گناہوں
کو نیکیوں میں بدل دیا جائے۔

وہ کہے گا۔ اے اللہ اس میں سب گناہ نہیں ہیں جو میں نے کئے ہیں
گویا علیحدت علیہ الرحمت نے اپنے اس شعر میں آیت کریمہ کی تاویل اور
حدیث مبارک کی تفسیر کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

بادہ خواری کا سماں بندھنے تو دو شیخ درد آشاں ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- بادہ (فارسی) شراب خوار (فارسی) پینا۔ نوش کرنا
سماں بندھنے تو دو (اردو) رنگ جمنے تو دو۔ محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے
تو دو۔ محفل شباب پر آنے تو دو۔ شیخ (عربی) صوفی۔ پیر۔ درد (فارسی)
تپھٹ۔ آشاں (فارسی) پینے والا۔

مطلب :- محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے تو دو وہ لوگ جو زاہد خشک ہیں
اور عشق رسول کی شراب سے نا آشنا ہیں تو انھیں بھی شراب محبت رسول کی تل چھٹ

کامزہ آنے لگے گا۔

غم! تو ان کو بھول کر لیٹا ہے یوں جیسے اپنا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- الفاظ واضح ہیں۔

مطلب :- اے غم عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بھول کر ان سے اس طرح
وابستہ ہو گیا ہے کہ جیسے اسی سبب سے اپنے سارے مقاصد پورے
ہو جائیں گے۔

مٹ! کہ گریو نہی رہا قرض حیات جان کا نیلام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- مٹ (اردو) فنا ہو جا۔ کہ (فارسی) کیونکہ۔

مطلب :- عشق میں مٹ کر بھی اگر نہ مر سکے تو پھر جان کا نیلام کرنا ہی پڑیگا
یعنی آخر فرشتہ اجل جان لے ہی لے گا۔

ہ طابقت :- الذین متوفی ہم الملائکۃ طیبین یقولون سلام
علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون ۱۳ رکوع ۱۰

ترجمہ :- وہ جنکی جان کالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوتے
کہ سلامتی جو تم پر جنت میں جاؤ بدلا اپنے کئے کا (علیحدت)

عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے
بور ووں کا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- نظر سیدھی رہے (اردو) مہربانی رہے۔ بور ووں
دمنہی، بورا کی جمع جو باورا کا مخفف ہے۔ باڈلا۔ کم فہم۔
مطلب :- اے اہل عقل! علم تم اپنے علم پر ناز کرتے ہو اور ہم کو کم مرتبہ
خیال کرتے ہو۔ اس لئے کہ ہم کم علم و کم فہم ہیں لیکن اگر ان کی نظر سیدھی
رہے یعنی اگر حضور کی توجہ ہماری طرف رہے تو ہم کو نجات اور
کامیابیاں حاصل ہو کر رہے گی اور تمہارا ناز و غور مٹی میں مل جائے گا۔

اب تو لاتی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- عفو (عربی) معافی۔
مطلب :- اب تو انکی شفاعت گنہگاروں کی معافی بشارت لے کر
آگئی ہے اور جب یہ عفو بڑھے گا تو ساری امت پر عام ہو جائے گا اور
سب کو اس شفاعت و عفو میں حصہ ملے گا۔

مطابقت :- عسی ان یبغثک ربک مقاما محموداً پانچ رکوع ۹
توجہ :- قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری
مدد کریں۔ اور حدیث شفاعت اس پر دلالت ہے۔

اے رضا ہر کام اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔
مطلب :- اے رضا ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک وقت مقرر کیا
ہے دل کو مدینہ منورہ کی حاضری کی تمنا ہے تو اس کا بھی ایک وقت مقرر
ہے آئیگا اور حاضری سرکار سے دل کو آرام مل ہی جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دیگر

لَمَیَّاتٍ نَظِیْرُکَ فِی نَظْرِ مِثْلَ تُوْذِ شَدِیدِ اِجَانَا
جگ راج کو تاج تو سے سرسوتے تھجکوتہ دوسرا اِجَانَا

شرح الفاظ :- لَمَیَّاتٍ دَعْرَبِی، نہ آیا۔ نَظِیْرُکَ (دَعْرَبِی) تیرا مثل
فِی نَظْرِ (دَعْرَبِی) کسی نگاہ میں مثل تو (فارسی) تیرا مثل تیرے جیسا۔
شَدِید (فارسی) نہ ہوا پیدا (فارسی) پیدا۔ ظاہر جانا (اردو) معلوم کیا
یقین کیا۔ جگ (ہندی) دنیا۔ کائنات راج (ہندی) سلطنت اختیار
کو (ہندی) کا۔ تاج (دَعْرَبِی) شاہی ٹوپی۔ تو سے (ہندی) تیرے آپکے
سر (اردو) ماتھا۔ سرسوتے (ہندی) موزوں خوبصورت۔ تھے۔ تھجکوتہ (ہندی)
آپکو۔ شَدِید (فارسی) دونوں جہاں کا بادشاہ۔ جانا (اردو) معلوم کیا۔
جان لیا۔ تسلیم کیا۔

مطلب :- اے نازنین کوئین صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا زمانہ میں کبھی دیکھا
نہ گیا کیونکہ اے نبی مختار محبوب کردگار آپکا مثل کوئی پیدا ہی نہ ہوا۔ کائنات کی
حکومت کا تاج آپ ہی کے سر پہلا معلوم ہو رہا ہے اور آپ ہی دراصل شاہی تاج
کے قابل ہیں اسلئے میں نے آپکو دونوں جہاں کا بادشاہ تسلیم کر لیا ہے۔
مطابقت :- شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان سے
اسی کا اظہار حضور کے سامنے یوں فرمایا جس کا انعام پایا۔

واحن منک لم ترقط عینی واجل منک لم تملد النساء

خلقت صبراً من کل عیب کانک قد خلقت کما تشاء

ترجمہ :- آپ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل
عورتوں نے کوئی بچہ نہ جنا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا آپ نے جس
طرح چاہا آپ اسی طرح دوسرا کمال، پیدا کئے گئے ہیں۔

وَمَا اسرسلناک الا کافۃ للناس بشیرا و نذیرا ۱ رکوع ۹

ترجمہ :- اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی صورت سے جو تمام آدمیوں کو
گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سنانا۔ (اعلیٰ حضرت)

الْبَحْرُ عَلٰی وَالْمَوْجُ طَغٰی مِنْ بَیْکِیْسٍ وَطُوفَانٍ هُوَ شَرِبَا

منہی ہار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیپا پار لگا جانا

شرح الفاظ :- الْبَحْرُ (دَعْرَبِی) سمندر۔ دریا۔ عَلٰی (دَعْرَبِی) بلند ہو گیا۔
چڑھ گیا۔ وَ (دَعْرَبِی) اور۔ الْمَوْجُ (دَعْرَبِی) لہر۔ انگ۔ طَغٰی (دَعْرَبِی) سرکش
ہو گئی۔ مِنْ (فارسی) میں۔ بَیْکِیْسٍ (فارسی) بے سہارا۔ بے یار و مددگار
رو (دَعْرَبِی) اور۔ طُوفَانٍ (دَعْرَبِی) ہوا یا پانی کا بہاؤ جو سب کچھ اڑا یا بہا
لے جاتا ہے۔ ہوشربا (فارسی) حواس باختہ کر دینے والی چیز عقل و دیکھ بھین
لینے والی چیز۔ منہدھار (ہندی) دریا کا بیچ بھنور۔ بگڑی ہے ہوا (ہندی)
ہوا خراب ہو گئی ہے۔ زمانہ ناموافق ہو گیا ہے۔ موری (ہندی) میری۔
نیپا (ہندی) ناؤ۔ کشتی پار لگا جانا (ہندی) دوسرے کنارے غیر تیسے پہنچانا۔

مطلب :- کج روی اور لادینی کا سمندر چڑھا ہوا ہے اور ان کی بچہری ہوئی موجیں سخت سرکش ہیں اور میں بے یار و مددگار ہوش اڑا دینے والے طوفان میں گھر گیا ہوں اور اپنی کشتی حیات بیچ دریا میں آپھنسی ہے اور زمانے کی ہوا خراب ہو چکی ہے۔ خدا لا میری کشتی حیات کو ساحل پر بخیریت پہنچا دیجئے۔ یعنی اس زمانہ کفر و الحاد کے سمندر سے نکال کر اسلام و اطاعت و عبادت کے ساحل پر اتار دیجئے۔

یا شمسُ نَظَرْتُ اِلٰی لَیْلِیٰ چوں بطیبہ رسی عرضے کنی !
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی ٹری شب نے دن نہ بوجانا

شرح الفاظ :- یا (دعویٰ) حرف ندائے تشریح (فیض ہے یا شمسِ نزل) تیرا، میں گوری۔ شمس (دعویٰ) سورج۔ آفتاب عالمیاب۔ نظرت (دعویٰ) تھنے دیکھا۔ الی لیلیٰ (دعویٰ) میری راتوں کو۔ چوں (فارسی) جب۔ بطیبہ (فارسی) مدینہ شریف میں۔ رسی (فارسی) تو پہنچے۔ عرضے (فارسی) ایک گزارش۔ بکنی (فارسی) کر دے تو۔ توری (ہندی) تیری۔ جوت (ہندی) نور۔ روشنی۔ جھلجھل (ہندی) جگ مگ۔ روشنی کی چمک دمک۔ جگ (ہندی) دنیا۔ رچی (ہندی) رونق بخشنا۔ شب (فارسی) رات۔ مجازاً ہجر محبوب فراق دوست۔ دن نہ ہونا جانا (ہندی) دن ہونا نہ جانا مجازاً وصال یار۔

مطلب :- اے سورج تو نے میرا شب و روز دیکھا ہے میرا دن بھی فراق محبوب میں رات ہی ہے جب گنبد خضر آبر اپنی منہری کرنیں ڈالتا تو گنبد خضر کے میکس سے

میری یہ ایک عرض کر دینا کہ اے نور مجھ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نور مقدس کی چمک دمک نے کائنات کو منور اور بار و نق بنا رکھا ہے لیکن میری رات ابھی تک تاریک ہے یعنی فراق کی وجہ سے شب تاریک ابھی تک وصال سے منور نہ ہو سکی "شعر" وہی فراق کی راتیں وہی فراق کے دن

ہمارے واسطے دنیا میں انقلاب نہیں
تو اے کریم الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم میری شب کو بھی رونق بخشنے یعنی وصال کے نور سے منور فرمائیے اور ہجر کی تاریکی دور کیجئے۔

لک بَدْرٌ فِی الْوَجْهِ الْاَجَلِ لَظْ بِالْبَدْنِ زَلْفِ اِبْرَاهِیْلَ
تو ہے چندن چند پر و کندل۔ رحمت کی بھرن برسا جانا

شرح الفاظ :- لک (دعویٰ) تیرے لئے۔ بدم (دعویٰ) چودھوی رات کا چاند۔ فی (دعویٰ) میں۔ الوجه الاجمل (دعویٰ) خوبصورت چہرہ، یعنی آپ کا خوبصورت چہرہ۔ خط (دعویٰ) توسط عربی دائرہ۔ ہار (فارسی) توسط عربی چاند کے گرد کا حلقہ۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند۔ زلف (دعویٰ) رات کا پہلا حصہ۔ مجازاً لمبے لمبے بالوں کو بھی زلف کہتے ہیں۔ ابر (فارسی) بادل۔ اجل (دعویٰ) تقدیر۔ تو ہے (ہندی) تیرے۔ چندن (ہندی) مندل کی خوشبودار مکڑی۔ مجازاً چہرہ معطر۔ چندر (ہندی) چاند۔ کندل (ہندی) دائرہ۔ چاند کا حلقہ۔ بھرن (ہندی) زوردار بارش۔

مطلب :- خوبصورتی میں آپ کا حسین و جمیل چہرہ معطر گویا چودھوی رات

کا چاند ہے اور آپ کی ریش مبارک (مبارک ڈاڑھی) اس چاند کے گرد ہالہ ہے اور آپ کی معتبر زلفیں کائنات کی تقیروں کے برسنے والے بادل ہیں اور آپ کی پیشانی مقدس اس چاند کی طرح ہے جس کے گرد خوبصورت ساریش مبارک کا دائرہ بنا ہوا ہے تو اسے زحمت عالم زندہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رحمتوں کی بارش پیہم سے پیہم بھی نوازیے۔

لوگوں کا خیال ہے کہ جب چاند پر ہالہ پڑتا ہے تو خوب بارش ہوتی ہے۔ تو اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ آپ کے چکر اور چہرے کے ارد گرد ریش مبارک اور زلف مغبرے ہالہ کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے لہذا اپنی رحمتوں کی بارش بھیجئے اَنَافِی عَطَشٍ وَ سَخَاكَ اَتَم۔ اے گیسوے پاک! اے برکرم برسن ہمارے دم بھم۔ دم بھم۔ دو بوند ادھر بھی گرا جانا

شرح الفاظ :- اَنَا (عربی) میں۔ عَطَش (عربی) پیاس۔ تَشْجِی۔ سَخَاكَ (عربی) آپ کی سخاوت بخشش۔ اَتَم (عربی) ہر طرح کامل۔ اے گیسوے پاک! (فارسی) اے پاک لٹو! ابرکرم (فارسی) اے بخششوں کے بادلو!۔ برسن ہمارے (ہندی) برسنے والے۔ دم بھم بھم (ہندی) ہلکی ہلکی بارشیں۔ دو بوند (ہندی) دو قطرے۔ ادھر (ہندی) میری طرف۔ گرا جانا (ہندی) ڈالنے جانا۔

مطلب :- سرکار کے گیسو مبارک کو سیاہ برسنے والے بادل تصور کرتے ہوئے شہنشاہ سفین اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ گیسوؤں کی دہائی دے کر فرماتے ہیں میں پیاسا ہوں اور

اے دو عالم کے سخی! آپ کی بخشش کامل و اکمل ہے۔ اے مقدس گیسو! اور اے کرم کے بادلو! کائنات کی سرزمین پر تمہاری مسلسل مفید بارش ہو رہی ہے۔ خدا را رحمتوں کے دو چار قطرے ہماری طرف بھی برسا دیجئے۔ ہمارے لئے وہی کافی ہوں گے۔

يَا قَا فَلَئِي اَنْرِيْدِي اَجَلَكَ۔ رَجِّعْ بَرْسَتْ تَشْنِ لَبَاكَ
مُورِاجِيْر اَرْجِ دَرْكِ دَرْكِ طَبِيْعِ سِے اُبھی نہ منا جانا

شرح الفاظ :- يَا قَا فَلَئِي (عربی) اے میرے غافلے والو! نہریدی (عربی) بڑھادو۔ اَجَلَكَ (عربی) اپنی مدت قیام۔ رَجِّعْ (عربی) کچھ رحم و کرم ہو۔ بَرْسَتْ تَشْنِ لَبَاكَ (فارسی) ننھے سے آرزو مند لب کی حسرت پر۔ مُورِاجِيْر (ہندی) جی۔ طبعیت۔ اَرْجِ (ہندی) تڑپ رہا ہے۔ دَرْكِ دَرْكِ (ہندی) لرز لرز کر۔ طَبِيْعِ (عربی) مدینہ منورہ۔

مطلب :- اے غافلے والو! جب تم مدینہ آگئے ہو تو یہاں کے قیام میں اضافہ کرو اس لئے کہ روضہ اقدس کے دیدار کی پیاس ابھی ویسی ہی باقی ہے۔ میرا جگر مسلسل کانپ رہا ہے۔ لہذا ابھی سفر کی خبر نہ سنانا۔

وَاِهَّا لِسُوِيْعَاتٍ ذَهَبَتْ۔ اَنْ عَهْدِ حَضُورِ بَارِ گہت
جب یاد آوٹ موہے۔ کر نہ پرت۔ درداوہ نہ منا جانا

شرح الفاظ :- وَاِهَّا (عربی) خوب۔ لِسُوِيْعَاتٍ (عربی) ساعت کی

تصفیر ترائیں۔ ذہبت (دعویٰ) چلی گئی۔ عہد (دعویٰ) زمانہ۔ حضور (دعویٰ) حاضر ہونا۔ بارگہت (فارسی) تیر اور بار۔ یاد اوت (ہندی) یاد آتا ہے۔ مرہے (ہندی) مجھے۔ کر (ہندی) چین اور کل۔ نہرت (ہندی) نہر سے دروا (اردو) اے دروازہ۔

مطلب :- کیا خوب تھیں وہ چند گھڑیاں جو گزر گئیں جبکہ ہم حضور کی بارگاہ پر بس پناہ میں حاضر تھے۔ جب وہ وقت یاد آتا ہے تو میرے دل کو چین نہیں پڑتا۔ مینہ کا جانا یاد آنا کتنا دردناک ہے۔

الْقَلْبُ شَجَّ وَالْهَمُّ شَجُونٌ دَلَّ زَارِجِنَا جَازِیْرَ حِیْنٍ
پِت۔ اپنی بیت۔ میں کا سہ کہوں۔ میرا کون ہے تیرے سوا جانا

شرح الفاظ :- الْقَلْبُ (دعویٰ) دل۔ شَجَّ (دعویٰ) زخمی۔ وَالْهَمُّ (دعویٰ) اور غم۔ شَجُونٌ (دعویٰ) گتھیاں۔ زَار (فارسی) عاجز۔ ضعیف۔ چَآل (فارسی) ایسا۔ جَان (فارسی) روح۔ جَانِ زَبَر (فارسی) دہی ہوئی۔ چَوَن (فارسی) ایسا۔ پِت (ہندی) پتی کا مخفف۔ بمعنی محبوب و شوہر۔ پِت (ہندی) دکھ۔ آفت۔ کاسے (ہندی) کسی سے۔ جَانَا (ہندی) جانا۔ پہچانا ہوا۔ محبوب

مطلب :- میرا دل ڈانوا ڈول ہو رہا ہے اور میں مختلف غم و آلام کی گتھیوں سے دوچار ہوں اور میرا دل بہت خستہ و کمزور ہو چکا ہے اور میری جان بے انتہا زیر بار ہے۔ اے محبوب میں اپنی مصیبت کس سے کہوں۔ آخر میرا زیہ

سوا اور کون ہے۔

الْهَمُّ فِدَاكَ فَرِیْدُ حَرْقًا۔ یک شعلہ و گر برزن عشقا
موران من۔ دھن۔ سب بھونک دیا۔ یہ جان بھی پیارے جلا جانا

شرح الفاظ :- الْهَمُّ (دعویٰ) روح۔ جَان (دعویٰ) جان۔ فِدَاكَ (دعویٰ) آپ پر نچھاور۔ فَرِیْدُ (دعویٰ) زیادہ کر۔ حَرْقًا (دعویٰ) آگ۔ سوزش عشق۔ یک شعلہ و گر۔ (فارسی) آگ کی ایک مزید لپٹ۔ بَرِزَن (فارسی) مار عشقا (فارسی) اے عشق ہو۔ (ہندی) میرا۔ تَن (فارسی) من۔ دھن (ہندی) بدن۔ طبیعت۔ مال و دولت۔ بھونک دیا (ہندی) آگ بھڑکا دی۔ پیارے (ہندی) اے محبوب۔ جلا جانا (ہندی) بھسم کر دینا۔ لاکھ کر دینا۔

مطلب :- میری روح آپ پر نچھاور ہو جانے۔ میری سوزش محبت اور تیز کردی مجھے۔ اور اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتش عشق کی ایک مزید لپٹ پہنچا دے میرے جسم و طبیعت اور مال متاع میں عشق رسول کی آگ بھڑک اٹھی ہے اے محبوب صرت میری یہ ایک ناقص جان رہ گئی ہے اے بھی بھسم کر دینا۔ تاکہ زندگی جاوید نصیب ہو جائے۔

بِسْ خَاْمَہُ خَام۔ نواٹے رضا۔ نہ پیر زمری۔ نہ یہ رنگ مرا

ارشادِ آجنا ناطق تھا۔ ناچار اس راہ پر آ جانا

شرح الفاظ :- بَس (فارسی) صرف۔ فقط۔ خَاْمَہ (فارسی) قلم

معتقد تھے ان دونوں حضرات نے اس قسم کی غزل کہنے کی سرمائش کی تھی۔

خام (فارسی) کچا پختہ کی ضد۔ ”خامہ خام“ کچا نلم یعنی لکھنے میں ناتجربہ کار نہ پختہ نوائے (فارسی) آواز۔ اشعار۔ رضا (عربی) اعلیٰ حضرت اپنا تخلص رضا کرتے تھے جو ان کے پورے نام احمد رضا کا ایک جزو ہے۔ زیر طرزی (اردو) بیک وقت عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی۔ ان چار زبانوں سے یہ مرکب اشعار گوئی کا نیا طریقہ اس سے پہلے کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا اس قسم کا کوئی رجمان ہی ہے۔ ارشاد (عربی) ہدایت کرنا۔ فرمائش۔ آجیا (عربی) حبیب کی جمع دوست احباب۔ ناطق (عربی) گویا۔ بولنے والا۔ ناچار (اردو) مجبوراً۔ اس راہ (اردو) راستہ۔ یہ طریقہ یعنی چار زبانوں میں نعت کہنا پڑا جانا (اردو) چلی پڑنا۔

مطلب :- اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ احمد رضا خان بریلوی انکساری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے اشعار جو چار زبانوں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی کے الفاظ فصیحہ پر مشتمل ہیں۔ یہ اشعار محض ناتجربہ کاری کے ہیں یعنی اسی قسم کے اشعار کہنے کی کبھی مشق نہیں کی تھی اور اس سے پہلے یہ نیا طریقہ کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا کبھی ایسا رجمان ہی ہوا تھا۔ مگر کیا کروں دوست احباب کی فرمائشیں گویا تھیں یعنی احباب کے پیہم اصرار تھے کہ میں چار لغتی نعت شریف کہوں۔ آخر مجبور ہوا اور اس طریقہ پر بھی نعت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کہنا پڑا۔ (دف) اجاب سے اشارہ ہے حضرت مولانا مجاہد بکھر ریوی بہاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جو بڑے فاضل تھے اور اعلیٰ حضرت کے خلیفہ تھے اور اسی طرح ناطق سے حضرت ناطق شاعر کی طرف اشارہ ہے جو اعلیٰ حضرت کے بڑے

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

بعیث بشاعر

غبروں کی نظر میں

مودودی صاحب کے سابق دست راست اور مشہور ادیب و شاعر جناب کوثر نیازی کے تاخرات:

بریلوی میں ایک شخص پیدا ہوا جو لغت گوئی کا امام تھا اور مسس کا نام احمد رضا خان بریلوی (علیہ الرحمۃ) تھا۔ اُن سے ممکن ہے بعض پہلوؤں میں لوگوں کو اختلاف ہو۔ عقیدوں میں اختلاف ہو لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ عیشی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی نعمتوں میں کوٹ کوٹ کر سہرا ہے۔

(امذان لغت، ص ۲۹)

جماعت اسلامی کے مشہور کارکن جناب غلام نظامی رحمت اللہ علیہ غالباً ۱۹۵۹ء کے نصف آخر کا ذکر ہے مجھے ملتان میں یوم حسین رضی اللہ عنہ کی ایک تقریب میں شرکت کے لئے جانا پڑا۔ یہ جملہ ملاؤں آل میں منعقد ہوا اور اس میں شرکت کے لئے بڑے بڑے اہل علم شریف لائے۔ شرکت کے جلسہ کو مختلف جگہوں پر ٹھہرایا گیا۔ میں امام نظامی (مولانا ماسٹر القادری، مولانا جعفر سچلوا ری اور کوثر نیازی، مولانا احمد باقر خان) اور جماعت اسلامی ملتان (اکی کوٹھی میں ٹھہرے، رات کو سولے سے قبل یہ دلچسپ مذاکرہ چھڑ گیا اردو کا سب سے بڑا لغت گو شاعر کون ہے؟ اردو کے بڑے بڑے شاعروں کے اشعار مقابلے کے لئے پیش ہونے لگے۔ کافی دیر تک یہ مباحثہ جاری رہا۔ بالآخر اس بات پر سب متفق ہو گئے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی سے اچھے نعتیہ اشعار زیادہ تعداد میں اردو میں کسی شاعر نے نہیں کہے۔

(ماہنامہ حرکات، مارچ اپریل، لاہور، ۱۹۸۶ء)